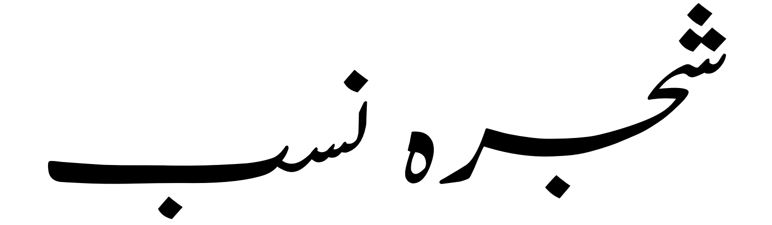


سادات حکیمان

نہٹور، ضلع بجنور (اتر پردیش)

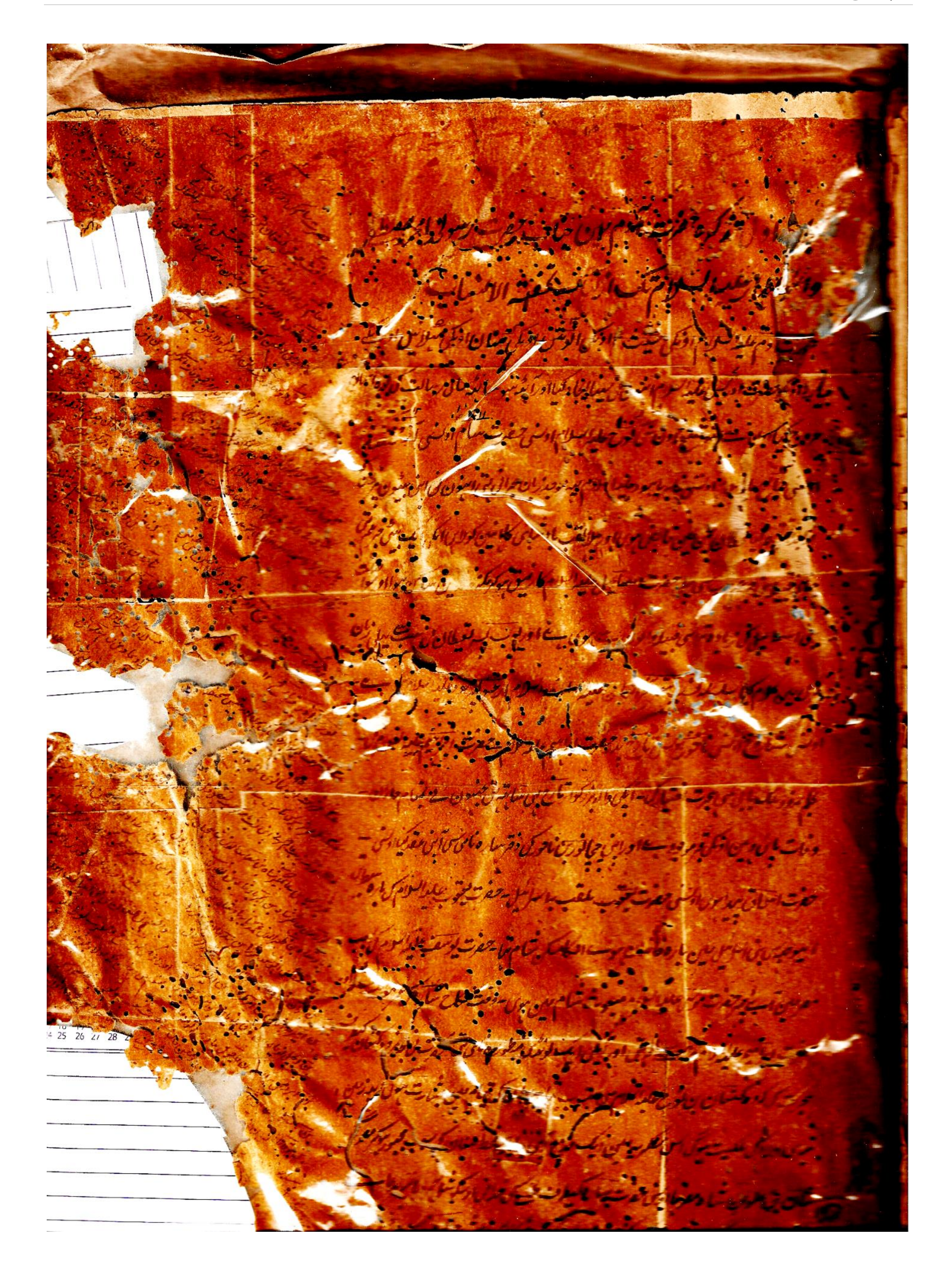
ذریعہ: قلمی نسخہ

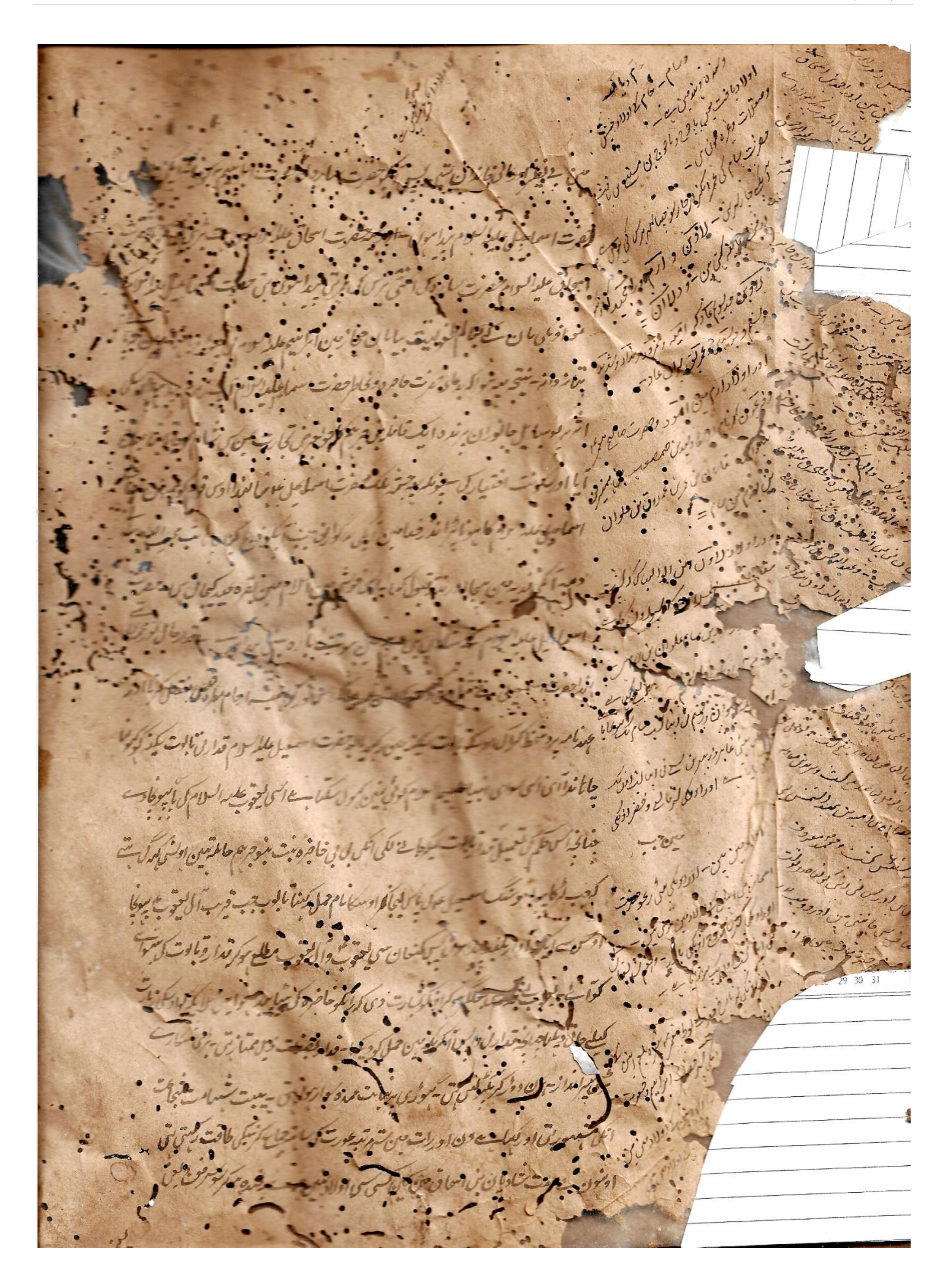
تحریر کردہ: اجداد خاندان

محفوظ کردہ: ڈاکٹر سید متانت حسین زیدی

ایم، اے .پی، ایچ ڈی (علیگ)

ترتیب و تکنیکی عمل: سیدہ فازیہ فاطمہ







[illegible] اونکی [illegible] اونکی عدنان اونکی معد اونکی نزار اونکی مضر اونکی الیاس اونکی

مدرکہ اونکی خزیمہ اونکی کنانہ اونکی نضر اونکی مالک اونکی فہر اونکی غالب اونکی لوی اونکی کعب

اونکی مرہ اونکی کلاب اونکی قصی اونکی عبد مناف اونکی ہاشم اونکی عبد المطلب اونکی [illegible]

و [illegible] حضرت عبد اللہ و حضرت ابی طالب و ضرار و عبد العزی و حارث و عباس و امیر حمزہ و [illegible]

ابولہب و زبیر و مقوم — صفیہ و ام حکیم و بیضا و عاتکہ و امیمہ و برہ —

و اولاد عباس [illegible] بن ہارون بن محمد [illegible] — و ہارون [illegible]

[illegible] و جعفر [illegible] حارث [illegible] محمد بن المستنصر باللہ [illegible]

بن عبد اللہ المستنصر باللہ و جعفر [illegible] علی اللہ [illegible] حارث [illegible]

عبد العزی و امیر حمزہ و ابولہب و زبیر و مقوم پسران حضرت عبد المطلب کا معلوم نہیں

کہ درج کیا جاتا اور حال اولاد حضرت ابو طالب کا انشاء اللہ آئندہ ذکر کیا جاویگا —

اور حال اولاد حضرت عبد اللہ کا باب اول میں ذکر ہوگا —

حضرت ابو طالب پسر دوم حضرت عبد المطلب کی [illegible] حضرت فاطمہ بنت اسد بن ہاشم بن عبد مناف

سے چار پسر حضرت عقیل و طالب و جعفر طیار و علی مرتضی علیہ السلام و دو دختر حضرت ام ہانی

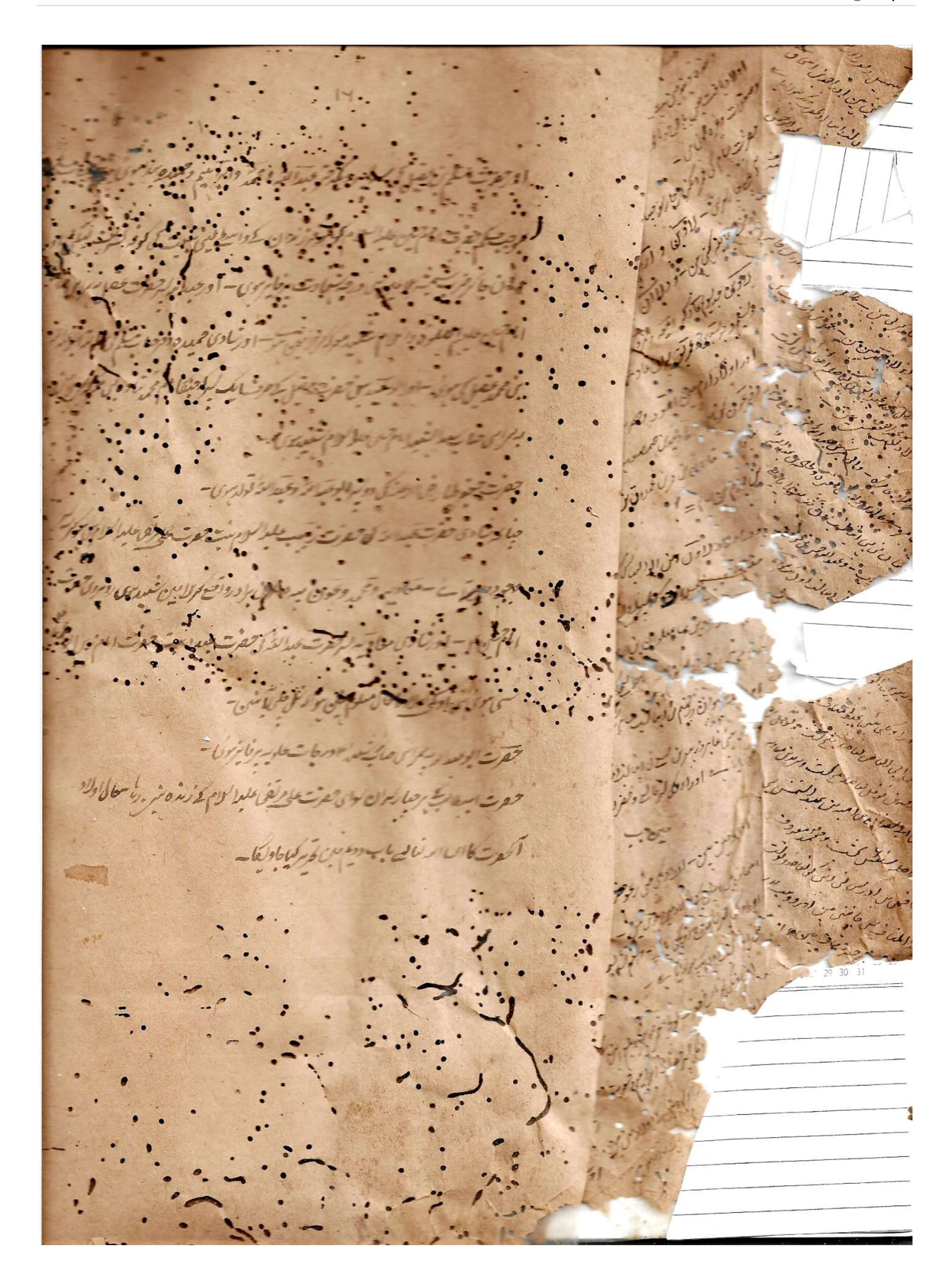
و جمانہ [illegible] حال اولاد طالب و [illegible] کا [illegible]

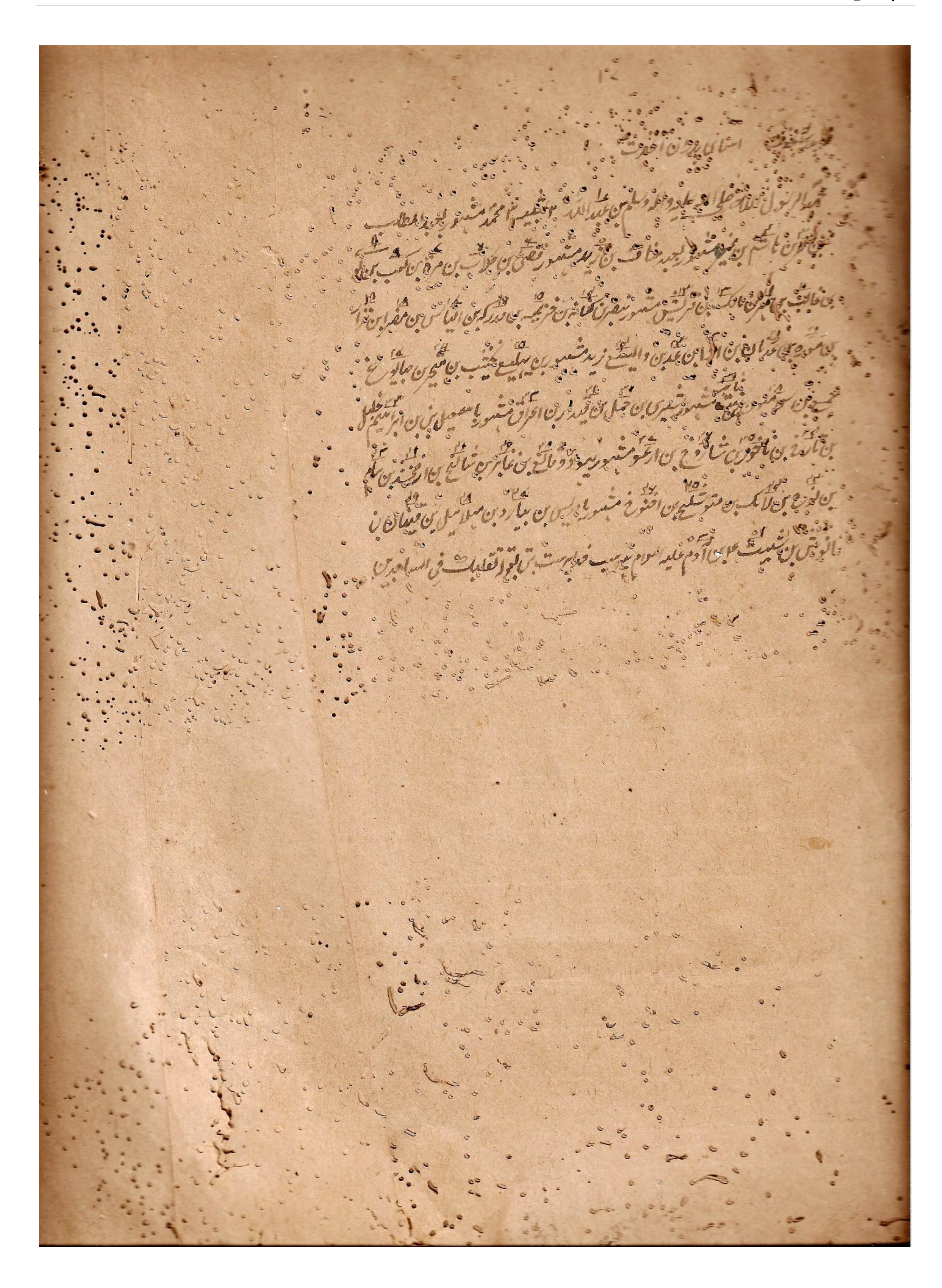
شادی ہوئی

حضرت عقیل بن ابو طالب کے چھ فرزند تھے جو ذیل ہوئے حضرت جعفر و عبد اللہ و عبد الرحمن

و ابو سعید و ابو [illegible] و مسلم — [illegible] جعفر و عبد الرحمن و عبد اللہ اکبر [illegible] حضرت امام حسین

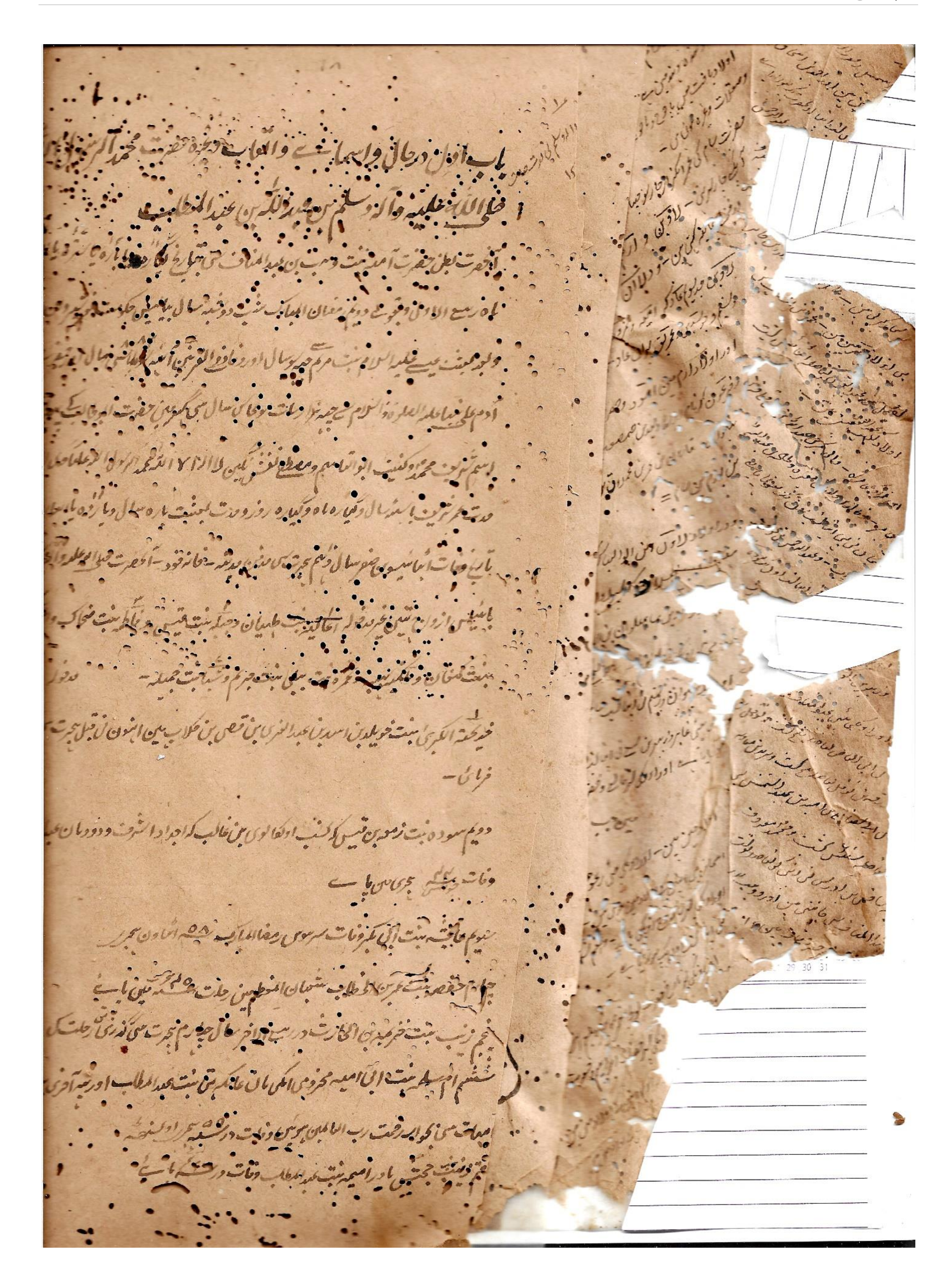
کربلا میں شہید ہوئے





اسمای پدران آنحضرت

محمد رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم بن عبد الله بن شیبه محمد مشهور بعبد المطلب
بن عمرو بن هاشم بن مغیره مشهور بعبد مناف بن زید مشهور بقصی بن کلاب بن مره بن کعب بن لوی
بن غالب بن فهر بن مالک بن قریش مشهور بنضر بن کنانه بن خزیمه بن مدرکه بن الیاس بن مضر بن نزار
بن معد بن عدنان بن اد بن ادد بن الیسع زید مشهور بن هیلیع بن نبت بن حمل بن نبت
بن سلامان بن ... مشهور ... بن حمل بن قیدار بن ... مشهور باسمعیل بن ابراهیم خلیل
بن تارخ بن ناخور بن شارخ بن ارغو مشهور ... بن فالغ بن عابر بن شالخ بن ارفخشد بن سام
بن نوح بن لامک بن متوشلخ بن اخنوخ مشهور بادریس بن یارد بن مهلائیل بن قینان بن
انوش بن شیث بن آدم علیه السلام ... بتقلبک فی الساجدین


باب اول در حال و اسمائے و القاب و حجرہ حضرت محمد [illegible]

صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم بن عبد اللہ بن عبد المطلب

آنحضرت بطن حضرت آمنہ بنت وہب بن عبد المناف [illegible] بارہ [illegible]

ماہ ربیع الاول [illegible] روز دوشنبہ سال [illegible]

[illegible] عیسے علیہ السلام [illegible] سال اور [illegible]

آدم علی نبینا علیہ الصلوٰۃ والسلام [illegible] سال [illegible] حضرت ابو طالب [illegible]

اسم شریف محمد و کنیت ابو القاسم و مصطفےٰ لقب [illegible] لا الہ الا اللہ محمد الرسول اللہ [illegible]

مدت عمر شریف [illegible] سال و گیارہ ماہ و گیارہ روز و مدت بعثت بارہ سال [illegible]

تاریخ وفات [illegible] سال [illegible] ہجرت [illegible] مدینہ [illegible] آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ [illegible]

[illegible] ازواج [illegible] خدیجہ [illegible] فاطمہ بنت ضحاک [illegible]

بنت [illegible] جمیلہ ۔

خدیجۃ الکبریٰ بنت خویلد بن اسد بن عبد العزیٰ بن قصی بن کلاب [illegible] قبل ہجرت [illegible]

فرمائی ۔

دویم سودہ بنت زمعہ بن قیس [illegible] لوی بن غالب کہ اجداد اشرف [illegible]

وفات [illegible] ہجری میں پایا ۔

سیوم عائشہ بنت ابی بکر وفات [illegible] رمضان المبارک ۵۸ھ اٹھاون ہجری

چہارم حفصہ بنت عمر بن الخطاب شعبان المعظم میں رحلت [illegible] میں پایا

پنجم زینب بنت خزیمہ بن الحارث [illegible] سال چہارم ہجرت میں [illegible] رحلت [illegible]

ششم ام سلمہ بنت ابی امیہ مخزومی [illegible] عاتکہ بنت عبد المطلب اور [illegible]

[illegible] رحمت رب العالمین [illegible] وفات [illegible] ہجری [illegible]

ہفتم زینب بنت جحش [illegible] امیمہ بنت عبد المطلب وفات [illegible]

ہشتم جویریہ بنت الحارث بن ابی ضرارہ نے در سنہ پچاس ہجری وفات پائی

نہم ام حبیبہ بنت ابو سفیان بن حرب نے سنہ ۴۴ھ میں وفات پائی -

دہم صفیہ بنت حیی بن اخطب انکی وفات سنہ ۳۶ھ میں واقع ہوئی

یازدہم میمونہ بنت الحارث علیہا السلام انہوں نے حضرت ہی کے روبرو انتقال فرمایا -

دوازدہم ماریہ قبطیہ بنت شمعون کو نجاشی ملک اسکندریہ نے دلدل و دو اسپ و غیرہ بطور تحفہ سرکار ۱۶ھ

میں کو حضرت کے روبرو ہی انتقال فرمایا -

سیزدہم ریحانہ بنت ... حضرت سے دس سال گذر جانے کے رحلت فرمائی -

چہاردہم جمیلہ کنیز ... آئی تھیں

پانزدہم زینب بنت جحش

شانزدہم ہند بنت امیہ مخزومی المعروف سلمہ

ہفدہم جویریہ بنت ... اسرائیلیہ

ہجدہم خولہ بنت حکیم

نوزدہم ام ہانی بنت ابوطالب

بستم جویریہ بنت حارث

بست یکم جویریہ بنت عمیس

بست و دوم زینب بنت عمیس جملہ ازواج میں سے صرف ام المومنین کی اولاد ہوئیں جن کے نام مبارک

حضرت خدیجۃ الکبریٰ سے عبد اللہ ملقب طیب و طاہر و قاسم ابراہیم و جناب فاطمۃ الزہرا علیہا السلام

متولد ہوئیں ہر دو فرزندان مذکورہ بالا زمانہ طفولیت میں رحلت فرما گئے

اور بطن حضرت ماریہ قبطیہ بنت شمعون سے صرف حضرت ابراہیم متولد ہوئے چنانچہ انہوں نے وفات فرمائی -

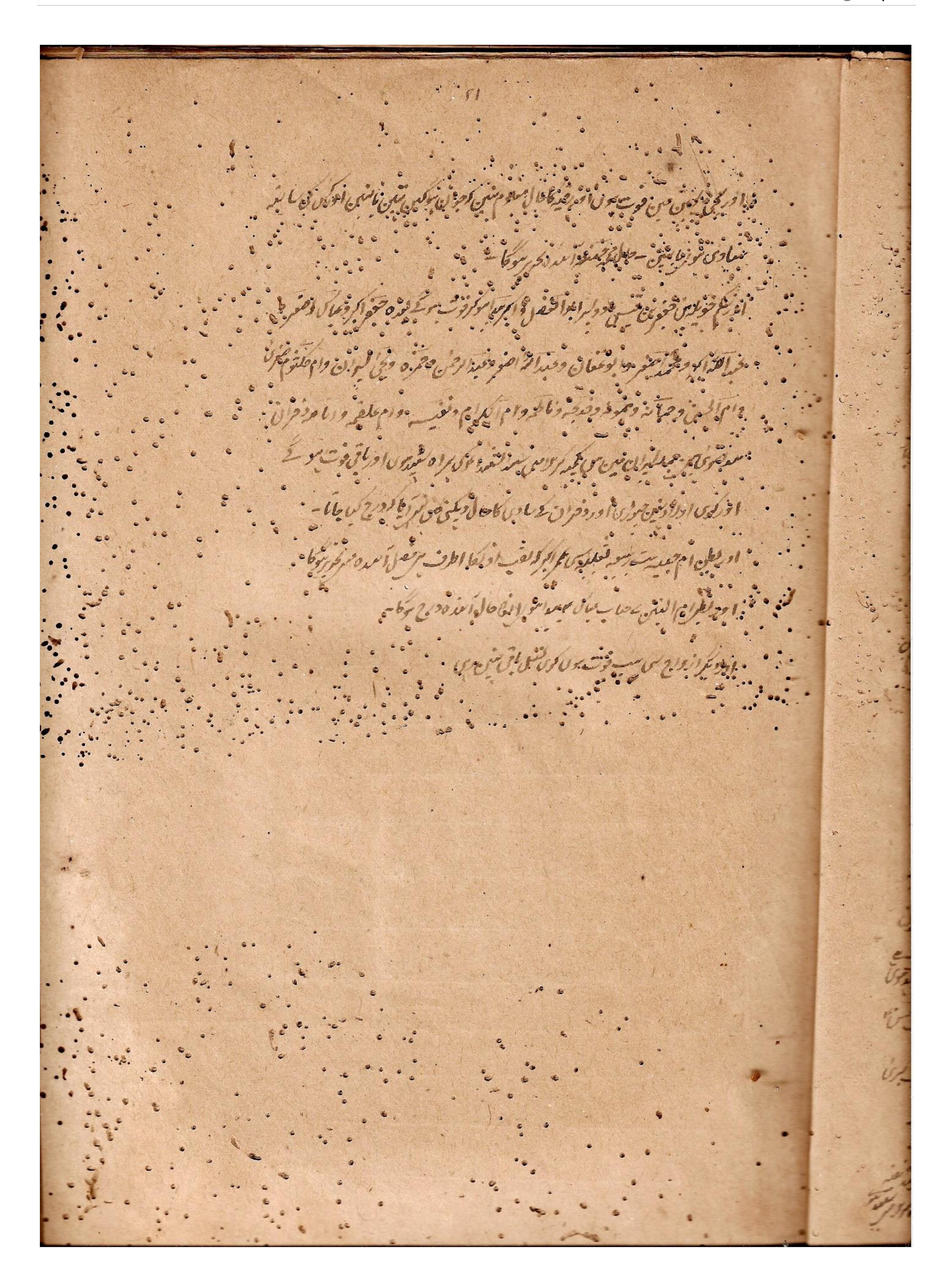
نسل آنحضرت صلعم جناب محمد الرسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جناب فاطمۃ الزہرا علیہا السلام سے باقی رہی ہے

جناب فاطمۃ الزہرا کی شادی حضرت علی ابن ابی طالب بن عبد المطلب سے ظہور میں آئی

دوسرا باب حالات سید المتقین وغیرہ حضرت علی ابن عمران مشہور ابو طالب کے بیان میں

حضرت علی مرتضی بن ابی طالب تاریخ ۱۳ ماہ رجب المرجب کو شکم حضرت فاطمہ بنت اسد سے پیدا ہوئے
اور جائے پیدائش آپکی خانہ کعبہ ہے اور پادشاہ وقت نوشیروان پرویز در کسریٰ تھا اور سال عام الفیل
اسما حسین یا اسد تھی اور قبل بعثت جناب حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دس برس کے تھے اور جملہ
القاب آپکی امیر المومنین و مرتضی اور کنیت ابو الحسن و ابو تراب ہیں مدت عمر شریف ۶۳ برس
دو ماہ و سات روز - و مدت خلافت چار برس و ہفت ماہ - وفات شب جمعہ ۲۱ رمضان المبارک
۴۰ ہجری کی کوفہ میں ہوئی سبب وفات ضرب شمشیر عبد الرحمن ابن ملجم در مسجد کوفہ مدفن نجف اشرف
آپکی بارہ و بقول بعض چار زوجہ کا نام معلوم ہوا سوائے حضرت آمنہ ازواج کا نام حسب تفصیل ذیل تحریر
کیا جاتا ہے -

پہلی زوجہ جناب فاطمۃ الزہرا صلوات اللہ علیہا بنت جناب حضرت محمد مصطفی احمد مجتبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
معصومہ کی حیات تک زندگی میں دوسری زوجہ نہیں کی -
دویم خولہ بنت جعفر بن قیس   سیوم امامہ بنت ربیعہ تغلبیہ   چہارم لیلیٰ بنت مسعود از قبیلہ تمیم
اسما بنت عمیس   ششم ام سعید بنت عروہ بن مسعود ثقفی   ہفتم امامہ بنت ابی العاص -
و ہشتم ام البنین بنت حزام بن خالد بن ربیعہ بن ولید بن کعب بن عامر بن کلاب بن ربیعہ
بن عامر بن صعصعہ بن بکر بن ہوازن اور نام حضرت ام البنین کی والدہ کا لیلیٰ بنت شہر بن
ابی مرحب عامر بن مالک بن جعفر بن کلاب آپکے ازواج میں سے صرف اولاد چار ازواج سے تولد ہوئی
اول جناب فاطمۃ الزہرا علیہا السلام سے حضرت امام حسن و حضرت امام ابو عبد اللہ حسین و حضرت محسن
پسران و حضرت زینب کبریٰ خاتون و ام کلثوم دختران پیدا ہوئی ہیں - چنانچہ حضرت زینب کبریٰ
با حضرت عبد اللہ ابن جعفر طیار و حضرت ام کلثوم با محمد بن عقیل سے شادی ہوئی -
حضرت محسن در شکم مادر شہید ہوئے - اور بطن حضرت اسما بنت عمیس سے محمد اکبر مشہور محمد حنفیہ
و عبد اللہ و ابو بکر و عمر اصغر و یحیی و رقیہ پیدا ہوئی عبد اللہ و ابو بکر و عمر اصغر ہمراہ حضرت امام حسین کے کربلا میں شہید ہوئے



۲۱

اور بھی تین بیٹیاں [illegible] فوت ہوئیں اخیر رقیہ کا حال اسلام میں نہیں کر [illegible] ہو گئیں [illegible] ان کی سابقہ

[illegible] ہیں ۔ حال [illegible] آئندہ تحریر ہوگا ۔

اور [illegible] جعفر بن [illegible] عدو پسر ابو الفضل [illegible] اور [illegible] فوت ہو گئے [illegible] جعفر اکبر و عباس و عمر

عبداللہ [illegible] و محمد اصغر و [illegible] و عثمان و عبداللہ اصغر و عبدالرحمن و حمزہ و یحییٰ [illegible] وام کلثوم [illegible]

و ام الحسن و جمانہ و میمونہ و خدیجہ و فاطمہ و ام الکرام و نفیسہ و ام [illegible] و رملہ [illegible]

[illegible] ہیں [illegible] کربلا میں [illegible] شہید ہوں اور باقی فوت ہو گئے

اور [illegible] اولاد [illegible] اور [illegible] کا حال [illegible] درج کیا جاتا ۔

اور بطن ام حبیبہ بنت ربیعہ تغلبیہ سے عمر اکبر ملقب [illegible] اطراف [illegible] آئندہ تحریر ہوگا ۔

اور بطن امامہ [illegible] بنت [illegible] ان کا حال آئندہ درج ہوگا ۔

اور دیگر ازواج سے سب فوت ہوں [illegible] نسل باقی نہیں رہی

فصل دویم در حال محمد اکبر الملقب بہ محمد حنفیہ ابن حضرت علی مرتضیٰ

انکا لقب ابو القاسم ہے اور انکے چودہ فرزند تھے جعفر اکبر و عون و ابراہیم و قاسم و عبد الرحمان و حمزہ و حسن و علی اکبر و علی اصغر و عبد اللہ و جعفر اصغر و ابو ہاشم و عبد اللہ سوائے علی اکبر و جعفر اصغر کے کسی کی اولاد نہ ہوئی۔ شیخ علی ابو الحسن عمری نے بہ کہتے ہیں کہ واسطے اولاد محمد بن علی اکبر بن ابو القاسم الملقب محمد حنفیہ کی اولاد موجود ہے اور شیخ ابو نصر بخاری کہتے ہیں کہ ابو القاسم محمد حنفیہ بن امیر المومنین علی مرتضیٰ کی ایک لڑکا اونکا جعفر اور تھا باقی رہی ہے واللہ اعلم بالصواب

فصل سویم در حال عمر اکبر کہ لقب اونکا اطرف ہے

سبب سے جیوتی اولاد حضرت امیر المومنین علی علیہ السلام کی عمر اکبر و رقیہ ہیں کہ جوڑیا بطن ام حبیبہ بنت ربیعہ قبیلہ سے پیدا ہوئی ہیں اور بعضوں نے کہا ہے کہ مادر کا نام ام حبیبہ بنت خالد بن ولید ہے۔ جس وقت حضرت امام حسین بسفر عراق کو تشریف لیجا رہے تھے طلب کیا تھا اونہوں نے انکار کیا اونکی ایک لڑکا ابو عمر محمد یا علی اصغر محمد تھا اونکی شادی خدیجہ بنت امام زین العابدین سے ہوئی کہ سے تین فرزند ہوئی عبید اللہ و عبد اللہ و جعفر اور محمد پیدا ہوئی حالات اونکی دریافت نہیں ہوئی کہ تحریر فرماتا۔

فصل چہارم در حال حضرت ابوالفضل عباس بن حضرت امیر المومنین علیہ السلام

انکی مادر گرامی ام البنین بنت حزام بن خالد بن ربیعہ بن ولید بن کعب بن عامر بن کلاب بن ربیعہ
بن عامر بن صعصعہ بن بکر بن ہوازن ہیں اور مادر حضرت ام البنین کی لیلی بنت شہر بن ابی العاص بن عامر
بن مالک بن جعفر بن کلاب ہے اور مادر لیلی فاطمہ بنت عروہ بن عطیہ بن جعفر بن عبد الشمس بن عبد مناف ہیں
اور لقب جناب عباس کا سقای سکینہ ہے کیونکہ کربلا میں نہر فرات سے پانی لا کر امام حسین علیہ السلام
کے لشکر میں پہونچایا تھا اور یہ آپ اوسی جنگ میں دہم محرم الحرام سنہ ۶۱ ہجری درجہ شہادت پر فائز ہوئے
اور انکی ایک پسر از دختر بنت عبد اللہ بن عباس بن عبد المطلب سے ابو محمد عبید اللہ کہ امیر مدینہ تھے
پیدا ہوئے اور انکی دو پسر ابو محمد حسن اصغر کہ امیر مدینہ تھا اور دوسرے ابو جعفر تھے اور انکا حال معلوم نہیں ہوا

ابومحمد

باب سیوم در حال اولاد وکنیت والقاب وغیرہ حضرت امام حسن علیہ السلام

بن حضرت امیر المومنین علی المرتضی علیہ السلام

آنحضرت علیہ السلام بیسویں شعبان المعظم وبقولی پندرھویں ماہ رمضان المبارک کو بعد ہجرت سے تیسرے برس

اور زمانہ خلافت خسرو کا تھا مدینہ منورہ میں بطن حضرت فاطمہ الزہرا علیہا السلام سے حضرت محمد ابن

المصطفی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بعد اہری کنیت آپکی ابومحمد لقب مجتبی و آل عبا سے

اور مدت عمر شریف سینتالیس برس ونولہ روز اور مدت خلافت گیارہ سال و سات ماہ

و چار روز۔ وفات چھبیسویں جمادی الاول سنہ اوپچاس ہجری و بقولے انچاس ہجری میں جعدہ

بنت اشعث بن قیس نے اغوای معاویہ بن ابی سفیان سے زہر دیا۔ جنت البقیع میں بروز

پنجشنبہ دفن ہوئے۔ جانب جنوب روضہ جناب فاطمہ الزہرا علیہا السلام۔ حضرت امام حسین علیہ السلام جنازہ لیجا کر

جسد مطہر کو جانب جنوب روضہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دفن کرنے جسوقت جنازہ

وہاں لیگئے جناب عائشہ بنت ابی بکر نے منع فرمایا اور ناقہ پر سوار ہو کر آمدہ فساد و جنگ ہوئی تیر اور

تیر ہفت جسد امام حسن علیہ السلام پر مارے گئے جسد مطہر سے خون کا فوارہ جاری ہوا جناب عبداللہ ابن عباس نے

بابت جناب عائشہ فرمایا تجملت تبغلت وان عشت تفیلت لک التسع من الثمن وفی الکل تصرفت

اور اسوقت باعجاز حضرت امام حسن علیہ السلام ارشاد فرمایا کہ میری نعش کو نزدیک روضہ جناب فاطمہ الزہرا

دفن کریں کیونکہ جناب فاطمہ و حضرت محمد مصطفی ص و جناب علی مرتضی کا کوئی انصار نہیں اور نوبت کشت و

خون میری جنازہ پر نہ ہو چکی اوسوقت حضرت امام حسین علیہ السلام نعش کو اوٹھا کر جنت البقیع میں

لیگئے اور دفن فرمایا۔ آپکی چار زن علاوہ کنیزان کی تھیں۔ و اسمای ایشان شدہ ام بشیر

بنت ابی مسعود و فاطمہ کبری بنت ابی مسعود الانصاری کہ منسوبہ ترین مردم بجد و خویشتن و خولہ بنت

منظور بن زبان بن سیار بن عمرو بن جابر و بعضے اونکو منظور قرار دیتے ہیں و فاطمہ ثانی کہ ملقب

بجعدہ ملعونہ تھی و ام اسحاق بنت طلحہ بن عبداللہ تیمی ہیں۔ بطن ام بشیر بنت ابی مسعود سے

زید و ام الحسن وام الحسین۔ و بطن فاطمہ کبری بنت ثانی ابی مسعود الانصاری سے ابوالحسن زید

٢٥

[illegible]

محمد و قاسم و عبداللہ و عبدالرحمن و اسمٰعیل۔ و از بطن [illegible] منظور [illegible] حسن مثنیٰ [illegible] حسن ابن الحسن [illegible]

[illegible] اولاد [illegible] ام اسحاق [illegible] ابوالحسن [illegible]

[illegible] حمزہ و ابوبکر [illegible] فاطمہ کبریٰ [illegible] فاطمہ صغریٰ و ام عبداللہ [illegible]

[illegible] عبداللہ و ابوبکر [illegible]

[illegible] بنات [illegible] زید و ابوالحسن اثرم و اسمٰعیل و محمد و یعقوب و جعفر و طلحہ و حمزہ [illegible]

[illegible] فوت ہوگئیں اور نسل [illegible] حسن مثنیٰ و

ابوالحسن زید [illegible] مقتولوں میں درج [illegible] اور حال [illegible] وفات [illegible] حضرت

امام حسن علیہ السلام [illegible] فاطمہ کبریٰ [illegible] ام عبداللہ [illegible] حضرت [illegible] امام زین العابدین [illegible]

[illegible] کیا۔

حال زید بن امام حسن علیہ السلام

[illegible] حضرت امام حسن [illegible]

[illegible] ہشام بن عبدالملک کے [illegible] امام حسن علیہ السلام [illegible]

[illegible] امام علیہ السلام [illegible]

[illegible] اور انواع و اقسام کی [illegible]

[illegible] قید میں [illegible] حضرت کو قید سے رہا کر کے

[illegible] ایک گروہ [illegible] حضرت [illegible]

[illegible] لوگوں کو [illegible]

[illegible] حضرت [illegible] صاحبزادہ [illegible] اخبار [illegible]

[illegible] ہشام ابن عبدالملک [illegible]

[illegible] دروازہ [illegible] دروازہ [illegible]

[illegible] اندر [illegible]

(6)

فصل اول در حال اولاد حسن مثنیٰؑ کہ حسن بن حسنؑ سے مشہور ہیں

[illegible] خواب مطہر در [illegible] باب مظفر بن زمان سے پیدا ہوئی اور پیرانہ جانب امام حسینؑ کے
کی کربلا الشریف میں تھی ہیں اور زخم کاری کھا کر [illegible] میں گرگئے [illegible] اسماء بن خارجہ
اوٹھا کر لیگیا اور اپنی حفاظت کی — آپکی دو زوجہ تھیں — دونوں زوجات سے پانچ پسر ہوئے
بطن فاطمہ بنت حضرت امام حسینؑ سے تین پسر عبداللہ محض و ابراہیم الاقمر و ابی علی حسن مثلث
و دوسری زوجہ ام ولد حبشیہ سے دو پسر جعفر و داؤد

عبداللہ محض بن حسن مثنیٰ کی چھ فرزند ازواج سے ہوئی عمر آپکی [illegible] عبداللہ محض کی [illegible]
بنی عباس ابو جعفر دوانقی وفات پائی — بطن ہند بنت ابی عبیدہ بن عبداللہ بن زمعہ بن
الاسود بن عبد المطلب بن عبد العزی بن قصی بن کلاب سے تین پسر محمد ذو النفس زکیہ
و ابراہیم قتیل الاحمر و موسیٰ الجون اور بطن قریبہ بنت [illegible] سے [illegible] یحییٰ صاحب
دیلم و ادریس بطن عاتکہ بنت عبدالملک مخزومیہ ابو محمد سلیمان و ادریس انکی اولاد مغرب میں ہیں
فائدہ عبدالقادر جیلانی المعروف پیر دستگیر کا نسب حسن مثنیٰؑ تک یوں پہنچتا ہے
حسب تفصیل ذیل —

شیخ عبدالقادر بن ابو صالح بن موسیٰ جنگی بن ابی عبداللہ یحییٰ زاہد بن سید محمد بن داؤد الامیر
بن محمد اکبر بن موسیٰ ثانی بن سید عبداللہ صالح بن موسیٰ الجون بن حسن مثنیٰ اور مادر کی طرف سے
الطرفین [illegible] — فاطمہ بنت عبداللہ بن ابو جمال بن سید محمد بن ابو محمد بن سید طاہر بن ابو عطا
بن [illegible] عیسیٰ بن ابو علاء الدین بن سید محمد بن سید علی بن امام جعفر صادق علیہ السلام بن امام محمد باقرؑ
بن امام زین العابدین بن امام حسینؑ — ابو صالح کو [illegible] سیادت [illegible]
مقام افسوس کا ہے کہ زمانہ آخر میں اولاد [illegible] سیادت [illegible] ہیں —

باب چہارم در بیان احوال و القاب وغیرہ حضرت امام حسین علیہ السلام بن

حضرت امیر المومنین علی المرتضیٰ علیہ السلام

آنحضرت سیوم ماہ شعبان المعظم سنہ سیوم یا چہارم کہ از ہجرت آنحضرت عالم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

بعہد خلافت عمر و بقول خسرو پرویز و بقولی یزدجرد بطن جناب فاطمۃ الزہرا علیہا السلام بنت جناب

حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے بعد تولد جناب امام حسن علیہ کی بعد ماہ ولادت از

مہر در مدینہ الرسول میں پیدا ہوئے — کنیت ابو عبد اللہ لقب سید الشہداء و شہید النعق و

عمر شریف چھپن سال و پنج ماہ و چند روز مدت امامت گیارہ یا بارہ سال تاریخ وفات دہم محرم الحرام

یوم جمعہ یا دو شنبہ سنہ اکسٹھ ہجری نبوی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم در عہد خلافت یزید پلید بن معاویہ بن ابی

سفیان مع بہتر تن کے کربلا میں درجہ شہادت پر فائز ہوئے — اسمای بہتر شہدائے کربلا میں چند یہ ہیں جو

مع حر بن یزید ریاحی شامل ہیں — حضرت مسلم و جعفر و عبد الرحمن و عبد اللہ اکبر پسران محمد بن ابی سعید بن حضرت

عقیل بن ابی طالب و محمد و عون ملقب بہ پسران حضرت بی بی زینب — و ابو عبد اللہ بن جعفر طیار بن

ابی طالب و حضرت قاسم و عبد اللہ و ابو بکر پسران حضرت امام حسن علیہ السلام شادی ہونا

بہو حضرت فاطمہ کبریٰ سے پایہ ثبوت کو نہیں پہونچا لہٰذا ترک کیا گیا — و عبد اللہ و ابراہیم و محمد پسران حضرت مسلم

و ابو بکر و عثمان و عمر و جعفر و عبد اللہ و حسن مثنیٰ و ابو الفضل العباس پسران حضرت علی المرتضیٰ علیہ السلام

و حضرت علی اکبر و حضرت علی اصغر پسران حضرت امام حسین علیہ السلام و عبد اللہ پسر ابو الفضل العباس و

بریر و وہب و زوجہ وہب و مسلم بن عوسجہ و زہیر بن حسین و عابس ابن ابی شبیب و حبیب ابن مظاہر

و ہلال ابن نافع و ابو ثمامہ صائدی و مصعب برادر حر بن ریاحی و عمر بن خالد و سعید بن حنظلہ و سعد بن عبید

و ظہیر و یحییٰ بن مسلم و مالک بن انس و عمر ابن حجاج و زہیر بن قین و عنبر و ابن حارث انصاری

و عابس بن شبیب و عمر بن مزاد و عبد الرحمن بن عروہ و شبیب بن حارث و مالک بن عبد السریع

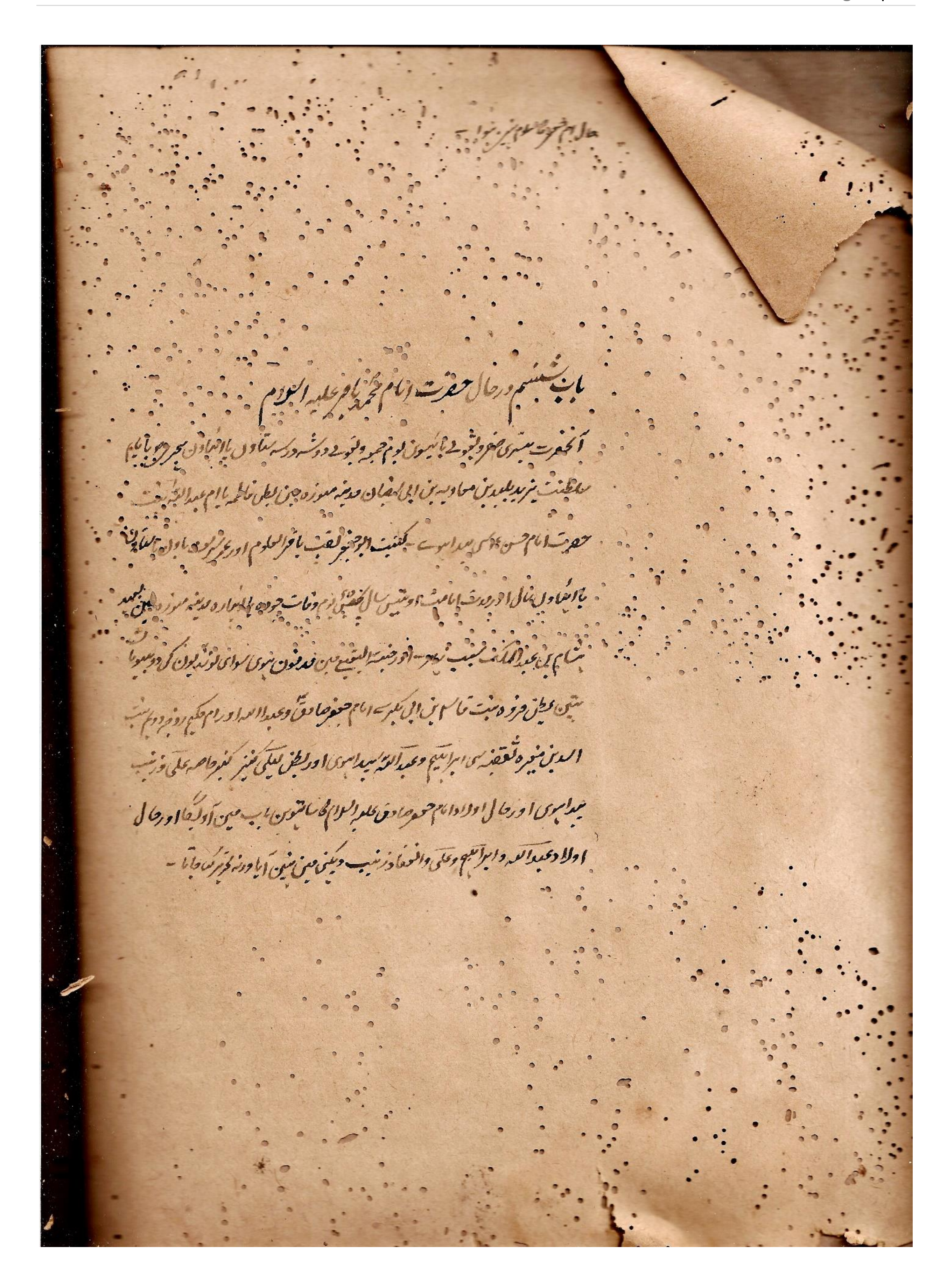
و غلام ترکی امام علیہ السلام کہ قاری اور حافظ قرآن تھا اور حنظلہ بن اسعد و زیاد بن اشعث و غلام حر

و حر و ہلال ابن نافع رضی اللہ عنہم — اور علاوہ ان کے اور بھی حضرات ہیں کہ جو معرکہ کربلا میں شہید ہوئے

حضرت امام حسین علیہ السلام کے پانچ بیویاں تھیں۔ حضرت شہربانو شاہزادی بنت کسریٰ
یزدجرد بن شہریار بن پرویز و رباب بنت امرء القیس بن عدی کلبیہ و ام اسحاق و قضاعیہ و
لیلیٰ بنت عروہ۔ از بطن حضرت شہربانو حضرت امام زین العابدین و عبداللہ اصغر علیہ السلام
و فاطمہ کبریٰ و فاطمہ صغریٰ و سکینہ اور بعضے کہتے ہیں کہ از بطن ام ولد بنت عبداللہ پیدا ہوئی تھیں اور حضرت
فاطمہ کبریٰ کی شادی حضرت حسن مثنیٰ ابن امام حسن علیہ السلام سے ہوئی تھی اور حضرت فاطمہ صغریٰ ایام مدینہ میں
وفات پائی اور سکینہ بی بی کہ شہزادی بلبست کی تھیں قید خانہ شام میں رحلت کی اور شادی نہیں ہوئی تھی
اور بطن قضاعیہ سے ابوبکر و جعفر پیدا ہوں شیرخوارہ فوت ہوئی اور بطن حضرت رباب سے عبداللہ کہ علی اصغر
مشہور ہیں شیر خوارگی کربلا میں شہید ہوئی دوم محمد کی بی بی صغرا کی میں وفات پائی اور بطن لیلیٰ سے
حضرت علی اکبر پیدا ہوئی اٹھارہ برس کے عمر میں ابن جان امام علیہ السلام پر نثار کی اور ابوبکر نے دریا صغیر کی
وفات پائی اور زوجہ پنجم کی کوئی اولاد نہیں ہوئے — حال حضرت امام زین العابدین علیہ السلام
انشاءاللہ تعالیٰ بیندہ باب میں تحریر ہوگا۔

باب پنجم دربیان حال حضرت امام زین العابدین سید الساجدین علیہ السلام

بتاریخ پنجم ماہ جمادی الاول سنہ ۳۳ ہجری تولد ہوئی یا ۳۸ ہجری روز جمعہ تولد ہوئی یا پنجشنبہ
بزمان خلافت حضرت مرتضی علی علیہ السلام جد خود بشکم حضرت شہربانو تولد ہوئی ام ولد بنت یزدجرد کی
کنیت آپکی ابوالحسن و ابو محمد و سجاد و آل العبا و لقب زین العابدین ہے اور مدت خلافت چونتیس
برس ہوئی ہے اور ستاون سال ہوئی یا اٹھاون کی و مدت عمر شریف ستاون یا اٹھاون سال ہے اور تاریخ وفات
۹ ماہ محرم یا ربیع الاول سنہ ۹۵ ہجری ہوا اور سبب وفات عبد الملک نے زہر دلوایا اور بنام خلیفہ وقت کا
ہشام بن عبد الملک اور مدفن آپکا مدینہ منورہ جنت البقیع جناب کی گیارہ فرزند اور چھ دختران تھیں
حسین اکبر و حسن بشکم ام ولد تھی اور داؤد اور عبد الرحمن اور سلیمان بطن ام ولد ثانی سے اور محمد اصغر
ان سب کی مان کی کہ انکا نام معلوم نہیں ہوا ۔ و عیسیٰ و قاسم و عبد اللہ از بطن ایک اور کہ نام انکا بھی نہیں
دیکھا گیا ۔ ان نو فرزندوں میں سے کسی کی اولاد باقی نہیں رہی ۔ صرف حسین کی انکی فاطمہ بیگم سے ہوئی
کے ہمراہ حضرت امام جعفر صادق کی خدمت شادی ہوئی ہے اور ابوالحسین زید شہید و عمر الاشرف از بطن
ربیعہ بنت مختار بن ابو عبید اللہ ثقفی سے پیدا ہوئے ۔ و ابو جعفر و عبد اللہ باہر و حسین اصغر و حمزہ
و خدیجہ و ام الحسن و عبیدہ و فاطمہ و ام کلثوم و علقمہ و ام جعفر جانچہ نام انکی والدہ کا بھی نہیں معلوم
حضرت امام محمد باقر علیہ السلام از بطن فاطمہ یا ام عبد اللہ بنت حضرت امام حسن علیہ السلام ابن علی مرتضیٰ
صلوات اللہ علیہ پیدا ہوئی اور ان ہفت برادران کے اولاد موجود ہیں ۔ لیکن حال موجود کی اولاد
عمر الاشرف و ابو جعفر و ابو عبد اللہ باہر و محمد اصغر کیوں ان سب کا معلوم نہ ہوا الا دو کا ذکر نہیں ہو گیا ۔ اور حال
اولاد حضرت ابوالحسین زید شہید رضی عنہ جدہ موئی باب میں درج کیا جاویگا اور حال حضرت امام محمد باقر کا
جدی باب میں تحریر ان شاء اللہ کیا جاویگا ۔ اور حمزہ کی ایک دختر فاطمہ نام تھا جسکا موسیٰ میں خدیجہ شادی ابو بکر
محدث سے ہوئی ۔ بعد وفات محدث مذکور کی بخانہ حضرت حسن مثنی بیٹھیں ۔ اور خدیجہ یا محمد انکی عمر جو
ملقب الاطرف ابن حضرت علی مرتضی علیہ السلام و ام کلثوم ہمراہ داؤد بن عبد اللہ بن عباس و عبیدہ ہمراہ
بن عبد الرحمن ... اور ... ابو الحسین اشرم ... امام حسن ... و علقمہ یا علی بن ابو الحسین اشرم ...



حال امام محمد باقر علیہ السلام

باب ششم در حال حضرت امام محمد باقر علیہ السلام

آنحضرت سے ہجری میں ظہور و تولد ہوئے تا پہلی یوم جمعہ و تولد ہوئے دو شنبہ در سہ ستاون یا اٹھاون ہجری میں باایام
سلطنت یزید پلید بن معاویہ بن ابی سفیان مدینہ منورہ میں بطن فاطمہ یا ام عبد اللہ بنت
حضرت امام حسن علیہ السلام کی پیدا ہوئے۔ کنیت ابو جعفر لقب باقر العلوم اور عمر شریف ستاون یا اٹھاون
یا اٹھاون سال اور مدت امامت انیس سال کی ہے اور وفات چودہ ذی الحجہ مدینہ منورہ میں بعہد
ہشام بن عبد الملک بسبب زہر ہوئی اور جنت البقیع میں مدفون ہوئی سوائے لونڈیوں کی دو بیویاں
تھیں بطن فروہ بنت قاسم بن ابی بکر سے امام جعفر صادق و عبد اللہ اور ام حکیم روز دوم زینب
الدین مغیرہ ثقفیہ سے ابراہیم و عبد اللہ پیدا ہوئی اور بطن لیلی کنیز کنیز خاصہ علی و زینب
پیدا ہوئی اور حال اولاد امام جعفر صادق علیہ السلام کا ساتویں باب میں آویگا اور حال
اولاد عبد اللہ و ابراہیم و علی و زینب دیکھنے میں نہیں آیا ورنہ تحریر کیا جاتا۔

باب ششم در بیان حال حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام

آنحضرت تاریخ ہفدہم ربیع الاول یوم شنبہ یا دو شنبہ بعہد اسی یا تراسی ہجری زمان خلافت
عبدالملک بن مروان بمدینہ منورہ پیدا ہوئے ام فروہ بنت قاسم فقیہ بن محمد بن ابی بکر سے
پیدا ہوئے اور بقول بعض نام ام فروہ اسما بنت عبد الرحمان بن ابی بکر تھا اور قاسم شیفتہ کسری یزد
جرد تھیں ـ الوجہ یہ تھی حضرت امام زین العابدین و قاسم فقیہ برادران خالہ زاد تھے کنیت
امام جعفر صادق کی ابو عبد اللہ لقب صادق عمر شریف آپکی پینسٹھ ۶۵ سال مدت امامت تینتیس ۳۳ سال
قریب بقول چونتیس سال وفات بلا اختلاف ۱۴۸ ہجری ۲۵ مہینا شوال مشہور قول اور بعض کے
نزدیک ماہ رجب المرجب ہی بارہ یا پندرہ برس اپنے جد بزرگوار حضرت علی ابن الحسین زین العابدین
کیساتھ رہے اور ۹۵ سنہ کہ سال وفات ان جناب کا ہے کوئی انیس ۱۹ برس بعد والد جناب
حضرت امام محمد باقر علیہ کے ساتھ رہے ۱۱۴ ہجری سال وفات امام باقر ہے یہ خالص زمانہ امامت
آنجناب قریب چونتیس ۳۴ کے ہے اتنی عمر چہاردہ معصومین علیہم السلام سے کسی کو نہیں ہوئی
بنی امیہ و بنی عباس دونوں سلسلے کی بادشاہ آپکی نظر سے گذرے ہیں جائی مدفن مدینہ منورہ
جنت البقیع میں ـ اور زمانہ عہد خلافت منصور دوانقی میں زہر دغا کا شہید ہوئے آنجناب کے
دو زوجہ تھیں ـ یکم فاطمہ بنت حسن بن علی بن امام زین العابدین بن الحسین علیہم السلام
عبد اللہ و اسمعیل اور زوجہ دویم ام فروہ سے چودہ پسر اور چہار دختر تولد ہوئی ـ از انجملہ اسم پسر
یہ تھے محمد عبد اللہ افطح و علی و حسن و محمد اصغر و یحیی و عبد اللہ حسین و عباس و عتبہ اور ان پانچ
میں سے اولاد رہی امام ابو الحسن موسی کاظم ع و ابو الحسن عریضی و عریض قریہ مدینہ ہی اور دیگر
محمد دیباج اور اسما اور ام فروہ و فاطمہ و بریہ و فروہ الطیبہ فاطمہ المعروف بہ حمیدہ
حسن بن امام زین العابدین سے بعد اسکے ہوئیں انکی عمر بہت ہوئی ہے لیکن حمیدہ کی ـ جناب
حضرت امام علی نقی بھی موجود تھیں اور انکی اولاد کو عریضیون کہتے ہیں ـ اور ابو علی کا لقب
... والو جعفر دیباج لقب امام کا ہے ـ والو محمد اسحاق زاہد محدث فی عہدہ الطاہر

لکھا ہے کہ خراسان و ہرات میں ایک گروہ بڑا ایسے کہ دعویٰ تھا اونکے کا ریتا ہے اور کہتا ہے کہ ہم اولاد
ناصر بن حضرت امام جعفر صادق ہیں یہ گروہ جھوٹ کہتا ہے کیونکہ باتفاق علمای انسابہ کا ہے کہ
کہ ناصر نام کا کوئی پسر امام ممدوح کا نہیں ہوا۔ اور حال حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کا در باب ہشتم تحریر ہوگا اور
حال اولاد ابوالحسن عریضی و ابوالحسن اسحاق اعرج و حال محمد دیباج پسران مذکورہ بالا کا دیکھ یہیں
آیا ہیں کہ کس سے نکاح ہوا۔

باب ہفتم در بیان حال حضرت امام ابوالحسن موسیٰ کاظم علیہ السلام

آنجناب کی ولادت شب ہفتم ماہ صفر المظفر روز یکشنبہ سنہ ۱۲۸ و بقول سنہ ۱۲۹ و بقول سنہ ۱۳۰ ہجری
قدسی بیچ ایام حکومت ابراہیم ولید کہ از جملہ بنی عباس تھا بمقام ابواء در میان
مکہ معظمہ و مدینہ منورہ کے واقع ہی بطن فاطمہ المعروف ام ولد مسماۃ حمیدہ بنت حسن بن امام
زین العابدین سے ہوئی — اور مدت عمر شریف ۵۵ سال اور بعض کے نزدیک ۵۵ و بقول
۵۴ سال اور مدت امامت ۳۵ سال وفات پنجم رجب المرجب سنہ ۱۸۲ ہجری علی الاختلاف
الروایت یوم جمعہ بسبب وفات ہارون رشید نے زہر دیا — مدفن شریف مقابر قریش متصل
بغداد — المعروف بباب التبن — کنیت ابوالحسن القاب کاظم و ابو ابراہیم آنجناب کے
سوای کنیزان و سراریا اور کوئی زوجہ منکوحہ نہ تھی — اور بطن اونہوں سے کہ نام اون کا یہ ہی
ام ولد تکتم کہ مادر زید النار و حسن و ابو جعفر اکبر و علی و احمد و سلیمان و فضل تھا دیکھنے مین نہین آیا
اور آنجناب کے ۳۷ فرزند اور ۲۰ دختران تھیں بالاتفاق حسب مکتوب شجرہ پسران کہ دس پسران بہ ہی
اوران ماہ پسران مین سے بالاتفاق نسب عقب مین رہی باقی جو فرزندان مین سے صرف پانچ ہی
عبدالرحمن و عقیل و قاسم و یحیی و داؤد — لیکن ہمارہ مین ایک قوم ہی اور وہ ہو گئی ہے
کہ ہم اولاد قاسم مین ہین بدین سلسلہ اسمعیل بیاض بن ابی بکر بن محمود بن حسین بن طاہر
بن حسن بن عثمان بن قاسم بن امام موسیٰ کاظم ع — اور پسران جعفر اکبر و علی کو بھی جملہ
غیر منتجب بالاتفاق نسب بشمار کی واحمد و سلیمان و فضل کے سوای دختران کے اولاد نہین
اسمعیل بن اختلاف پایا گیا — و حسین و ابراہیم اکبر و ہارون و حسن کے دس پسران جن سے
ہی — اور امام علی رضا ع و ابراہیم اصغر و عبداللہ و اسمٰعیل و اسحاق و ابو القاسم و حمزہ و
محمد کہ وعبداللہ و جعفر اصغر سوای ان کی اولاد کو شمار ہیں و شجرہ نسب ہی سوال مدینہ منورہ مین ہی
حال حضرت امام رضا ع باب نہم مین ذکر ہو گا — صغرا و خدیجہ و فروہ و سہ عدد آمنہ و فاطمہ و
ام کلثوم و آمنہ و زینب صغرا و ام القاسم و حکیمہ و محمودہ و امامہ و میمونہ و فاطمہ کبری ...

وفاطمہ صغریٰ ورقیہ وام البنات حمیدہ وام جعفر وحسنیہ وبریہہ وعائشہ وام سلمہ وام کلثوم و

دختران ہیں حال ہی میں شجرہ بابا سنگ کے ... شاہان ایران (جاہید) شاہ طہماسپ صفوی سے

ان کا نسب حضرت امام موسیٰ کاظم تک اس طرح سے پہنچایا ہے۔

طہماسپ بن اسمٰعیل بن سلطان حیدر بن شیخ صدرالدین بن ابراہیم بن شیخ خواجہ علی بن

شیخ صدرالدین موسیٰ بن شیخ صفی الدین ابو اسحاق بن شیخ جبرئیل بن شیخ صالح بن شیخ قطب الدین

بن شیخ صلاح الدین بن شیخ محمد الحافظ بن عوض الخواص بن فیروز شاہ زرین کلاہ بن محمد شاہ

بن محمد بن حسین بن ابراہیم بن جعفر بن محمد اعرابی بن ابو محمد قاسم

بن امام موسیٰ کاظم علیہ السلام

باب ہشتم در حال حضرت امام موسیٰ الرضا علیہ السلام

اصحاب کے بیچ اختلاف ہے ۱۱ ذیقعدہ وقیل ۱۱ ذی الحجہ وقیل ۵ ذیقعدہ روز سہ شنبہ یا پنجشنبہ وقیل ۱۱ اور
رمضان المبارک ۱۴۸ھ وقیل ۱۵۳ھ بعہد منصور دوانیقی زمانہ خلافت منصور میں مدینہ منورہ میں شکم
ام ولد کنیز با مہر نجمہ سے متولد ہوئے ۔ کنیت ابوالحسن ثالث و لقب رضا ہے مدت عمر شریف ۴۹ و
چند ماہ وقیل ۵۵ وقیل ۵۷ برس و مدت امامت ۲۰ وقیل ۲۵ سال وفات ۲۰۳ وقیل
آخر رمضان المبارک ۱۸۳ھ وقیل ۲۰۳ھ یوم جمعہ بسبب وفات مامون رشید عباسی نے انگور میں
زہر دلوایا ۔ اور شہر طوس میں کہ مشہد مقدس کہلاتا ہے چار کروہ واقع ہے دفن ہوئے ۔ اور امام ہشتم کو
شاہ خراسان بھی کہتے ہیں حالانکہ [illegible] ام حبیبہ بنت مامون رشید اور [illegible]
اتفاق تعارف ہے ۔ تاہم نہیں ہوا ۔ اور زوجہ دوم کا نام اور نام معلوم نہیں ہوا کوئی اولاد نہیں ہوئی
بطن ام ولد کہ مسمیٰ بخیزران [illegible] سبیکہ [illegible] خیزران [illegible] سکینہ
مرسیہ کنیزان از نسائی خراسان جس سے [illegible] محمد تقی جواد ، ابو جعفر ، حسن ، علی ، قرار ، ان کی اولاد
مردوں سے ۔ و موسیٰ ، جعفر ، دختر فاطمہ پیدا ہوئی ۔ حال امام محمد تقی کا باب دہم میں ہوگا ۔
اور کل نسابہ متفق ہیں کہ اولاد حضرت امام رضا میں صرف امام محمد تقی جواد ہیں

باب دہم در بیان حال حضرت امام محمد تقی جواد بن امام رضا علیہم السلام

وہ جناب عہد خلافت مامون رشید میں بطن ام ولد خیزران یا سبیکہ یا ریحانہ یا دردہ سے

شب ۱۰ رجب یا ۱۷ یا ۱۹ ماہ رمضان المبارک بروز جمعہ ۱۹۵ سنہ ہجری میں مدینہ منورہ

سن شریف ۲۵ برس دو ماہ ۲۲ یوم مدت امامت ۱۷ برس وحدت وفات

دہم ذی قعدہ کو ام الفضل زوجہ انجناب نے باغوای معتصم عباسی کی زہر دیا جا

مدفن بغداد سوائی خیزران کے ایک زن منکوحہ بنام ام الفضل یا ام عیسی دختر مامون

و زن دیگر اولاد دو صاحبزادے فرزند اور چار دختران یعنی امام علی نقی معروف بہ امام ہادی

و موسی مبرقع و حکیمہ و فاطمہ و امامہ و دیگر ... نام ... نہیں آئے حال حضرت

امام علی نقی باب یازدہم میں درج ہوگا ۔ واز بعض دختران کے اولاد نہیں ہے اور حال ابو کے

کا معلوم نہیں ہوا ... الخ جلد ... کا امام علی رضا ... امام تقی جواد کی

دوسری بیبیوں سے اولاد نہیں ہوئی ۔

باب یازدہم در بیان حال حضرت امام علی نقی ابن امام حضرت محمد تقی علیہ السلام

اس جناب کے بعد ... دوسری یا ۵ یا ۱۳ یا ۱۵ رجب المرجب ولادت ۱۷ ذی الحجہ ...

شہر جمادی الآخر یوم جمعہ ۲۱۲ کے مدینہ منورہ میں بطن ام الفضل یا ام عیسی دختر مامون یا از

دختر ... ام ولد یا سوسن ... در عہد خلافت مامون الرشید عقبہ بعد امور ...

کنیت ابو الحسن الرابع و ابو الحسن ثالث لقب نقی سن شریف ۴۱ سال چند روز کم

جودت بہ امامت سو سو سال و شفقت با فرو چند روز وفات ۲۶ یا ۱۸ جمادی الآخر یوم دو شنبہ ۲۵۴ ہجری

بزمان معتمد باللہ کی زہر دلوایا — اور سر من رائی میں دفن ہوا اور آپکی بیبیوں کا معلوم نہیں

لونڈی تھیں اور اولاد سے پیہ ہے — بطن ام ولد و بقول بعض سمانہ سجانہ المعروف بام الفضل و بقول حدیثہ کو

بریحانہ و بقول بعض ماہ بحریہ کہ در ولایت خود بادشاہ دیلم جیبہ پسر و سہ دختر از و واضح فدکورہ بالا سے

حسین و موسیٰ و محمد و علی و امام ابو محمد حسن عسکری ہیں و ابو عبد اللہ و جعفر ثانی المشہور جعفر کذاب بیٹیں

عائشہ و فاطمہ و حکیمہ و فاطمہ — حسین و موسیٰ و محمد و علی ابو جعفر برادران کی اولاد

نہیں ہوئے — اور حال الفتنا و جراں مذکورہ بالا کا دریافت نہیں ہوا اور حال حضرت حسن عسکری کا

باب ... دہم میں ہوگا — اور حال ابو عبد اللہ جعفر ثانی کہ مشہور بلقب جعفر کذاب ہیں

کتب تواریخ میں مثل مولفات اصحاب امامیہ مثل حیات الحلوم میں الطرح سے تحریر ہے

کہ آپ بسرارت وحب دنیا و جاہ طلبی میں مشہور زمانہ تھی — اور زیادہ بر نا جرید مساعی ہوگا

و مشہور بنا و فند نامشروعات میں گرفتاری ہوا — اور ادعاء امامت حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام کی

بعد وفات امام ہوکے دعوت امامت کیا اور دوہاں کہ مجبر تھی کہ ہماری امامت کی قائل ہوجاو

اور وہ نافذ تھی اور جانا ہی بپاکہ جناب امام ہوکی نماز جنازہ پڑھا دی تاکہ دوہاں کے دلمیں آوی

کہ امامت ایک حضرت تخص اپنی ہے — جبھی آئکہ حضرت صاحب الامر علیہ السلام کہ سن شریف جبکہ ... کا

گرجان بیمکر خود نعش پدر بزرگوار پر نماز پڑھی جعفر نے خلیفہ وقت کو تحریر کیا کہ خلیفہ اور دوسری کسی

اور امامت پر جگہ مقرر کری معتمد باللہ خلیفہ تھی جو بدیا کہ امامت بجانب خدا ہی جلوہ حامی وجود کی

واقعی ہمری باپ اور بہائی کا امام تھی میں ہر چند چاہا کہ انکو ہر طرف کروں لیکن ملکر لگا — جبکہ امام نہیں ہے

کہ امداد نا جائز کس کروں بس ابو جعفر کو جانا اور مجبور ہوکے سکوت اختیار کیا — اولاد ابو جعفر کذاب

سے ... و امرو ... فاطمہ باہم کولس بسبب سے واقع ہی موجودی میں حلوم علی و میر ابراہیم علی برادر

حقیقی و میر کا ... و میر و داد علی ... معتبر بن ... میں موجود ہیں —

باب دوازدہم در اسما و القاب وغیرہ حضرت امام ابو محمد حسن عسکری علیہ السلام

آنحضرت بتاریخ ۱۰ ربیع الآخر یا ۱۰ رجب المرجب یا ۸ یا ۱۰ رمضان المبارک یوم جمعہ سنہ ۲۳۲ھ
ہجری بزمان خلافت المعتصم علی اللہ و بقولی الواثق باللہ در مدینہ طیبہ میں بطن ام ولد مذکورہ
بالا سے متولد ہوئے۔ کنیت ابو محمد و ابو القاسم لقب زکی و عسکری عمر شریف ۲۷ برس یا ۲۸ سال
دو دو ماہ و چند روز اور مدت امامت ۶ سال و وفات ۸ ربیع الاول ۲۶۰ھ ہجری بزمان المعتمد
علی اللہ عباسی کے۔ انگور میں زہر دیا اور سر من رای و بعض سامرہ کہتے ہیں دفن ہوئے اور آج بھی
کوئی روضہ مقدس نہیں ہے بحرین ... جاریہ ہاں کی ماں کا نام سوسن و ماریہ و حکیمہ و اصح نرجس ملیکہ بنت
قیصر روم و ثیبو کی دختر یشوعا این قیصر از نسل شمعون حواری حضرت عیسیٰ علیہ السلام ملیکہ قیصر زادہ
متوقع اپنی برادر زادہ ... روز عقد جلسہ کا ارادہ ... خلیہ ... کو عالم خواب میں
حضرت ... کو خواب میں دیکھا ... ملیکہ نے دیکھا ... صورت واقعہ
ظاہری چنانچہ بیداری میں شوق دیدار امام عسکری ہوا ... اپنی کو قید لوان میں شامل کیا
بردہ فروشی میں بیچ گئے حضرت امام علی النقی علیہ السلام نے بشر بن سلیمان کو اکبر ... اشرفی دیکر بشر بن عراق
بغداد میں بھیجا اور ملیکہ کو خرید و کر امام حسن عسکری علیہ السلام کو عنایت کیا۔ ملیکہ نے رالقرن میں
اپنا نام نرجس ظاہر کیا۔ چنانچہ ملیکہ نرجس بنت قیصر روم ... بعد اسکے ... بیٹ سے و
دختر کو نام ... در ساخت ... سوا ... میں وفات پائی مگر حضرت صاحب الامر مہدی علیہ السلام کے سلسلہ
اولاد یا رہی ... قبل البعثت ... ظہور فرماوینگے اور حال ان کا باب سیزدہم میں ذکر کیا جاوے گا۔

باب سیزدہم در حال حضرت الولی الامر امام مہدی بن حضرت امام حسن عسکری ع

پیدائش او سعادت بخش ۱۵ شعبان المعظم یوم جمعہ [illegible] ہجری برہان المہدی باللہ ولکولی ۲۵۵ ہجری

بعہد معتوکل باللہ و المعتمد [illegible] ہجری بزمانہ عہد خلافت معتمد علی اللہ ازبطن نرجس خاتون بلبلیت قیصر روم

المعروف بہ نرجس بسامرہ میں پیدا ہوئی ہوئے اول در مت مدت عمر شریف از حین ولادت تا حال

عمر شریف ایک ہزار و ستہ صد و ہجاہ بحر گشت و مدت امامت کوئی پیر تھا [illegible] وقت وفات پدر خود

پانچ سال کی تھی غیبت [illegible] جمعہ [illegible] ۲۶۰ یا ۲۶۹ [illegible] اختلاف الاقوال در [illegible]

ہجری [illegible] بنام سر من رای میں بحکم خدا مخفی ہو گئے [illegible] کنیت ابو القاسم و ابو عبد اللہ

و لقب مہدی و حجۃ اللہ [illegible] آنحضرت کی [illegible] زوجہ دائمی اولاد [illegible] نسب [illegible] نام [illegible]

[illegible] العدد [illegible] العلم [illegible] حضرت [illegible] اور [illegible]

[illegible]

۱۶۲۵
۱۳۵۰
۲۷۵

ابو الحسین

باب چہاردہم در حال حضرت زید شہید ابن حضرت امام زین العابدین علیہ السلام

یہ زید شہید مومن شیعہ راسخ العقیدہ تھے اور ائمہ طاہرین کی امامت کا صدق دل سے
اعتقاد رکھتے تھے اسی لیے اپنے برادر عالی قدر جناب محمد باقرؑ کی امامت کی بدل و جان تائید کی
لاجرم وہ حضرت بھی انکو دوست رکھتے تھے۔ با الجملہ ابو الحسین زید شہید ابتدا سے اپنے جد
بزرگوار امام حسینؑ کی واقعہ شہادت کو یاد کر کے ہمیشہ محزون و غمگین رہتے تھے اور ہمیشہ
اسی فکر میں تھے کہ کسی طرح ظالمین بنی امیہ سے اس مظلوم کے خون کا انتقام لیں۔ نیز وہ امر
بالمعروف و نہی عن المنکر میں بھی خاص اہتمام رکھتے تھے۔ انکی ظالموں کے ظلم و فسق سے مجبور کر کر
ذہنکشی تھے چاہتے تھے کہ انکا نام و نشان صفحہ دہر سے مٹ جائے یہ رنگ ڈھنگ دیکھ کر خلیفہ بنی امیہ
بہکے رہتے تھے اور حاکم عراق کو تاکید کی تھی کہ زید کی طرف سے خبردار رہیں اور اہل کوفہ کو انکی جانب
جانے سے باز رکھیں غرض یہ سب کچھ تھا مگر جس امر نے زید کو دفعتہً جنگ و جہاد پر آمادہ کیا وہ یہ تھا
کہ وہ ایکبار شام میں ہشام سے ملنے گئے تھے اسنے پہلے سے انکی آمد کی خبر سنکر اہل شام کو اپنی گرد جمع کیا
اور یہ کہہ رکھا تھا کہ زید آئے تو اسکو میرے قریب جگہ نہ دیں۔ زید مجلس کی یہ صورت دیکھ کر افروختہ
ہوگئے۔ اور کہا اے ہشام خدا سے ڈر اور زہد و تقویٰ کو پیش نظر رکھ۔ خدا کو اپنا شعار بنا۔ ہشام نے
کہا تو وہی ہے کہ جو تیرے خیال خام میں سمایا ہے اور اپنے تئیں اہل و لائق خلافت کی تجویز کرتا ہے
حالانکہ قبای خلافت تیرے بدن پر راست نہیں آسکتی کیونکہ تو لونڈی کا بیٹا ہے۔ زید نے برجستہ
جواب دیا کہ حضرت اسمعیل حاجرہ کے شکم سے پیدا ہوئے کنیز زادے تھے حضرت ختم المرسلین انہی کی نسل
میں ہیں جب کنیز زادگی انکو مانع نبوت نہ ہوئی تو مانع خلافت کیونکر ہو سکتی ہے۔ ہشام یہ سنکر
آگ بگولا ہوگیا اور اپنے نقیب کو پکار کر کہا اسکو یہاں سے نکالو پس زید وہاں سے نکلے اور کوفہ
پہونچے تو چالیس ہزار کوفیوں نے بیعت کی جان و دل سے شریک رہیں گے انکے ساتھ بیعت کی مگر سب
تھوڑوں نے اس عہد کو پورا کیا۔ الحاصل زید نے ماہ صفر سنہ ۱۲۰ ہجری میں ہشام کے خلاف خروج کیا

۲۳

الوقت انکی ہمراہ چالیس ہزار بیعتیوں نے پانچسو اشخاص سے زیادہ نہ تھی بروایتی صفحہ ۲۲۸

ہم دمشق تک حال اکنکر یوسف بن عمر ثقفی والی عراق کے پاس افواج شام و عراق سلاح و یراق

آزمودہ و ہمراہ اسکے موجود تھی — پس ایک طرف خود زید نے ایک بلند مقام پر کھڑے ہو کر افواج کی فوج

مقابلے کو سمجھا تھا — ادھر جناب زید بھی پستان شجاعت سے دودہ پی پی کر نشیبان شہامت

وہی الت جنین پلی تھی اور جوان ہوئی تھی انہوں نے خوب خوب جوہر جوانمردی کی دکھلائی اصحاب

نامور جانبازی جو جو جدید میں ہوئی دقیقہ اٹھا نہیں رکھا آخر اصحاب حر کو مغلوب ہوا کس طرح ایک ایک کرکے

جیسے جو گر گیا اس کا سر کاٹ کر یوسف کی آگے لیجاتے اور انعام و جائزہ پاتے حتی کہ زید کی فوج میں

تو معاویہ بن اسحاق و زیاد بن عبد الرحمن کے کو سیاہ اصحاب زید کے بھی معہ زید شہید ہو گئے اور

جان نثار ہوئی — پس ایک تیر لشکر مخالف سے جانب جبین پیشانی زید پر لگا کر دماغ تک پہنچ گیا

زید اپنی صدمہ سے الٹ زین سے روبروی زمین آ رہے — باوفا اصحاب نے ایک نے اپنی پشت پر سوار کر کے

ایک شفاخانہ کی گھر پر پہنچایا تاکہ علاج معالجہ کیا جائے مگر پیمانہ عمر لبریز ہو چکا تھا وہ تیر جونہی نکالا

پیمانہ اجل لبریز ہو گیا روز جمعہ ۲ صفر سنہ ۱۲۲ ہجری مرغ روح نے جنت الفردوس کی طرف پرواز کیا

آپکی عمر شریف بیالیس سال کی ہوئی رحمتہ اللہ علیہ — بعد رحلت کی لاش کی بابت یاران تردد تھا

کہ کس طرح سے اعدا سے اسکا حفاظت کیجاوی — آخر ایک مقام پر دفن کر کے اوپر پانی جاری کیا تاکہ نشان دفن کا

نہ ہو مگر یوسف کو کسی طرح پتہ لگ گیا اس نے قبر کھدوا کر سر کو بدن سے جدا کیا اور شام کو بھیجا — دمشق کے

دروازہ پر لٹکایا گیا اور بدن کو کوفہ میں دار پر کھینچا گیا — چار سال لاش ایام خلافت ہشام دار پر رہی

زمانہ سے بے اسی طرح لٹکتی رہی نہ چون و چرا کر پاتا — اور سنہ ۱۲۶ ہجری میں ولید بن یزید نے خلیفہ ہو کر

حکم دیا کہ وہاں سے اتار کر آگ میں جلا دو اور خاکستر اسکا ہوا میں اڑا دو — کہتے ہیں کہ انکو برہنہ سولی پر

چڑھایا تھا حق تعالی نے بچا لیا اونکی عورت کو ... ایک مکڑی نے اس مقام پر جالا

کہ کچھ نظر نہ آتا تھا بروایتی ... اس کا جسم کو ...

قبلہ کی طرف کی موجہ ... اور ...

جلاکر اس کا خاکستر ہوا میں اڑ دیا۔ انکی عمر ۴۲ برس ۷ ماہ تھی ۲ صفر ۱۲۲ ہجری یوم سے

اور انکی والدہ ماجدہ ربیعہ بنت محمد بن عبداللہ ثقفی ہیں انکے چار فرزند تھے یحیی جنکی والدہ

انکی ریطہ بنت ابو ہاشم عبداللہ بن محمد حنفیہ اور مادر ریطہ بنت حارث بن نوفل بن حارث

بن عبدالمطلب ہیں۔ اپنے باپ الولی زید شہید کی شہادت کے بعد ولید بن یزید کے

زمانہ میں شہید ہوئے۔ انہوں نے بھی نواح جرجان میں کوئی ستر سے آدمیوں کیساتھ

خروج کیا تھا نصر بن سیار والی خراسان کے حکم سے مسلم بن احوز مازنی نے انکو شکست دیکر

قتل کیا رحمۃ اللہ علیہ۔ انکی کوئی نسل باقی نہیں۔

دوسرے فرزند عیسی موتم الاشبال و محمد مفضل و ابا عبداللہ حسین معروف بنام حسین ذوالدمعہ

وذوالعبرہ مادر گرامی کا نام محترمہ حمیدہ بنت مسلم بن عقیل بن ابیطالب ہیں اور مادر حمیدہ

ام کلثوم بنت حضرت امیرالمومنین علیہ السلام ہیں اور مادر ابوعبداللہ بن محمد عقیل مذکورہ بالا

بنت حضرت امیرالمومنین علیہ السلام ہیں۔ عیسی بن زید شہید موتم الاشبال

موتم الاشبال یعنی (یتیم کنندہ بچگان شیر) انکو اسلئے کہتے ہیں کہ ایک شیر کو قتل کیا جسکے بچے تھے

محمد بن عبداللہ نفس زکیہ نے خروج کیا تو یہ انکے ساتھ تھے انکے قتل کے بعد بصرہ میں ابراہیم کے

رفیق اور انکے سالار تھے غرضکہ ابراہیم کے قتل ہونیکے بعد یہ بھی منصور کے خوف سے مخفی ہو گئے

منصور کے بعد مہدی بادشاہ ہوا اور مہدی کے بعد ہادی اسکا بیٹا تخت نشین ہوا اگر یہ برابر حالت

اختفا میں تھے حتی کہ ہادی کے عہد خلافت میں اسی حالت میں وفات پائی انکے دو صغیر السن

بچے یا محمد و زید باقی رہے انکی اولاد میں سادات بارہ کے نسب ہیں بقول روحانی

جو نی وغیرہ وغیرہ میں

فرزند سیوم محمد مفضل صاحب اولاد ہوئے لیکن انکی اولاد کی جای سکونت معلوم نہیں ہے کہ کہاں ہے

فصل اول در حال اولاد ابا عبد اللہ حسین ذو الدمعہ و اکبر دابن حضرت

ابو الحسین زید شہید رضہ آنجناب بسبب شہادت اپنی پدر بزرگوار ابو الحسین زید شہید کے جناب صادق ع

کی خدمت میں رہی - اور وہیں پرورش پائی اور علم و فضل انکی سرچشمہ فضل و کمال سے حاصل کیا

منصور کے زمانہ میں جب محمد و ابراہیم پسران عبد اللہ بن حسن نے خروج کیا تو وہ بھی انکی ہمراہ معرکہ

قتال میں شریک تھی پہر انکی شہادت کے بعد یہ بہ پوشیدہ حضرت کی خدمت میں رہتی رہی انکو حضرت

گریہ میں ذو الدمعہ کہتی تھی - یعنی اشکبار رہتی تھی - آپکی پیدائش ۱۲ رجادی الاول ۱۰۹ ہجری

کو در شہر ہی اور ۱۲ رمضان المبارک سنہ ہجری بروز چہار شنبہ وفات ہی - آپکی سہ پسر تھا -

ابو بحر یحیی محدث و ابا الحسین عبد اللہ قتید و علی شہید حال اولاد ابا حسین عبد اللہ قتید و

[illegible]

و علی شہید کا معلوم نہیں ہوا جو تحریر کیا جاتا - انکی جدہ ملیکہ [illegible]

ابو بحر یحیی محدث ابن ابا حسین ذو الدمعہ بروز پنجشنبہ ۷ رجب المرجب ۱۳۲ ہجری کو پیدا ہوئی اور بروز پنجشنبہ

۱۹ رجب المرجب ۱۹۷ ہجری میں انتقال فرمایا - اون حضرت کی سات فرزند تھی ابو احمد عمر

قاسم و حسن و زاہد و حمزہ و محمد اصغر و محمد اکبر - حال اولاد چہ فرزندان کا معلوم

نہیں ہوا کہ کہاں ہیں اور سوای ابو احمد عمر کی کون صاحب صاحب اولاد ہوی

حال ابو احمد عمر بن یحیی آپکی والدہ معظمہ کا اسم مبارک فاطمہ بنت عبد اللہ بن حضرت امام محمد باقر علیہ السلام

اولادنی سید عمر علی اونکی سید احمد اونکی سید حسین اونکی سید علی زید اونکی سید عبد اللہ اونکی سید طاہر اونکی

ابو طاہر اونکی سید عبد اللہ ثانی اونکی سید ابا بکر علی اونکی سید عثمان علی اونکی سید کمال ترمذی

اعلی اللہ مقامہ ہندوستان تاریخ [illegible] کہ یہ بارہ شخص سادات صحیح النسب ولایت سے

ہندوستان تشریف لائی اسمای آن بزرگان حسب ذیل ہیں -

حضرت قطب الاقطاب سید کمال ترمذی - سید نوح بغدادی - سید جلال الدین کرمانی -

سید قطب الدین - سید سالار - سید عز الدین خاوری - سید حمید [illegible] دہلی - سید محمد شاہ [illegible]

سید مبارک غزنوی - سید محمد شاہ سبزواری - سید طاہر ملتانی - سید عز الدین لاہی =

سید کمال ترمذی اعلی اللہ مقامہ کی گیارہ فرزند ہوئی سب سے چھوٹی فرزند بوقت [illegible] فوت ہوگئی

حروف وسمی جیران کا نام حسب ذیل درج کیا جاتا ہے — ملک سید نظام الدین صاحب مرحوم

و سید اخر الدین صاحب مرحوم و سید علیم الدین صاحب مرحوم و سید ناصر الدین صاحب مرحوم و سید قطب الدین صاحب مرحوم

و سید منصب الدین صاحب مرحوم و سید ابراہیم صاحب مرحوم و سید رکن الدین صاحب مرحوم و سید سعید جانی صاحب مرحوم

و سید جلال الدین صاحب مرحوم — جوان ہوکر ایک بزرگوار و دیگر شہر کو تشریف لیگئے —

تفصیل جائے کہ جہاں تشریف لیگئے اور اونکی اولاد جس جس مقام پر موجود ہیں —

ملک سید نظام الدین صاحب مرحوم انکی اولاد دہلی میں ہے

سید اخر الدین صاحب مرحوم انکی اولاد در مشہور کہ قلعہ وہان کا سانوتی حلجاب جینپور میں بلندی پر موجود ہے

سید علیم الدین صاحب مرحوم کی اولاد قنوج اور بہار میں ہے

سید ناصر الدین صاحب مرحوم کی اولاد ترہت میں ہے

سید قطب الدین صاحب مرحوم کی اولاد کتل میں ہے جہاں جناب سید کمال علیہ الرحمۃ کا مزار ہے

کا اتفاق ہی

سید منصب الدین صاحب مرحوم کے اولاد نہیں ہوئی جملہ علمای نسابہ کا اتفاق ہی

سید ابراہیم صاحب مرحوم ہمراہ شہاب الدین غوری بادشاہ کے قلعہ حصار میں کام آئے آپکا مزار قلعہ میں ہے

سید رکن الدین صاحب مرحوم کے اولاد گجرات میں ہی —

سید سعید جانی صاحب مرحوم کی اولاد پٹنہ میں ہے

سید جلال الدین صاحب مرحوم مخدوم باری ضلع بجنور علی المعروف قصبہ نہٹور میں موجود ہی —

آنجناب کی سید اشرف گنج اور اونکی سید احمد صاحب مرحوم اور اونکی سید محمود صاحب مرحوم

اور اونکی سید حسن عسکری صاحب مرحوم اور اونکی سید ضیاء الدین صاحب عرف سید ضیا صاحب مرحوم اور اونکی

سید حسن صاحب نہٹوری مرحوم مورث سادات نہٹور ضلع بجنور

حال اولاد سید حسن بنوڑی ابن سید ضیاء الدین عرف سید فیاض دوم

آپکی چار فرزند از بطن اہلیہ خود سید علی گوہر بخش و سید سراج الدین عرف راجو و سید منصور علی
پیدا ہوئی – و سید عسکری = انہیں چہار فصل ہیں

فصل اول در حال سید عسکری ابن سید حسن بنوری ہے اگرچہ فصل چھوڑ دی ہیں آپکی اولاد نہ ہو
اور نا کتخدا فوت ہوئی الہٰذا بطور فصل اول ہیں بقول ہوالاول و ہوالآخر لکھی دارد بیند ہوسے
کیا گیا – چونکہ سید صاحب مرحوم نا کتخدا فوت ہوئی ہیں اسیوجہ سے کی اولاد سے ہر اداران عند مرد بالا ہکی
فاتحہ بنام نہاد جعفر شادی اپنی اپنی اولاد کی میں کرتی ہیں اور علی ہذا القوم تولید یکرتے ہیں –

فصل دوم در احوال سید علی صاحب مرحوم ابن سید حسن صاحب بنوری – اور مشتمل ہے
چہ شجرہ ان پر اور ہر شجرہ میں شعبہ ہیں – آپکی بطن اہلیہ خود دس آٹھ فرزند و تولد ہی اسمی
سید مرتضیٰ و سید محمود و سید علی نقی و سید علی تقی و سید محمد و سید احمد و سید شفیع
و سید رفیع – چونکہ سید شفیع و سید رفیع لاولد فوت صغر سنی میں فوت ہوئی ہیں لہذا
مناسب سمجھکر اسی جگہ درج کیا گیا –

شجرہ اول در حال اولاد سید مرتضیٰ ابن سید علی عرف سید گوہر بخش مرحوم آپکی از بطن
اہلیہ خود دو فرزند سید جلال و سید جمال پیدا ہوئی –

شعبہ اول در بیان حال اولاد سید جلال ابن سید مرتضیٰ صاحب مرحوم آپکی دو پسر سید دلدارہ
و سید مراد از زوجہ خود پیدا ہوئی –

تذکرہ در حال اولاد سید دلدارہ آپکی ایک پسر سید لال پیدا ہوئی اور آپکی شادی
ہمارہ بی بی سید چھوٹی صاحبہ بنت سید مراد صاحب مذکور سے ہوئی تھی اور اونکی دو پسر سید لطف علی
و سید حیدر علی و بی بی اوجیالی صاحبہ و بی بی راحتی صاحبہ عرف بدھوتی و بی بی زینب اسمی صاحبہ دختران

سنہ دختران پیدا ہوئیں - سماۃ بی بی اوجیالی صاحبہ سید نور الدین علی ابن سید جلال ابن سید جلال

مذکورہ بلا کہ اولاد اونکی موضع لودھور پرگنہ سندیلہ میں سکونت رکھتی ہے -

اور سماۃ بی بی رحیو النساء صاحبہ بہر ابن سید علی زمان ابن سید سبحان علی ساکن کلواڑہ ضلع مراد آباد و

دسماۃ زینب النساء صاحبہ با سید خیرات علی ساکن کندرکی ضلع مراد آباد میں بیاہی گئیں ہیں -

حال اولاد سید نظر علی ابن سید لال اسمیں چہار شعبہ ہیں - ایکی شادی سماۃ بی بی کوثری

بنت سید نجابت علی ہمشیرہ سید محمد حسین صاحب سادات گونوری پرگنہ چاندپور میں ہوکر چار پسر

و ایکدختر پیدا ہوئی - سید امام الدین علی و سید ذو الفقار علی و سید نواز علی و سید محبوب علی
مطلب

و سماۃ رقیہ پیدا ہوئی - سماۃ بی بی رقیہ صاحبہ با سید سراج الدین عرف سید اجو اولاد سید

بن سید علی تقی ابن سید علی ابن لعل حسن سیورہ سے ہوئی ہے -

شعبہ اول در حال عقب سید امام الدین علی پسر سید نظر علی کی شادی سماۃ رحیم دولت صاحبہ

بنت سید حیدر علی ابن سید لال ابن سید دولار دختر زادی خودکی ہوکر دو پسر و یکدختر سید امین الدین

و سید غلام رسول پسران و جمیعت النساء دختر وجود میں آئے - سماۃ بی بی جمیعت النساء صاحبہ

بہر ابن سید قمر علی ابن سید ذو الفقار علی عمزادہ خود کی شادی ہوئے ہی -

سید امین الدین علی پسر سید امام الدین علی کی شادی سماۃ قمر النساء عرف کیمون
وزیر علی

ابن سید محمد عادل اولاد سید محمود بن سید علی ابن سید حسن سیوری ساکن ہوکر سید مظفر علی و سید

پسران و اللہ جلائی و ولیت النساء دختران پیدا ہوئے -
داؤد
سماۃ اللہ جلائی صاحبہ با سید عبد اللہ سعید ابن سید حسن سعید ابن سید محمد سعید بن سید محمد میر کمال

بن سید علی اصغر بن سید محمد عاقل بن محمد عالم بن سید محمود بن سید علی ابن حسن سیوری کے بیاہی گئیں ہیں

اور سماۃ ولیت النساء صاحبہ بہر ابن سید رضا علی بن سید ذو الفقار علی بن سید نظر علی سے بیاہی جاکر دہلی میں

۵۲

فوت ہو گئیں اور مقبرہ سید حسن میں دفن کی گئیں۔

سید مظفر علی ابن سید امین الدین کی شادی مسماۃ اہلیت النساء صاحبہ بنت سید معصوم علی ابن
سید محمود علی ابن سید نظر علی سے ہوئی چند پسر و دختران ہو کر فوت ہوئے صرف دو دختران باقی
رہیں امید النساء و شریف النساء جن کی شادیاں ہوئیں۔ مسماۃ امید النساء صاحبہ کی شادی ہمراہ ۲۷
ذوالحجہ ۱۳۲۱ ہجری بروز جمعہ ہمراہ سید محمد جاسم [illegible] برادر زادہ خود اولاد
سید محمد عاقل مذکورہ بالا و مسماۃ شریف النساء صاحبہ با سید محمد الفضل بن سید محسن علی ماموں زادہ خود
اولاد سید نظر علی سے ہوئی۔ شریف النساء صاحبہ نے روبرو اپنی ہمشیرہ خود کی بلا اولاد کے انتقال کیا
اور ترکہ سید مظفر علی کا بذریعہ ہبہ نامہ سید محمد الفضل مذکور بالا کو اراضی مسکونہ لقب باغان معروف [illegible]
[illegible] الوقت [illegible] کوٹھی [illegible] لقب باغان [illegible] اور [illegible] اراضی باغ [illegible]
واقع [illegible] اراضی موضع [illegible] محسن [illegible] خود کر سید محب علی ابن سید
[illegible] علی [illegible] اور [illegible] اور [illegible] بنا کردہ سید [illegible]
کر جو [illegible] سید مظفر علی کا [illegible] اولاد مسماۃ امید النساء صاحبہ [illegible] نامہ [illegible]
نواسہ [illegible] سید [illegible] و سید امداد حسن [illegible] و محمد [illegible] بسجادہ محررہ [illegible]
[illegible] و سید مظفر علی ۲۵ اگست ۱۹۴۲ع کوئی اولاد نرینہ سید مظفر علی کی [illegible]
دختری مذکورہ بالا موجود ہیں خدا ان کو قائم رکھے۔

سید [illegible] علی [illegible] سید امین الدین علی کی دو شادیاں ہوئیں۔ زوجہ اول مسماۃ بی بی [illegible] بنت
سید مبارز اللہ بن سید احسان اللہ اولاد سید محمد عاقل [illegible] سید محمد [illegible]
[illegible] بر [illegible] دوسری شادی مسماۃ وسیلت النساء صاحبہ بنت سید محمد [illegible]
ساکن [illegible] ایک پسر و ایک دختر [illegible] فوت ہو گیا
دختر مسماۃ [illegible] کی شادی سید محمد جاسم [illegible] بالا کی بعد انتقال مسماۃ امید النساء [illegible]
اور مسماۃ وسیلت النساء صاحبہ کی بعد انتقال [illegible] علی [illegible] احسن علی ابن [illegible]

اولاد سید مراد علی ابن سید جلال موصوفہ بجملہ اثاث البیت خود ہمراہ شوہر ثانی کے چلی گئی بعد فوت بی بی ان کے
کل ترکہ سید نذیر علی مرحوم کے وارث ورثہ ہوئی ۔ اور نسل سید امین الدین علی مرحوم کی منقطع ہو گئی

سید غلام رسول پسر دوم سید امین الدین علی کی شادی ہمراہ وحیدہ النسا بنت سید نادر علی اولاد
سید علی نقی سے ہوئی کہ سید دیدار علی اکبر و نجیب النسا دختر سید امیر حسین ہمراہ نجیب النسا صاحبہ با سید سعادت علی
ابن سید محرم علی اولاد سید اجو ابن سید حسن مغفور کے ہوئی ہے

سید دیدار علی ابن سید غلام رسول اولاد سید نظر علی کی شادی ہمراہ صولت النسا صاحبہ بنت
سید معز الدین علی ابن سید محرم علی مذکورہ بالا سے ہوئی لیکن کوئی اولاد نہیں ہوئی لا ولد فوت ہوگئے
او وہ سید [illegible] ہمراہ صولت النسا صاحبہ کی جملہ ورثہ خود معہ مکان مسکونہ اپنا و سرا و باغ وغیرہ
سید رحمت علی برادر خود اور [illegible] ہمراہ نجیب النسا ہمشیرہ شوہر خود کو و سید غلام امام [illegible]
و ظفر احمد [illegible] حسین [illegible] سید ضمیر الدین علی ابن سید معز الدین علی برادر زادگان خود [illegible]
[illegible] عنایت کیا سید دیدار علی مرحوم کی کوئی اولاد نہ ہوئی لا ولد فوت ہوئی خدا مغفرت کرے

شعبہ دوم در حال عقب سید ذوالفقار علی ابن سید نظر علی کی شادی ہمراہ نور النسا بنت
سید محمد رضا اولاد سید اجو ابن سید حسن مغفور سے ہوئی تھی سید رضا علی و سید قمر علی پسران و ہمراہ
امیر النسا معروف بہ امیرو و ہمراہ [illegible] دولت و ہمراہ کریم النسا و شرف النسا دختران [illegible]
ہمراہ امیر النسا صاحبہ با سید ارشد علی ولد سید [illegible] اولاد سید محمود و ہمراہ [illegible] دولت با
سید لطف علی ابن سید محمد نجیب اولاد سید علی اکبر اولاد سید محمد [illegible] محمود و ہمراہ کریم النسا صاحبہ
با سید مصاحب علی پسر سید رحمت علی عرف [illegible] اولاد سید [illegible] و ہمراہ شرف النسا صاحبہ با
سید شجاعت علی پسر سید نور الدین علی اولاد سید [illegible] ہوئی تھیں

سید رضا علی ابن ~~سید~~ سید ذوالفقار علی اولاد سید مظہر علی کے دو شادیاں ہوئیں -
زوجہ اولیٰ مسماۃ فراغت النساء صاحبہ بنت سید خیر علی اولاد سید شاہ علی اولاد سید محمد جلال صاحب کے
کوئی اولاد نہیں ہوئی اور فوت ہو گئیں بعد کو دوسری زوجہ مسماۃ ولعت النساء صاحبہ بنت سید امین الرحمٰن علی
ابن سید امام الدین علی سے ہو کر سید لطف علی و سید التمام فرزندان و مسماۃ حمیدہ النساء عرف
بنگلیا سیدانی ہوئیں مسماۃ مذکورہ کی شادی سید بابر علی ابن سید عباس علی ابن سید حیدر علی اولاد سید آل
ہوئے -

سید لطف علی ابن سید رضا علی کے دو شادیاں ہوئیں اول مسماۃ رحمت النساء صاحبہ بنت سید ظہور علی
ساکن قریہ گوری پرگنہ چاندپور سے ہو کر سید دولت علی و سید واقف علی پسران و نجیب النساء و نجیب النساء
دختران پیدا ہوئیں - اور مسماۃ رحمت النساء صاحبہ فوت ہو گئیں نجیب النساء صاحبہ با سید اکبر علی صاحب
ابن سید ممتاز علی اولاد سید محمد باقر صاحب و نجیب النساء صاحبہ با سید امداد علی ابن سید وارث علی
بیاہی گئیں -

سید دولت علی ابن سید لطف علی کے شادی مسماۃ اللہ جلائی بنت سید محمد علی ساکن گوری پرگنہ
چاندپور سے ہوئی اتفاق مسماۃ مذکورہ قرآن شریف پڑھی ہوئی تھیں اور نہایت نیک بخت تھیں
اونکی کوئی اولاد نہ ہوئی وہ مجنونہ ہو کر فوت ہو گئیں -

سید واقف علی ابن سید لطف علی کے دو شادیاں ہوئیں اول مسماۃ فیاض النساء بنت سید الہ امام
مرادی خورد سے ہو کر مسماۃ رضی النساء عرف سلاٹی پیدا ہوئیں اونکی شادی سید اظہار الحسن ابن سید
منصور علی اولاد سید محمد باقر کی گئی زوجہ واقف علی کی رحلت کے بعد دوسری شادی مسماۃ بانو بنت

سید علی حسین ابن سید قمر علی ابن سید ذوالفقار علی کی بہن - ان کی کوئی اولاد نہیں ہوئی ہے

سید واقف علی کو ۱۸۵۷ء میں بجرم بغاوت دہلی میں مار دیئے گئے - ان کی بیاہتا دو لڑکیاں - فاطمہ بانو

زوجہ واقف علی کی ایما اعظم بائی بیگم ... کی سید عبید علی ابن سید سید علی ابن حکیم سید بشارت علی کے

گھر کے داخل ازدواج ہوئیں -

محمودہ بائی بنت سید لطف علی مذکورہ بالا کا نکاح ترکیب بنت سید عبداللہ سعید خال خود سے ہوا - ان کی

اولاد سے عبدالحق ہمراہ نقیب النساء صاحبہ دختر سید ابو حسن ساکن مذکورہ بالا سید محمد حسین ابن سید فضل علی

خال خود اولاد سے بیاہی گئیں سید جعفر ... موجود ہوگئیں

حافظ سید عبدالحق ابن سید لطف علی کی دو شادیاں ہوئیں - زوجہ اول ماہ بانو عرف انیسا بنت

سید قاسم سید اولاد محمد عاقل بانو ان خود سے ہو کر کوئی اولاد نہیں ہوئی بعد وفات کی بعد ماہ ... بنت

بنت اکرم علی بن سید جواد علی اولاد سید عبدالمطلب سے ہو کر سید نورالحق و ظہورالحق و ضیاءالحق و

مظہرالحق پسران و انیس النساء دختر ... ماہ و لعب النساء صاحبہ مادر سید لطف علی ہمراہ دختر دہلی

نزد سید باسط علی گئیں تینوں وہیں فوت ہوگئیں = ماہ انیس النساء صاحبہ بنت سید عبدالحق بالبد

سے بیاہی گئیں -

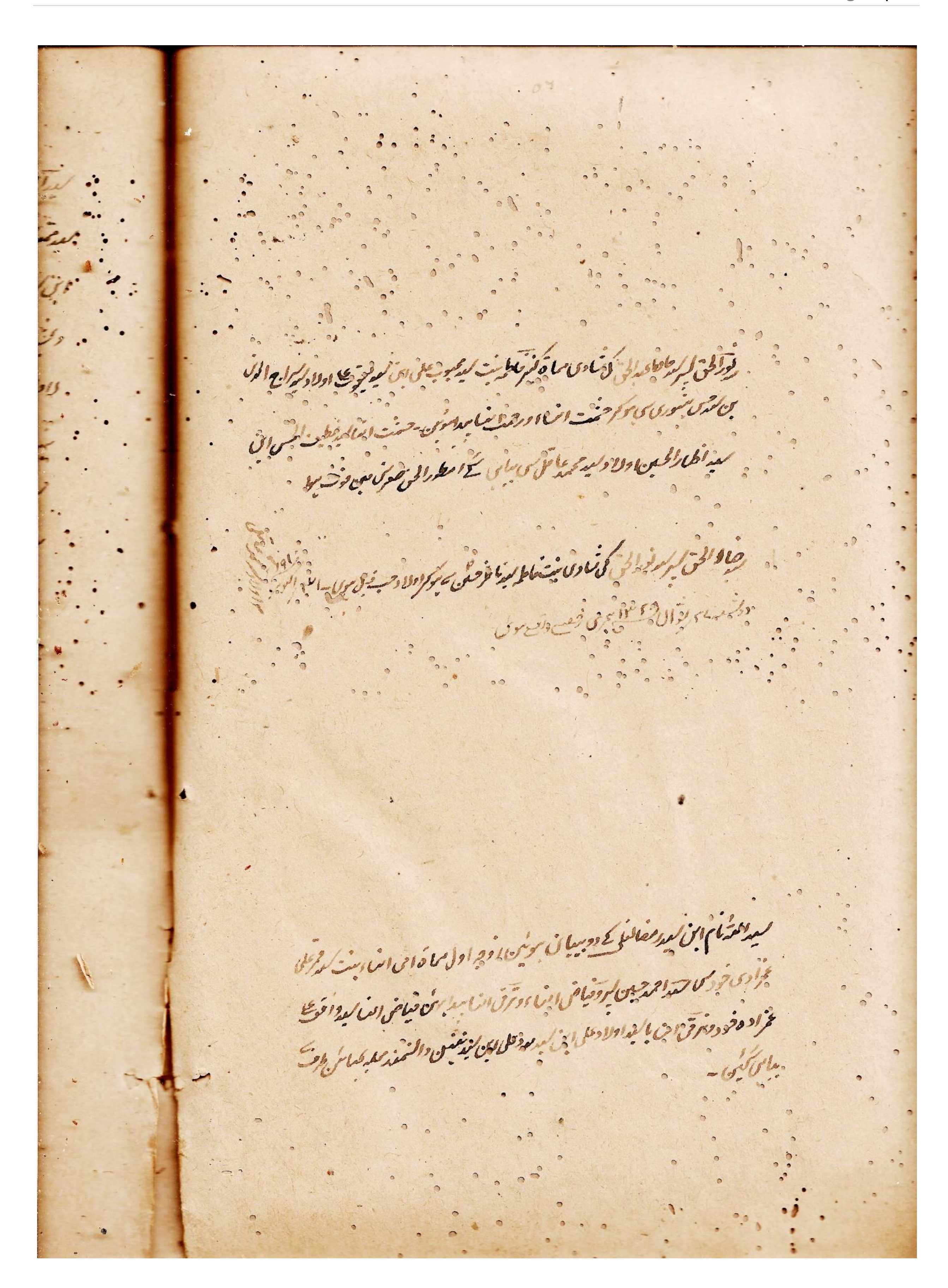
محمد حسین ابن سید مطلوب علی اولاد سید عبدالمطلب

سید ظہورالحق پسر کلاں سید حافظ عبدالحق کی شادی ماہ ... النساء بنت سید احمد ... ابن سید ...

اولاد سید ... علی سے ہوئی ماہ مذکور لاولد فوت ہوگئیں - بعد وفات کی عقد ثانی سید ظہورالحق مذکور کا

ہمراہ کنیز فاطمہ بنت منظم علی ماموں زادی خود سے ہوا ایشان لاولد فوت ہوئی سید ...

بامسماۃ احمدی بیگم بنت سید فدا حسین اولاد سید کمال کی ہو کر احسان الحق



۵۷

سید آحمد حسین ابن سید اللہ نام کی شادی ہمراہ اللہ دی بنت سید علی حسین ابن سید قمر علی سے ہوئی

بطن سے ممتاز حسین پسر و مسماۃ معصوم النساء و اکبر النساء پیدا ہوئیں - مسماۃ معصوم النساء سید فضل حسین

ابن سید امجاد حسین ابن سید علی بخش ابن سید امام بخش اولاد سراج الدین کی منکوحہ ہوئیں - اکبر النساء

دختر النساء ہمراہی سید ظہور الحق ابن سید حافظ عبد الحق اولاد سید نظر کی بیاہی گئیں ان کے بطن سے

اولاد فوت ہوئی - بعد انتقال زوجہ اول کے سید اللہ نام نے عقد ثانی مسماۃ رفیع النساء

بنت سید چاند ساکن موضع ترکولہ پرگنہ سنورہ خود کو سادات سہارن پور کی کتب میں کیا بعد ایک سال کے

سید در تورہ نے بعارضہ چیچک انتقال کیا کوئی اولاد نہیں ہوئی - سید چاند کی بابت بعد چاند

بعد مسماۃ رفیع النساء ساکن موضع رسولپور پرگنہ شیر کوٹ کی تھی اور آخر میں شیرہ کی لاولد غیبت علی

ابن رحمت علی ساکن ترکولہ کی شادی ہوئی تھی جب سید چاند کا انتقال ہو گیا اور کوئی باقی

چند روز او رفوت سید غیبت علی ابن غوث علی خود کو مسماۃ رفیع النساء ترکولہ ابن ہمراہ لائی اور

پرورش کیا آخر میں پسر ریاض علی نے مسماۃ مذکورہ کا عقد سید اللہ نام ہی کو دیا - بعد انتقال مسماۃ

مذکورہ کی عقد ثالث مسماۃ منگیا کنیز کو بغیبت ولد و بعد غلام حسین حاجی پسر حاجی سلیم اللہ کی

خرید کیا اور اس کی ایک دختر مسماۃ ظہور پیدا ہوئی اور اس کی شادی مولا بخش غلام سید بارہ الدین حسن سے

عقد کیا - بعد چند مدت کی مولا بخش مسماۃ مذکورہ کو چھوڑ کر چلا گیا - والی ترابالیہ کو مسماۃ ظہور کا عقد

سید اقبال علی عرف میاں جی یک چشم ابن سید ضیاء الدین اولاد محمد محمد عاقل صاحب سے ہوا

سید ممتاز حسین ابن سید احمد حسین کی تین شادیاں ہوئیں شادی اول مسماۃ فاطمہ بنت سید محمد حسن

ساکن نگینہ سے ہو کر ایک پسر سید مختار حسین و بسم اللہ و ام معصوم النساء و بلو آرا فاطمہ و شبر دختر

پیدا ہوئی - مسماۃ بسم اللہ ہمراہی سید مختار احمد پسر سید ریاض الحسن ساکن

وام معصوم النساء ہمراہ مبارک علی ابن سید مظفر ساکن ... و مسماۃ انوار فاطمہ ہمراہی سید حیدر

ابن سید لیاقت حسین والہ داد امروہہ ... جلد عباس طرف ... سنور ... و ایک دختر بالعوض حاجی احمد الدین

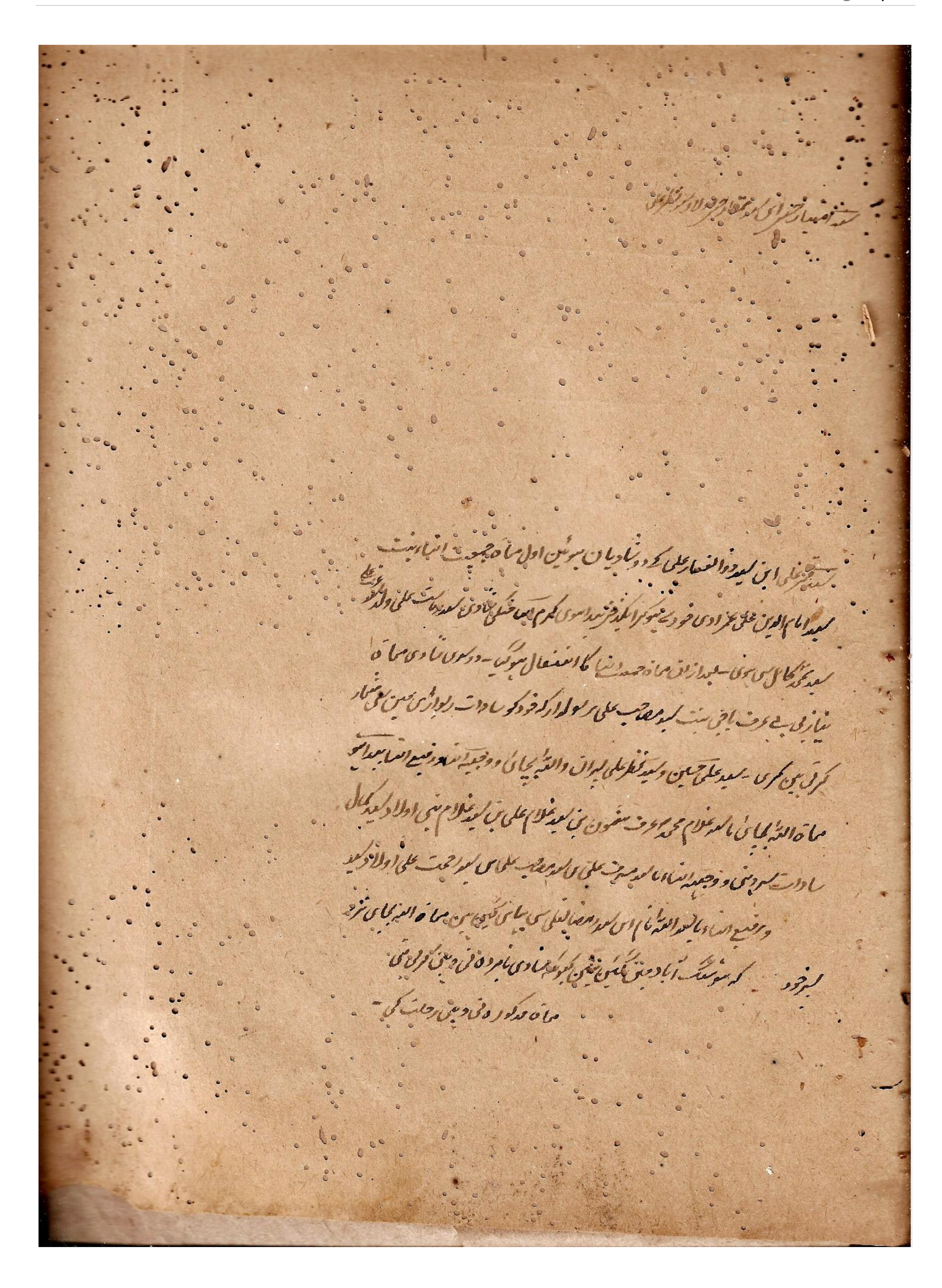
سید مختار حسین بن سید طاہر حسین دختر اولاد سید محمد عاقل بی بی [illegible] گئیں ۔

سید مختار حسین الکبر سید ممتاز حسین ابن سید احمد حسین [illegible] عقد بجوہ مسماۃ [illegible] فاطمہ بنت سید شفیع حسن ساکن نگینہ سے کر کے وہیں سکونت اختیار کی ۔

سید ممتاز حسین ابن سید احمد حسین [illegible] شادی [illegible] بنت میاں جی اقبال علی ساکن [illegible] کردی اور [illegible] سید [illegible] وفات مسماۃ مذکورہ کی [illegible] نکاح مسماۃ [illegible] بنت سید احمد حسین [illegible]
اولاد سید [illegible] ساکن [illegible] کو اولاد حسب ذیل ہیں سید افتخار حسین و
سید ذو الفقار حسین و سید امتیاز حسین [illegible]

سید افتخار حسین ابن سید ممتاز حسین اولاد [illegible]

سید ذو الفقار حسین ابن سید ممتاز حسین اولاد [illegible]



سید حسین علی ابن سید ذوالفقار علی کی دو شادیاں ہوئیں اول ماہ جبعت النسا بنت
سید امام الدین علی عرف ادی خورد بے بیوی کی اولاد فرزند سید اسوی کو کرم ایسا خسکی شادی سید رحمت علی والد سید غلام علی
سید محمد کمال سے ہوئی۔ بعد ازاں ماہ جبعت النسا کا انتقال ہو گیا۔ دوسری شادی ماہ
بیبی زیادی عرف باجی بنت سید مصاحب علی رسولدار کہ خود کو سادات ریواڑی حسین گنج شمار
کرتی ہیں کی۔ سید علی حسین و سید کاظم علی ابراق والدہ بچپانی و وجیہ النسا و جمیع النسا پیدا ہو
ماہ اللہ بچپانی با سید غلام محمد عرف منشو بن سید غلام علی بن سید غلام نبی اولاد سید کمال
سادات سیردہی و وجیہ النسا با سید سرفراز علی ابن سید مصاحب علی ابن سید رحمت علی اولاد سید
و جمیع النسا با سید اللہ ابن سید رضا علی سے بیاہی گئیں۔ ماہ اللہ بچپانی نزد
سیر خود کہ شونگ آباد میں تھیں بیوہ ہو گئیں شادی نا کردہ فی دہیں کر لی تھی
ماہ مذکورہ فی دہیں رحلت کی۔

۶۰

سید علی حسین ابن سید قمر علی کی شادی مسماۃ سلامت النساء بنت شیخ کرامت علی زمیندار ساکن گنجہ

متصل مسجد المعروفہ بتیرہ وال ہوکر اولاد سید آفتاب حسین و اخلاق حسین و اللہ دی و بانو و ابرار النساء

پیدا ہوئیں - اللہ دی بیاہی سید احمد حسین ابن سید اللہ نظام ابن سید فضل علی اولاد سید مظفر علی سے

مسماۃ بانو بیاہی سید واقف علی ابن سید لطف علی اولاد سید مظفر علی سے ہوئی ہے - ابرار النساء ناکتخدا فوت ہوگئی

اور اخلاق حسین بھی ناکتخدا فوت ہوئے

سید آفتاب حسین ابن سید علی حسین اولاد سید نیاز علی کی شادی بہمراہی مسماۃ مختار النساء بنت شیخ

مہدی حسن ساکن گنجہ ابن کرامت علی ماموں زادی خود سے ہوکر سید ظہور حسین اور مسماۃ کلثوم دختر

پیدا ہوئی - مسماۃ کلثوم بیاہی سید خورشید الحسنین ابن سید اظہار الحسن اولاد سید محمود سے

ہوکر ۱۷ ستمبر ۱۹۵۳ء کو بمقام ... انتقال کیا - آفتاب حسین ۱۵ مارچ ۱۹۶۲ء کو رحلت کر گئے

انتقال ... ۹ دسمبر ۱۹۰۷ء ... ۱۳ ... ہجری

سید ظہور حسین ابن سید آفتاب حسین کی شادی قیوم النساء بنت سید لیاقت حسین محلہ عباس طرف

ہنوز ... ہوا - ۱۶ فروری ۱۹۹۸ء کو انتقال ہوگیا

سید مظفر علی ابن سید قمر علی کی شادی مسماۃ مہر النساء بنت واثق علی سے ہوکر ایک پسر سید

محتشم علی پیدا ہوئے اور رحلت کر گئے - کوئی نسل باقی نہیں ہے

شجرہ سوم در عقب سید انوار علی ابن سید مظفر علی کی دو شادیاں ہوئیں - زوجہ اول مسماۃ

بی بی فاطمہ بنت سید نور الدین بن سید جمال الدین ساکن ... ہوکر سید حیدر علی پسر و مسماۃ فضیلت النساء

عرف فضلی و مبارک النساء عرف مبارک پیدا ہوئیں - مسماۃ فضیلت النساء بیاہی سید حسین علی

ابن سید سلطان علی اولاد سید راجو علی تھی و مسماۃ مبارک النساء بیاہی سید ظہور اللہ ...

سادات میانہ ... سے بیاہی گئی ہیں۔

۶۱

سید حیدر علی ابن سید نواز علی لاولد فوت ہوئے۔

سید نواز علی کی دوسری شادی ہمراہ بی بی جعفری بنت حیدر علی ابن الٰہی لال سے کی سید نجف علی و

سید بہادر علی و ہمراہ امیر النساء عرف جعفری پیدا ہوئی ۔ ہمراہ امیر النساء بالعقد حسین علی شوہر ہمراہ

بفضلت النساء کی بیوی ہے

سید بہادر علی ابن سید نواز علی کی دو شادیاں ہوئی تھیں زوجہ اول ہمراہ مکرم النساء بنت سید فرزند علی

بن سید پناہ علی اولاد سید محمد عادل سے کوئی اولاد نہ ہوئی بعد رحلت ہمراہ مذکور کے دوسری

عورت از ضلع فرخ آباد یعنی بھوجپور سے ہمراہ [illegible] نام [illegible] سے لائی اور [illegible] بخش [illegible] بعد [illegible]

سید فرحت علی بن سید غیاث الدین بن سید قطب علی اولاد سید محمد عادل سے ہوئی تھے

سید بہادر علی لاولد فوت ہوئے

سید نجف علی ابن سید نواز علی کی شادی ہمراہ [illegible] ولیت [illegible] جان [illegible] علی

[illegible] ہوئی اور کوئی اولاد نرینہ نہیں ہوئی فوت ہو گئے ۔ بعد رحلت ہمراہ مذکور کے

سید نجف علی نے [illegible] بی بی زوجہ سید قمر علی ہمشیرہ زوجہ خود کی رہن لکھی اور [illegible] مکونہ

سید نواز علی کی بدست سید محبوب علی کے فروخت کیا اور حصہ پانچ [illegible] مکونہ [illegible] کلاں

[illegible] دیگران [illegible] بدست سید محبوب علی کے سید ظہور علی و [illegible] فروخت کیا

اور حصہ [illegible] سید نواز علی مرحوم باقی نہیں = [illegible] جنوری ۱۸۱۶ء

٦١

شعبہ چہارم مہربان سید محبوب علی ابن سید نظر علی بہمراہی مسماۃ کنیز فاطمہ عرف بی بی کوڑی بنت سید مشرف علی ساکن گوٹی بہ رگہ جالندھر خاندان سید نجابت علی سے ہیں شادی ہوئی اونسے مساۃ منیر النساء دختر و سید مقصود علی پسر سید احمد علی مساۃ منیر النساء صاحبہ کی شادی سید لائق ابن سید حیدر علی پسر دوم سید لال سے بیاہی گئیں ولیکن کوئی اولاد نہیں ہوئی سلا والد رحلت کی۔

سید مقصود علی صاحب ابن سید محبوب علی کی شادی مساۃ منیہ بنت سید شیر محمد اولاد سید سراج الدین ابی الحسن ہنوری سے ہوکر سید بشارت علی و سید محسن علی علیہما الرحمۃ والرضوان پسران و وجاہت النساء و اہلیت النساء و امانت النساء دختران وجود میں آئیں۔ مساۃ وجاہت النساء سید معزالدین ابن سید محرم علی سے و مساۃ اہلیت النساء سید مظفر علی بن سید امین الدین علی سے بیاہی گئیں اور مساۃ امانت النساء بعمر نہ یادہ سالگی فوت ہوئیں۔

حکیم سید بشارت علی صاحب ابن سید مقصود علی صاحب علیہما الرحمۃ والرضوان ا حکیم حاذق تھے اور علوم طب و فقہ و شاعری و نجوم و سرود وغیرہ دانی میں بے نظیر تھے شادی بہمراہی امین دولت رحمۃ اللہ علیہا عرف بی بی میمون بنت سید افضل علی مولوی اولاد سید سراج الدین عرف سید راجو اولاد سید عبدالمطلب بن سید علی التقی بن سید علی ابن سید حسن ہنوری سے ہوکر سید صادق حسین عرف مگھیا و سید بندہ علی و سید شجاع علی فی تعلیم والد خود سے علم طب میں پائی تھی حکیم حاذق تھے و سید جاوید علی و سید ثبوت علی و سید دلدار علی پسران و مساۃ محفوظ النساء و کبیر النساء دختران پیدا ہوئیں چنانچہ سید صادق حسین و کبیر النساء خوردسالی میں وفات فرمائی مساۃ محفوظ النساء بہمراہی سید خورشید علی ابن سید امید علی ماموں زادہ سے بیاہی گئیں۔

کی وفات اٹھارہ فروری ۱۸۹۷ء

[illegible]

تاریخ ولادت ۔۔۔ جمادی ۔۔۔ ساعت مشتری ۔۔۔ یوم ہفتم رجب ۔۔۔ سید بشارت علی ۔۔۔ ۱۱ ۔۔۔ ربیع الاول ۱۸۸۹ء ۔۔۔ جمادی الثانی بارہ تاریخ

[illegible]

حکیم سید بندہ علی ابن سید حکیم بشارت علی صاحب مرحوم - آپکی دو شادیاں ہوئیں منکوحہ
اول مسماۃ معصوم النساء بنت سید محسن علی صاحب عم خود سید سجاد علی و سید مجید علی
و سید سعید علی پیدا ہوئے و مسماۃ نذیر النساء دختر پیدا ہوئی سید سجاد علی نے صغر سنی میں رحلت کی
اور مسماۃ عطر النساء صاحبہ کی شادی سید امتیاز علی ملقب بہ میران ابن سید عبد العلی
ابن سید حمایت علی ابن سید غلام حیدر اولاد سید محمود کی بیاہی گئیں - بعد وفات
زوجہ اول کی سید حکیم بندہ علی صاحب مرحوم کی دوسری شادی خورشید النساء صاحبہ بنت
سید فخر الدین علی ابن سید محرم علی عمہ زادی خود سے کی اونسے کچھ اولاد نہ ہوئی اور
بعارضہ مرض خنازیر رحلت کی شادی اول ششم ذی الحجہ ۱۲۲۷ ہجری بروز جمعہ
اور تاریخ وفات ششم ماہ صفر ۱۲۸۲ ہجری مطابق ۱۸۶۵ء بروز جمعہ ہے
بعد از ان سید موصوف صاحب نے بی بی دلبند کو رامپور میں نکاح کیا تھا اوس سے کوئی اولاد
نہیں ہوئی مسماۃ مذکور نے بعارضہ کزاز رحلت کی بعدہ حکیم صاحب موصوف نے مسماۃ بی بی
اللہ بندی کو بقیمت ... روپیہ رامپور میں خرید کیا آپ ریاست رامپور میں مفتی تھے
اور طبابت بھی نواب صاحب کی بیان فرماتی تھی - اور اپنی خدمت میں رکھا اونہوں نے
بعد وفات سید بندہ علی صاحب شہر میں انتقال فرمایا - اون کی اولاد نہیں ہوئے

سید مجید علی صاحب ابن حکیم سید بندہ علی صاحب کی دو شادی ہوئیں اول مسماۃ ریاض النساء صاحبہ
بنت سید رعایت علی میران ابن سید حمایت علی میران ملقب بہ شاہ ہیں سے کی ہو کر سید وحید علی
پسر و مسماۃ نظیر النساء و شمیر النساء دختران پیدا ہوئیں اور سید وحید زوجہ کی مسماۃ ریاض النساء صاحبہ
نے وفات پائی - مسماۃ نظیر النساء بہ سید سعادت حسین المخاطب سید دلدار علی و مسماۃ شمیر النساء
بہ ہمراہی حکیم سید سجاد حسین کے بیاہی گئیں ہیں -

۶۳

سید وحید علی ابن سید عبید علی کی شادی مسماۃ رئیس النساء [illegible] بنت سید [illegible] ابن سید محسن علی
اولاد سید [illegible] علی سے ہو کر سید ذاکر حسین پیدا ہوئے سید وحید علی نے بعد [illegible] دوسری شادی مسماۃ بنت شہاب [illegible]
[illegible] ضلع [illegible] سے کی [illegible] سید موصوف کا انتقال ہو [illegible] بیوی شہابن [illegible] زوجہ ثانیہ سے
کوئی اولاد نہیں ہوئی۔

سید ذاکر حسین ابن سید وحید علی کی شادی مسماۃ تقی النساء بنت حکیم سید سعید علی ابن حکیم
سید [illegible] علی سے ہو کر [illegible] اللہ دختر [illegible] پیدا ہو کر [illegible] دختر [illegible] حالت
اور مسماۃ تقی النساء [illegible] انتقال کیا۔ بعد وفات مسماۃ مذکورہ کی [illegible]
مسماۃ [illegible] النساء بنت سید [illegible] علی ابن سید احمد علی اولاد سید [illegible] سے ہو کر اولاد
سید شاکر حسین و سید سجاد حسین و سید [illegible] و سیدہ عظمت النساء و [illegible] النساء دختران پیدا
ہوئیں۔ عظمت النساء و [illegible] النساء [illegible] وفات ہو گئیں۔ و سید سجاد حسین [illegible] بعمر ۱۳ [illegible] بمقام [illegible]
بلوچستان رحلت کی [illegible] ۔ مورخہ [illegible] ۱۳۳۱ [illegible]

سید شاکر حسین ابن سید ذاکر حسین کی شادی زاہرہ خاتون بنت سید [illegible] حسین خالو خود
ہو کر اولاد حسب ذیل ہے ملکہ [illegible] بانو [illegible] ہو کر فوت ہو گئے سید [illegible] حسین بمقام [illegible]
شرقی ملک برما میں [illegible] مذکورہ موجود ہیں اور کار تجارت کرتے ہیں۔ زکیہ خاتون [illegible]
مطابق [illegible] رمضان المبارک ۱۳۳۳ [illegible] روز چہار شنبہ اور شادی [illegible] رجب المرجب ۱۳۳۹ ہجری مطابق
۱۹۲۱ [illegible]
[illegible] ملک برما میں [illegible] ہو کر فوت ہو گیا
[illegible]

سید صابر حسین ابن سید ذاکر حسین نے ملک برما میں اپنی شادی کر لی ہے اولاد نہیں ہے

سید ذاکر حسین ابن سید وحید علی کی تیسری شادی مسماۃ بانو بنت سید تیمار حسین ساکن موضع [illegible] سے ہوئی جس سے اولاد حسب ذیل موجود ہیں سید فاخر حسین و سید ناصر حسین پسران و دختران

بنال فاطمہ عرف اللہ جلائی و آل فاطمہ دختران سید [illegible] مسماۃ بنال فاطمہ عرف

اللہ جلائی کی شادی سید محبوب علی ابن سید محمد تقی حسن اولاد سید محسن علی کی ہوئی ہے

سید فاخر حسین ابن سید ذاکر حسین

سید ناصر حسین ابن سید ذاکر حسین

۶۲

سید عبید علی ابن حکیم سید بندہ علی صاحب کی ہمراہی مساۃ ضعیف النساء بنت حکیم سید شجاع علی صاحب عرف [illegible]

ہو کر چند پسران و دختران وجود میں آئیں صرف مساۃ کنیز فاطمہ باقی رہیں جن کی شادی حکیم سید [illegible] کی

ہوئی جو کہ برادر زادہ حقیقی سید عبید علی کے ہوتے ہیں اور [illegible] سید [illegible] موجود ہیں مساۃ

بانو بیوہ سید اشفاق علی ابن سید لطف علی کی ہیں سوائے ان کے کوئی اولاد نہیں سید اسمٰعیل [illegible] صاحب نے

۱۸۶۹
رحلت کی ہے۔ صرف سید [illegible] حسین مساۃ بانو سے [illegible] بارہ [illegible] مطابق ۶ اپریل

[illegible] ہوا [illegible] ہو کر فوت ہوا =

حکیم سید عبید علی ابن حکیم سید بندہ علی صاحب کی شادی فصیح النساء بنت حکیم سید شجاع علی صاحب

عم زادی خود سے ہو کر چند دختران و پسران پیدا ہوئی قمر النساء و قمر النساء دختران و دو [illegible] حسین

خورد سن ہوئی — و [illegible] حسین پسر صغر سنی میں فوت ہوا — قمر النساء ہمراہی سید احمد علی

ابن سید امتیاز علی ابن سید شجاعت علی عم زادہ خود و قمر النساء با سید [illegible] حسین ابن سید [illegible]

ابن سید عبید علی سے بیاہی گئیں قمر النساء لاولد فوت ہوئی —

حکیم سید [illegible] حسین ابن حکیم سید عبید علی صاحب نے علم طب ابن والد کے حاصل کیا تھا اور [illegible] کی

[illegible] اور [illegible] بھی حاصل کی تھی آپکی شادی مساۃ کنیز فاطمہ بنت سید [illegible] علی عم زادی خود سے

ہو کر اولاد چند [illegible] بعمر صغر سنی میں فوت ہو گئے مساۃ کنیز مہدی و کنیز احمد و [illegible]

پیدا ہوئی — کنیز فضہ عرف [illegible] ہمراہی سید محمد علی [illegible] ابن حکیم سید [illegible] حسین ابن حکیم سید [illegible]

سے ہو کر [illegible] رحلت کی لاولد تھی — کنیز احمد ہمراہی سید [illegible] علی صاحب [illegible]

سے بیاہی گئی [illegible] اولاد نہیں ہے — [illegible] اولاد ذکور [illegible] دو [illegible]

اور [illegible] مساۃ [illegible] سید کمال الدین بن سید [illegible] اولاد سید [illegible] پور

[illegible] فاطمہ بنت سید [illegible] علی اولاد سید [illegible] سید عبد المطلب [illegible] سالار پور [illegible]

اولاد [illegible] سید [illegible] رحلت [illegible] وفات [illegible] رحلت کی ہے

۱۲۸۷ جمادی الاول بارہ [illegible]

۱۲۸۸ جمادی الاول بارہ [illegible]

۱۲۸۱ جمادی الاول بارہ [illegible]
الیاسی ہجری

[illegible] ۱۲۹۶ ہجری [illegible] شعبان [illegible]

۱۹۱۱ [illegible] شعبان

انتقال [illegible] ۱۹۰۷ [illegible]

٦٥

حکیم سید شجاع علی ابن حکیم سید برکت علی صاحب مرحوم کی شادی بیچ شعبان یوم [illegible] ۱۲۸۷ ہجری
میں ہمراہ جمیلہ النساء صاحبہ بنت سید معز الدین [illegible] خود سے ہو کر ساتان صحیفہ النساء
و فصیح النساء و مخدوم النساء و شفیع النساء دختران و سید مظفر حسن و سید [illegible] حسن پسران تولد
ہوئے۔ ستارہ فصیح النساء صاحبہ با حکیم سید سعید علی صاحب و صحیفہ النساء صاحبہ با سید حمید علی صاحب
ابنان حکیم سید [illegible] علی صاحب عمزادگان و مخدوم النساء صاحبہ ہمراہ سید دلاور علی ابن سید
خورشید علی از اولاد سید عبد المطلب پھوپھی زاد و شفیع النساء صاحبہ با حکیم سید سجاد حسین ابن سید محمد علی
ابن سید معز الدین از اولاد سید سراج الدین [illegible] منسوب ہے بیاہی گئیں

حکیم سید مظفر حسن ابن حکیم سید شجاع علی صاحب مرحوم کے شادی مسماۃ اقبال الدولت بنت
سید غلام امام ابن معز الدین علی سے ہو کر سید مظفر حسن عرف بگا و سید شفقت حسین پسران
و مسماۃ مسرور النساء و سرور النساء و نظیر النساء و قمر النساء و اکبری النساء دختران تولد ہوئیں
سید شفقت حسین و سید مظفر حسن عرف بگا بعمر دس و بارہ سال و اکبری النساء صغیر سنی میں بعمر خورد سالی
فوت ہوئی۔ مسرور النساء صاحبہ با سید ارشد حسین عرف مظفر حسین ابن سید [illegible] علی صاحب
و سرور النساء صاحبہ با سید افضال حسین ابن حکیم سید دلدار علی صاحب مرحوم و نظیر النساء صاحبہ با
سید مسعود حسین ابن سید خادم علی از اولاد سید عبد المطلب و قمر النساء صاحبہ با سید عارف حسین
ابن سید مظفر علی از اولاد سید عبد المطلب بیاہی گئے نسل ذکور موجود ہے [illegible] اولاد ذکور [illegible]

حکیم سید محمد حسن ابن سید حکیم شجاع علی صاحب مرحوم کی شادی با مسماۃ بدر النساء صاحبہ بنت [illegible]
سید [illegible] علی صاحب [illegible] فوت ہوئی۔ بعدہ سید محمد علی عباس و سید [illegible] حسین
و سید ارشد علی پسران و مسماۃ کنیز امام و کنیز رسول عرف [illegible] دختران پیدا ہوئیں۔ کنیز امام [illegible]
و کنیز رسول عرف [illegible] شادی ہمراہ سید حاجی [illegible] ابن سید [illegible] اولاد سید سراج الدین [illegible]

سید محمد علی عباس ابن حکیم سید حمید حسین صاحب مرحوم کی دو شادیاں ہوئیں - زوجہ اول کنیز فاطمہ

عرف مہندی بنت حکیم سید وزیر حسن مرحوم سے ہوئی [illegible] جنت کی کوئی اولاد

نہیں ہوئی - بعد ازاں شادی دوم ساجدہ بانو دختر [illegible] جن سے اولاد سید سراج الحسن [illegible]

[illegible] راحت النساء و رحمت النساء موجود ہیں ۲۳ دسمبر [illegible] کو [illegible]

رحلت کی -

[illegible]

سید سجاد حسین ابن حکیم سید حمید صاحب مرحوم کی شادی ساجدہ عباسی بنت سید حسن صاحب ابن

حکیم سید سجاد حسین [illegible] سراج الحسن [illegible] ہوئی [illegible] کوئی اولاد نہیں ہوئی [illegible]

سید نوازش علی ابن حکیم سید حمید صاحب مرحوم کی دو شادیاں ہوئیں اول ساجدہ کنیز حسین بنت سید [illegible]

[illegible] اولاد سید محمود سے ہو کر [illegible] فوت ہوئیں [illegible] ساجدہ احسان فاطمہ بالغہ ہو کر فوت

ہوئی بعد وفات والدہ خود ساجدہ کنیز حسین کی کوئی نسل [illegible] اور دوسری [illegible]

ہمراہ ساجدہ انوار فاطمہ بنت سید ابرار حسین ابن سید [illegible] اولاد سید سراج الحسن [illegible]

سے ہو کر اولاد حسب ذیل ہے سید مظفر حسین و سید منظر حسین و عطائی فاطمہ ، ولاء فاطمہ

سید شجاع حیدر

۶۷

سید حامد علی ابن حکیم سید بشارت علی صاحب مرحوم کی شادی ۲۶ شعبان المعظم یوم دوشنبہ

۱۳۲۳ ہجری قدسی ہمراہ مسماۃ سراج النساء بیگم بنت سید محسن علی صاحب شہزادی پور

ہو کر چند دختر و پسر فوت ہوئی اور ایک پسر سید حمید علی بعمر سترہ سالہ ہو کر فوت ہوا۔ بعد ازاں

سید محمد عقیل پسر و مسماۃ قیامت النساء وجود میں آئے مسماۃ مذکورہ کی شادی سید اقبال حسین

ابن سید مرتضیٰ ابن سید محسن علی صاحب مرحوم سے بیاہی گئے بعد ہونے اولاد کے بعارضہ دق

رحلت کی اور دختر مذکور بہ زیر پرورش والدہ خود ... فوت ہوگئی مسماۃ قیامت النساء

باقی ... برداشت کیں [illegible]

رخصتی ... زیور طلائی و نقرہ علاوہ دیگر سامان کے ...

میں دیا گیا۔ ہار طلائی اشرفی کلدار و دیگر ہار طلائی ... مرصع مروارید

دیگر ... ہار ... جھومر طلائی ... مروارید

جوشن ... حلقہ ... بجھی ... مروارید

... ہار و فیروزہ ... بجھی طلائی ... انگوٹھی ...

[illegible]

تفصیل زیور نقرہ

... بجھی ... جھلی ... ہار ...

... عطردان ... بوتلہ ...

... منجملہ کل سامان ظروف مسی ... مسماۃ مذکورہ ...

بجلس ... مسماۃ مذکورہ ... سراج النساء ...

خرچہ جات ... کی ہے۔

لکھو جناب ممدوح اول شہر دہلی میں ملازم سرکار و ... کی محکمہ [illegible] میں ہوئی اور ... بہادر

حاکم شہر دہلی تھے اتفاق زمانہ سے اوس وقت نواب ... الصحبت ہوا ... وزارت ... کو

چونکہ جناب بہادر زادہ مہربان تھے اور اوصاف ... اپنے ہمراہ ایندور کو لیکر وہاں جا کر

کوتوال چیاولی ... مقرر کردیا ... جناب ممدوح کی ... خوداختیار

جاگیر ... ریاست ... وقت ... باپ ...

... جناب والی اندور ... جناب ممدوح کی ... علی کو ... [illegible]

... جناب بہادر ... طلب فرما کر ... جناب ممدوح ... تو ... اور

... جیسے درجہ اول ... رحمت فرمائی ... انجام ...

... اور ... [illegible]

... ۱۸۷۶ ... اکتوبر ... ریاست اندور میں ...

... محبوب علی ... محبوب ...

... اگست ... میں ... اور ...

... مرزا ... مرزا ... اندور میں موجود ہیں

اپنی شادی ... اکتوبر ...

۹۱ ... ۳۰ اکتوبر ۱۸۶۶ ...

سید محمد علی ... ابن سید حافظ علی صاحب مرحوم کی شادی مسماۃ ...

... میں فوت ہوئی ... فوت ہوگئی ...

... سال ... کی ... یادگار ہیں۔

دوسری شادی سید محمد ... مسماۃ ...

اولاد ...

... مسماۃ ... ۱۳ ...

۶۹

عالم حیات میں کہ مرحوم نے نکاح ثانی عائشہ بنت عبد الرزاق قوم شیخ ساکن بکسر سے عقد کر لیا تھا۔

اون سے بھی کوئی اولاد نہ ہوئی اونہوں نے ۱۸۹۲ء میں وفات پائی [illegible] ۱۳

فروری ۱۸۹۰ [illegible]

سید محمد [illegible] ابن سید محمد علی کی شادی ہمراہ [illegible] بنت [illegible] سے ہوکر [illegible]

[illegible] انتقال [illegible]

ایک [illegible] اور [illegible]

[illegible] ہوا اور [illegible] ہمراہ [illegible] فاطمہ بنت سید [illegible]

ساکن [illegible] سے [illegible]

موجود ہیں اور [illegible]

سید [illegible] کی شادی سید محمد علی صاحب کے ہمراہ [illegible] فاطمہ بنت سید [illegible]

سید [illegible] اور

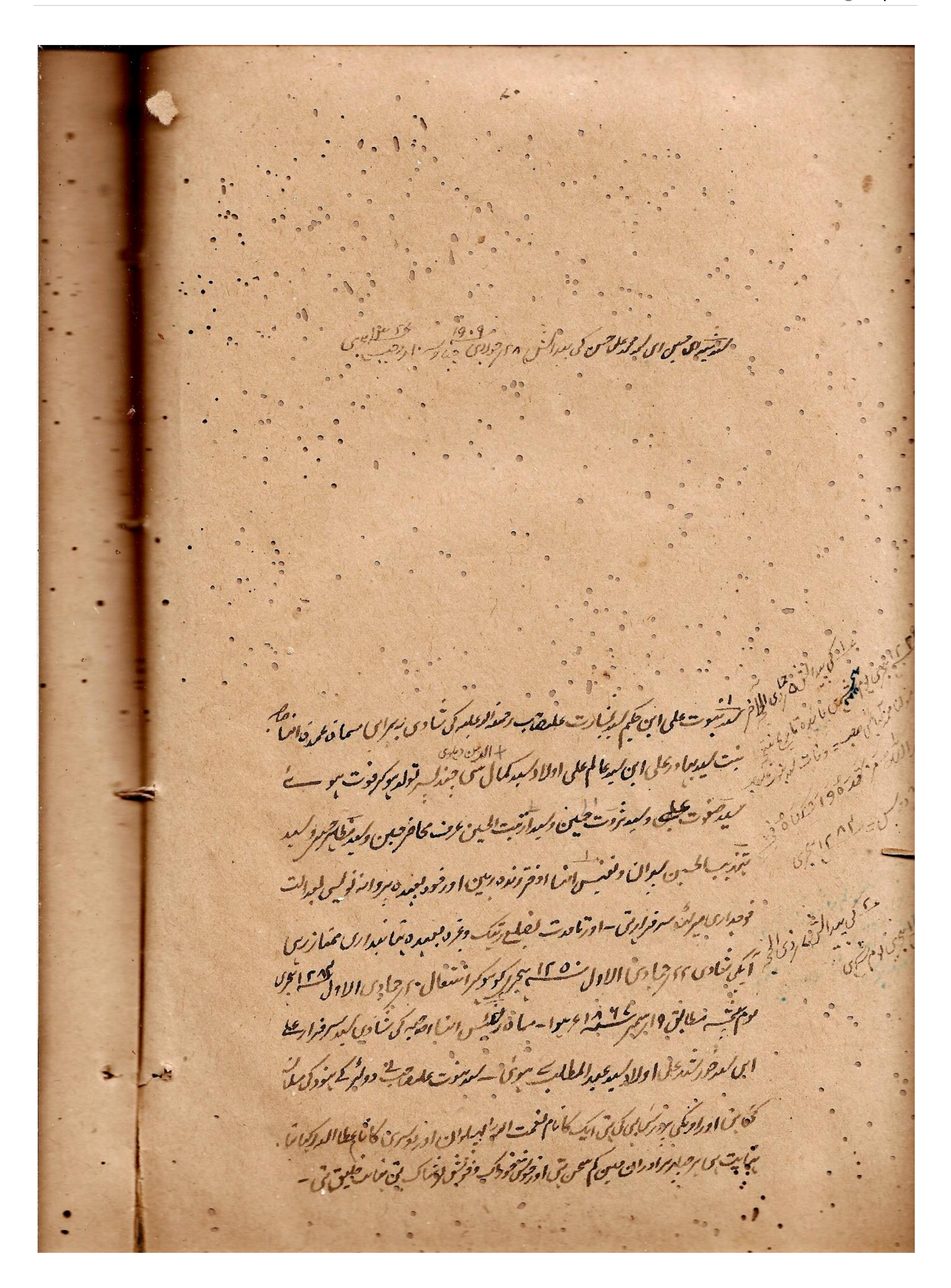
[illegible] سے ہوکر [illegible] ہو گئے

[illegible] والله اعلم بالصواب

سید [illegible] کی شادی ہمراہ قدسیہ بیگم بنت شیخ [illegible] الدین [illegible] سے

ہو کر یکم مارچ ۱۹۳۱ء شب [illegible] کو قریب [illegible] کے [illegible] تاریخی نام خورشید مصطفے اور [illegible]

[illegible] الحسن



سید ثبوت علی ابن حکیم سید بشارت علی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی شادی ہمراہی سماۃ محمدی النساء
بنت سید سجاد علی ابن سید عالم علی اولاد سید کمال [illegible] چند پسر تولد ہو کر فوت ہوئے
سید صفوت علی و سید ثروت حسین و سید اثبت الحسین عرف محافظ حسین و سید [illegible] و سید
تہذیب الحسین پسران و نفیس النساء دختر زندہ ہیں اور خود بعہدہ سررشتہ نویسی عدالت
فوجداری میرٹھ سرفراز تھے - اور عادت [illegible] وغیرہ بعہدہ تھانیداری ممتاز رہے
آپکی شادی ۲۲ جمادی الاول سنہ ۱۲۵۰ ہجری کو ہو کر انتقال ۲۰ جمادی الاول سنہ ۱۲۹۸ ہجری
روز شنبہ مطابق ۱۹ اپریل سنہ ۱۸۸۱ء ہوا - [illegible] نفیس النساء [illegible] کی شادی سید سرفراز علی
ابن سید خورشید علی اولاد سید عبد المطلب سے ہوئی - سید ثبوت علی صاحب کے دو لڑکے [illegible]
[illegible] اور [illegible] ایک کا نام نعمت اللہ [illegible] اور دوسرے کا نام عطا اللہ رکھا تھا
نہایت ہی [illegible] تھی اور [illegible] خلیق تھی -

السید حشمت علی منیر پسر حشمت حسین ابن السید ثبوت علی مرحوم کی شادی مسماۃ حمایت النساء بیگم

بنت السید کرم بخش اولاد السید عبدالمطلب علیہ الرحمہ [illegible] مرحوم کی ہوکر مسماۃ عبیدالنساء دختر و

السید حافظ حسین [illegible] عبیدالنساء اور رسالہ فوت ہوگئیں۔ اور حافظ حمید پسر

مجنون ہوکر پانچ برس ہوئے حافظ حمید الرحمن بوجہ لاپرواہی و عدم خبرگیری میں آوارہ و ناکارہ

ہوکر رفتہ رفتہ مجنون ہوگئے اور بموجب قانون سرکار انگلشیہ بغرض علاج [illegible]

سرکار پاگل خانہ بریلی میں بھیجے گئے۔ چند روز میں معالجہ شفاخانہ سے افاقہ ہوا سرکاری حکم طلب

وارثان صادر ہوا کہ حافظ حمید کو اگر بلا دیں ہر چند خطوط بنام حافظ حمید [illegible] بنام پدر السید حشمت علی

بھیجی لیکن انہوں نے اصلا پرواہ کی باوجود مجبوری و لاچاری ارادہ اونکی والدہ مسماۃ حمایت النساء

فرمایا تھا کہ اسی درمیان میں خبر رحلت حافظ حمید [illegible] معلوم ہوئی [illegible]

زندہ [illegible] بعد وفات [illegible] السید حشمت علی صاحب نہایت ذی علم [illegible] زیادہ تر آپکی

جو [illegible] میں عمر گزشت کیا آخر الامر آپکی خبر رحلت [illegible] میں ہوئی تاریخ رحلت [illegible]

۱۸ [illegible] بیاد دگار [illegible]

السید ثبوت الحسن صاحب ابن السید ثبوت علی صاحب مغفور کے شادی مسماۃ محمود النساء بیگم

بنت السید محمود علی ابن السید نبی بخش اولاد السید عبدالمطلب سے بیاہی گئے مسماۃ مذکورہ لاولد

فوت ہوئیں اندازاً بعد شادی کے ۵-۴ برس زندہ رہیں۔ السید ثبوت الحسن صاحب [illegible]

و دلجوئی سے پیش آتی رہی۔ بعد انتقال مرحومہ کی بحالت مجردی میں گذرانی نہایت خوشی گذرا

اور آپ کا لازم [illegible] سال [illegible] تاریخ انتقال

۲۰۷

بدو محاصر حسین

سید وارث الحسین ابن سید ہوت علی صاحب مرحوم کی شادی ہمراہ مسرور النساء خانم

بنت حکیم سید مظفر حسین ابن حکیم سید شجاع علی صاحب ابن حکیم سید بشارت علی صاحب رحمۃ اللہ علیہ

ہو کر چند پسر پیدا ہو کر فوت ہوئے صرف سید ذکی الحسن عرف فراقؔ زندہ ہیں جو اشعر طبیعت رکھتے

سید صاحب موصوف نہایت خلیق و سیر چشم و ہمدرد ہیں لیکن زن و فرزند سے کبھی کبھی لاپرواہ ہیں

و بے توجہی برتتے ہیں اسکی وجہ خاص یہ ہے کہ سید ذکی الحسن عرف فراقؔ پسر کی والدہ بعمر [illegible]

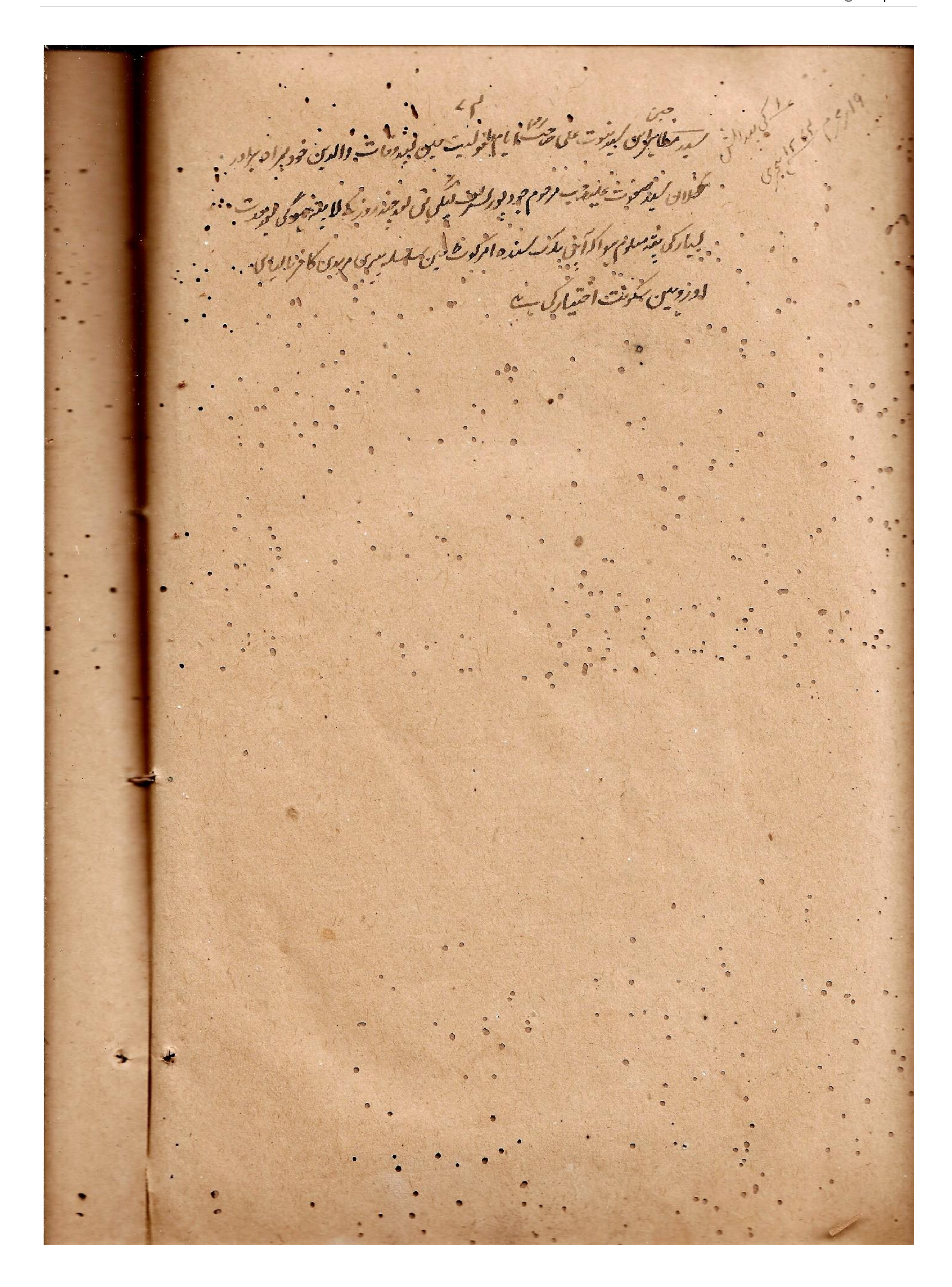
محبت بچپن ہی علم کی حصول اور استاد و پیر کو وہ اثر نہیں نہیں - آپکا اشتغال تصوف ریاست الہٰی

ہوا ہے - آپ بہی نہایت نفیس و خوش دوست ہیں -

سید ذکی الحسن عرف فراقؔ ابن سید وارث الحسین مرحوم کی شادی ہمراہ عقیلہ

بنت سید تقی حیدر بیت الحسن بعمر ادا ہی خود سی ہو کر اولاد اولاد حسب ذیل ہے -

سید معصوم علی پسر چند سالہ ہو کر فوت ہوا سید رضی الحسن و سید وصی الحسن عرف ننھا



سید مظاہر حسین ابن سید ثروت علی [illegible] ایام طفولیت [illegible] سید [illegible] والدین خود [illegible] برادر

[illegible] سید صولت [illegible] مرحوم [illegible] چند روز [illegible]

[illegible] معلوم ہوا [illegible]

اور وہین سکونت اختیار کی ہے

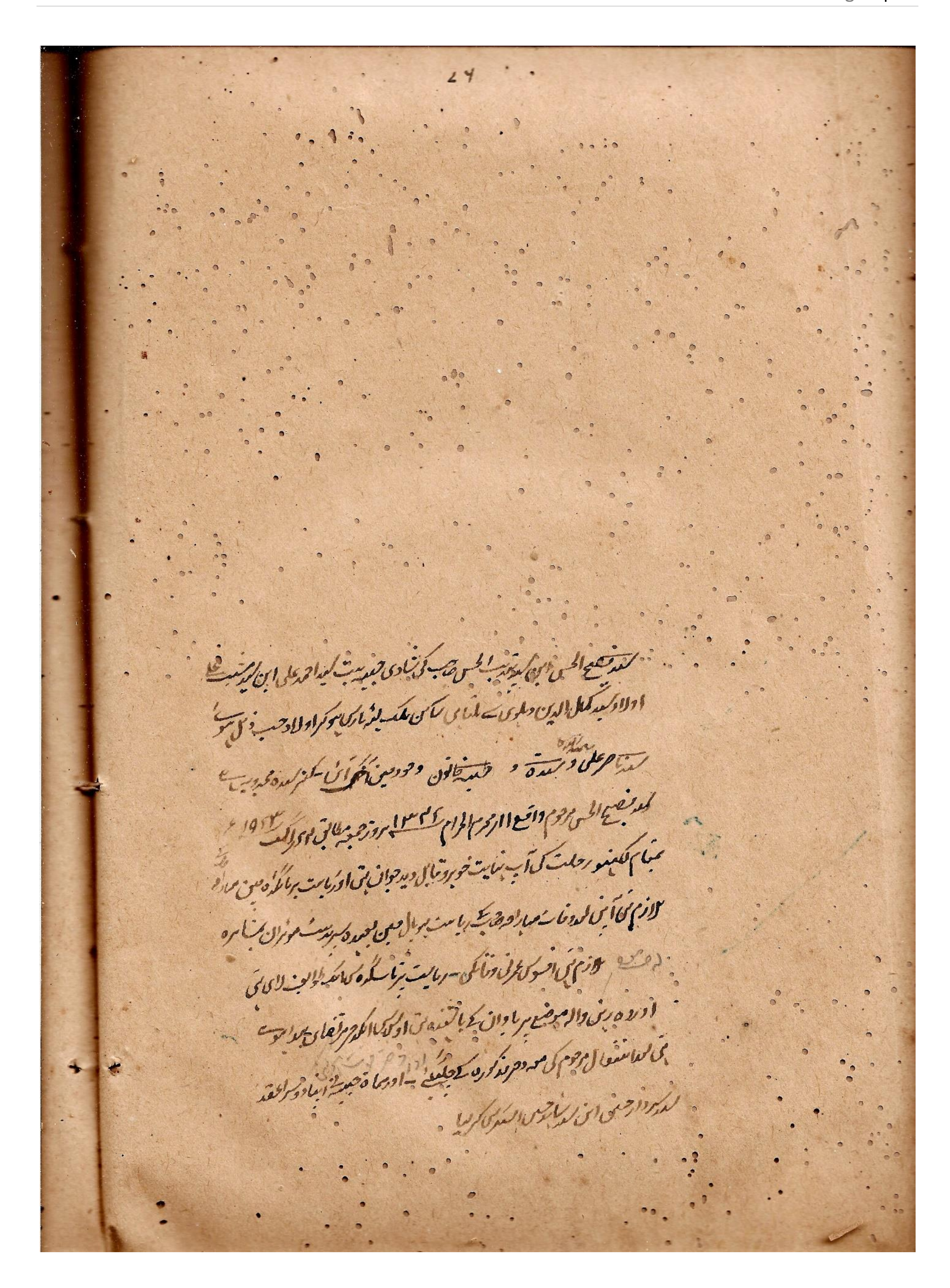
۷۵

سید شہود الحسن ابن سید ثبوت علی صاحب مرحوم کی شادی ماہ نظیر النساء جن کی سلطان
بنت سید [illegible] علی ابن سید کرامت علی اولاد سید کمال
ہوئی مگر بسبب بداخلاقی و [illegible] خدمت اہل بیت و انجام عشرہ داری تمام یہی سید شہود الحسن ہی کیا
کرتے تھے اہل تشیع کی اور [illegible] اہلسنت کی وجہ دبی ہوئی ہوئی اور اولاد جنسی
وجود میں آئے۔ سید شفیع الحسن کی صغر سنی میں وفات کی۔ سید شفیع الحسن کے بڑا
وماہ جو بڑے وعفیفہ دختران سید اسمعیل ہیں۔ عزیزہ خاتون کی شادی سید واصف حسنی
ابن سید خادم علی اولاد سید عبد الطاہر سید جنید سادات کے بیوہ ہو گئیں کوئی اولاد نہیں ہے
عفیفہ کی شادی سید ذکی الحسن ابن سید ارشد الحسن عرف محافظ حسین سے ہوئی ہے
سید شہود الحسن صاحب موصوف محکمہ پولیس میں السکٹر تھے اور پھر الگ ریلوے میں کام کیا
وہاں سے پنشن میں السکٹر پولیس رہ کر آپ کو پنشن ملتی ہے [illegible] اسود اور کور کٹ علی
آپ بہت بڑے ہیں اور راہ خدا و رسول میں زیادہ فقیر پرور ہیں جہاں تک ہو سکا
۱۹۲۰ء سے یکسو ہو کر گوشہ نشین ہیں آپ نے اپنی ذاتی مال سے دالان امام باڑہ و کمرہ زنانہ
ویکیا جانب جنوب خود تیار کرایا صرفہ دالان امام باڑہ جانب شمال [illegible] اور
صرفہ کمرہ زنانہ [illegible] روپیہ و یکبند جانب دکن
دراتفاق ہوتی ہے

[illegible]

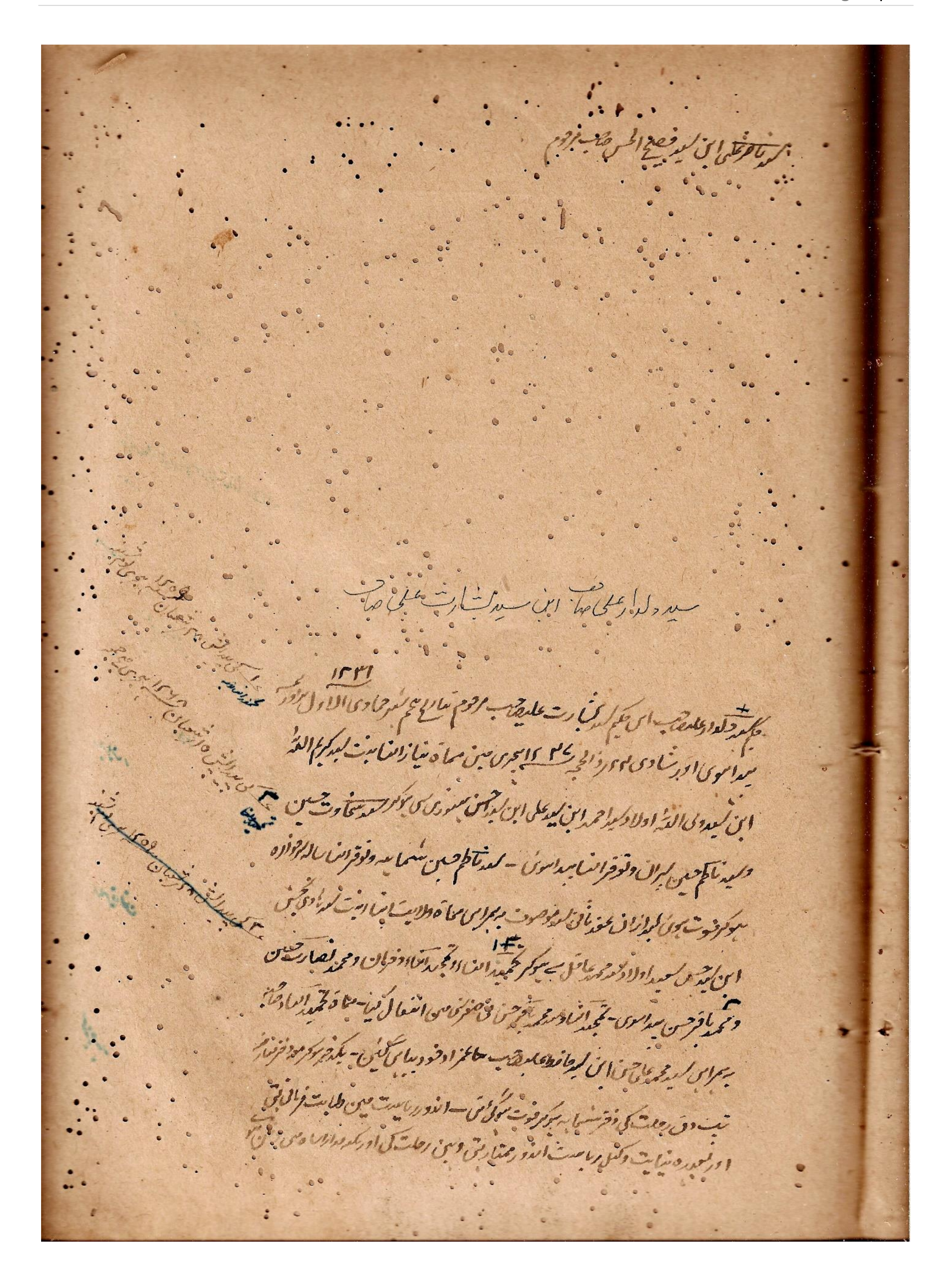
اور بعد دیگر اخراجات بھی امام باڑہ برداشت فرماتے ہیں۔ اور مرمت خرچ اور روغن وغیرہ کا خود ہی
سامان اور [illegible] کیا۔ سرفہ [illegible] ۱۹۴۶ء [illegible] ۱۳۶۵ [illegible] رمضان المبارک
مبلغ [illegible]
تیاری دیوار جانب شمال گوشہ غرب امام باڑہ معہ دروازہ خورد جانب [illegible] ۱۹۴۷ء
تیاری کردہ [illegible] ازگوشہ شمال تا دروازہ [illegible] ۱۸ [illegible] ۱۹۴۷ء

[illegible]



۷۶

سید فصیح الحسن ابن سید نجیب الحسن صاحب کی شادی حمیدہ بنت سید احمد علی ابن سید نجیب علی
اولاد سید کمال الدین دہلوی سے ہوئی ساکن محلہ [illegible] ہوکر اولاد حسب ذیل ہوئی
سید ناصر علی و سیدہ [illegible] و حمیدہ خاتون و [illegible] ـ [illegible]
سید فصیح الحسن مرحوم واقع ۱۱ محرم الحرام ۱۳۳۲ھ بروز جمعہ مطابق [illegible] ۱۹۱۳ء
بمقام لکھنؤ رحلت کی آپ نہایت خوبرو قابل و نیک جوان تھے اور ریاست [illegible] میں ملازم
ملازم تھے آپ کی وفات سے [illegible] ریاست [illegible] میں [illegible]
ملازم تھے افسوس کہ [illegible] ـ ریاست [illegible]
اور وہ [illegible]
تھی [illegible] مرحوم کی [illegible] ـ اور [illegible]
[illegible]



از سید ناظر علی ابن سید فصیح الحسن صاحب مرحوم

سید دلدار علی صاحب ابن سید بشارت علی صاحب

۱۳۳۱

سید دلدار علی صاحب ابن حکیم سید بشارت علی صاحب مرحوم بتاریخ ۲۴ شہر جمادی الاول بروز
پیدا ہوئے اور شادی ۲۷ ذی الحجہ ۱۳۵۱ ہجری میں ہمراہ بی بی نیاز النساء بنت سید کریم اللہ
ابن سید ولی اللہ اولاد سید احمد ابن سید علی ابن سید حسن بسنوری کی ہوئی سید سخاوت حسین
و سید ناظم حسین پیدا ہوئے و توقیر النساء پیدا ہوئیں - سید ناظم حسین شمایہ و توقیر النساء شیرخوارہ
ہوکر فوت ہوئی سید [illegible] بعقد ثانی سید موصوف ہمراہ ہمشیرہ والدہ [illegible] بنت سید ہادی بخش
۱۴۰
ابن سید حسن سعید اولاد سید محمد عاقل سے ہوکر حمید النساء و مجید النساء و [illegible] و محمد انصار حسین
و محمد باقر حسین پیدا ہوئے - مجید النساء و محمد باقر حسین نے صغر سنی میں انتقال کیا - ہمشیرہ حمید النساء صاحبہ
ہمراہ سید محمد حاجی حسن ابن سید جانور علی صاحب [illegible] بیاہی گئیں - [illegible]
تپ دق رحلت کی [illegible] ہوکر فوت ہوگئی تھیں - اندور ریاست میں ملازمت فرمائی تھی
اور بعہدہ نیابت وکیل ریاست اندور ممتاز تھے وہیں رحلت کی اور [illegible]

اور فرزند [illegible] اولاد برادر سید جواد علی صاحب نے نخبت ہوائی تھی اور اونکا سرمایہ برباد ہوا اور بعض ...
کو کالپور کے حوالہ سماۃ ولادت انساء کیا گیا ۔ حکیم صاحب موصوف نے خوف الٰہی تھا بیٹی فہیم اولاد میں
کروی تھین مورخہ ۱۸ ذوالحجہ ۱۲۸۶ ہجری میں ۔ مطابق ۱۸ مارچ ۱۸۷۰ء

سید سعادت حسین ابن حکیم سید دلدار علی صاحب مرحوم کی شادی سماۃ فاطمہ النساء بنت سید محمد علی
ابن سید بندہ علی صاحب مرحوم حکیم سے ہوئی ۔ اون سے سید محمد حسین و سید امداد حسین و سید فرزند حسین پسران و
نایت النساء بیگم اول ۔ نایت النساء اول کی رحلت کے بعد ان سماۃ نالبہ النساء ثانیہ و
خیر النساء بیگم ۔ خیر النساء کا انتقال ہوگیا ۔ نالبہ النساء اول و خیر النساء صغیر سن و ۲ سالہ ہو کر
فوت ہوئیں ۔ نالبہ النساء کی شادی سید محمد مہدی حسن ابن سید محمد علی سے ہوئی جنکی زوجہ ثانیہ سماۃ ...
کی بیگم ہیں ۔ ... فی ۱۰ ربیع الاول ۱۳۱۹ ہجری مطابق ۱۹۰۱ء کو رحلت کی

سید محمد حسن ابن سید سعادت حسین کی شادی شمس النساء بنت سید فرزند علی ابن سید ... علی
ہوکر سید ... حسین و سید حافظ حسین و سید امداد حسین پسران و ... دختر جمید ... خاتون
دختران پیدا ہوئیں ۔ بالعکس ... ایک بار ۔ ... و دو رحلت کی ۔ سید محمد حسن
عہدہ نایب تحصیلداری پر ... محفل جاہ مرحوم ہوئی ۔ سید محمد حسن عہدہ
تحصیلداری سے برخاست ہوکر خانہ نشین ہوئے ۔ ۲۳ دسمبر ۱۹۲۲ء کو رحلت کی ۔ شادی زاہدہ خاتون
بنت سید ... حسین ابن سید ... اولاد سید ... حکیم و شادی ... حسین
ابن سید ... حسین ... سید بندہ ... حسین ... حیدر
... رحلت ... اور گور ... دفن ہوئے ۔ ...

سید [illegible] حسین ابن سید وصایت حسین مرحوم کی شادی ہمراہ [illegible] بنت سید اظہار علی ابن سید والا ور علی

ہوئی سید [illegible] اولاد سید عبد المطلب سے [illegible] سید [illegible] فوت ہو گئے

اور ہمراہ مذکورہ [illegible] بحالت زندگی [illegible] رحلت کی ہے [illegible]

تاریخ [illegible] انتقال ہمراہ [illegible] ۲۵ جون ۱۹۰۵ [illegible]

ربیع الثانی [illegible] ۱۳۲۳ ہجری شادی [illegible] ۶ مارچ ۱۹۰۳ یوم یکشنبہ ۱۷ ذوالحجہ ۱۳۲۱ ہجری

سید حفاظت حسین ابن سید وصایت حسین کی شادی ہمراہ [illegible] بنت سید [illegible] علی ابن سید اظہار علی

مذکورہ [illegible] ہمراہ مذکورہ [illegible] چند سال [illegible] رحلت کی کوئی اولاد

نہ ہوئی [illegible] تاریخ وفات [illegible] ۲۶ دسمبر ۱۹۲۰ ہے مطابق ۲۲ ذی الحجہ ۱۳۳۹

ہجری یوم دوشنبہ

سید امامت حسین ابن سید وصایت حسین مرحوم کی شادی نکاح ۲۹ دسمبر ۱۹۳۰ شب جمعہ کو ہمراہ

وزیر فاطمہ بنت سید محمد ابو عباس ابن سید اعجاز حسین [illegible] مرحوم سے ہوئی [illegible] سید عارف حسین

سید [illegible] حسین [illegible] اسلامیہ ساکن بدایوں [illegible]

[illegible]

[illegible]

سید [illegible] حسین ابن سید سجاد حسین مرحوم کی شادی ہمشیرزادی مسماۃ [illegible] بنت سید محمد احسن

مشہور [illegible] اولاد ان کی سادات امروہہ [illegible] ہوکر سید [illegible] حسین و مقبول [illegible] و [illegible] بانو

و [illegible] بانو و [illegible] بانو [illegible] - [illegible] اولاد [illegible] بانو [illegible] انتقال کیا

[illegible] کی شادی سید [illegible] حسین ابن سید [illegible] حسین ابن سید [illegible] حسن [illegible] اولاد ہوکر [illegible]

[illegible] خاتون [illegible] کی سید [illegible] حسن مرحوم [illegible] بار [illegible]

[illegible] سید [illegible] اور [illegible] جاری [illegible] کر [illegible] و [illegible] شادی [illegible]

[illegible] ۱۹ [illegible] ۱۳۵۰

سید [illegible] حسین ابن سید [illegible] حسین مرحوم کی شادی مسماۃ [illegible] بنت [illegible] حسین [illegible]

اولاد [illegible] صاحب [illegible] ہوکر اولاد حسب ذیل ہے

[illegible] فاطمہ — [illegible] حسن — [illegible] — [illegible] خاتون

[illegible marginal notes]

سید وزارت حسین ابن سید سعادت حسین مرحوم کی زوجہ اول مماة بی بی اکبری بنت سید محمد تقی حسن

ابن سید مشتاق علی اولاد محمد محسن علی صاحب مرحوم کی اولاد حسب ذیل ہوئی — سید امارت حسین سلمہ

پیدائش ۱۹ شوال ۱۳۲۷ ہجری یوم [illegible] و سید سعادت حسین پیدائش ۱۹ شہر صفر ۱۳۳۰ ہجری

و سید ارادت حسین پیدائش ۱۰ ربیع الآخر ۱۳۳۵ ہجری

و حاجرہ خاتون و طاہرہ خاتون وجود میں آئے حاجرہ خاتون کی شادی [illegible]

میں اور [illegible] ۱۹۱۵ء مطابق [illegible] ۱۳۳۳ ہجری [illegible]

اور طاہرہ کو مماة [illegible] ۱۳۳۸ مطابق

[illegible] ۱۹۲۰ء فوت ہو گئیں [illegible] رحلت [illegible] یعنی طاہرہ کی [illegible]

۲۳ [illegible] ۱۳۳۹ مطابق [illegible] ۱۹۲۰ء کو طاہرہ نے انتقال کیا۔

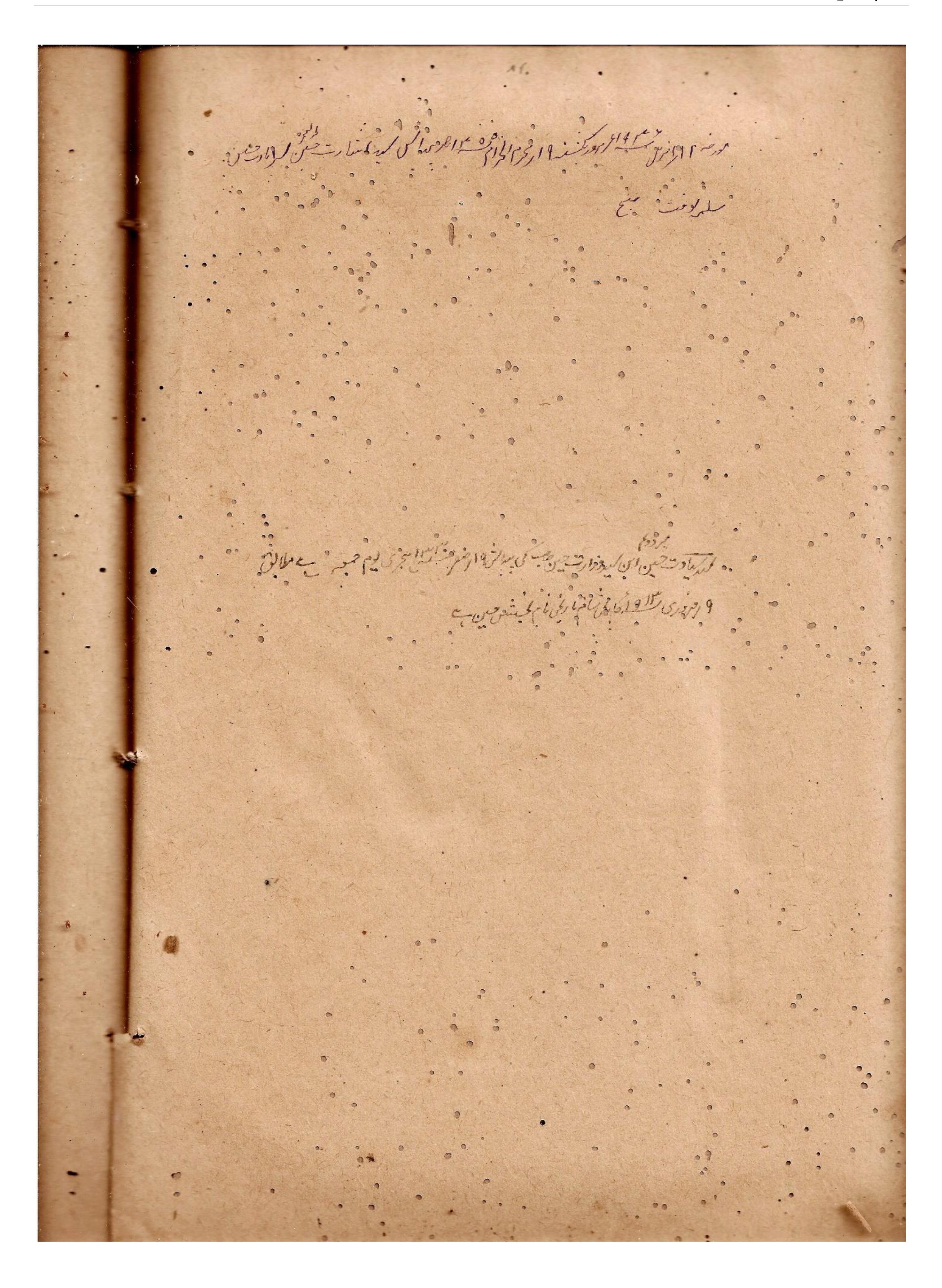
سید امارت حسین ابن سید وزارت حسین کی پیدائش ۱۹ شوال ۱۳۲۷ ہجری یوم

چہارشنبہ ۳ نومبر مطابق ۱۹۰۹ء [illegible] شادی امارت حسین سلمہ

[illegible] بنت سید [illegible] مرحوم عقد [illegible] خانہ [illegible]

[illegible] ۱۹ [illegible] ۱۳۳۰ مطابق [illegible] ذی الحجہ ۱۳۵۱ [illegible]

[illegible]

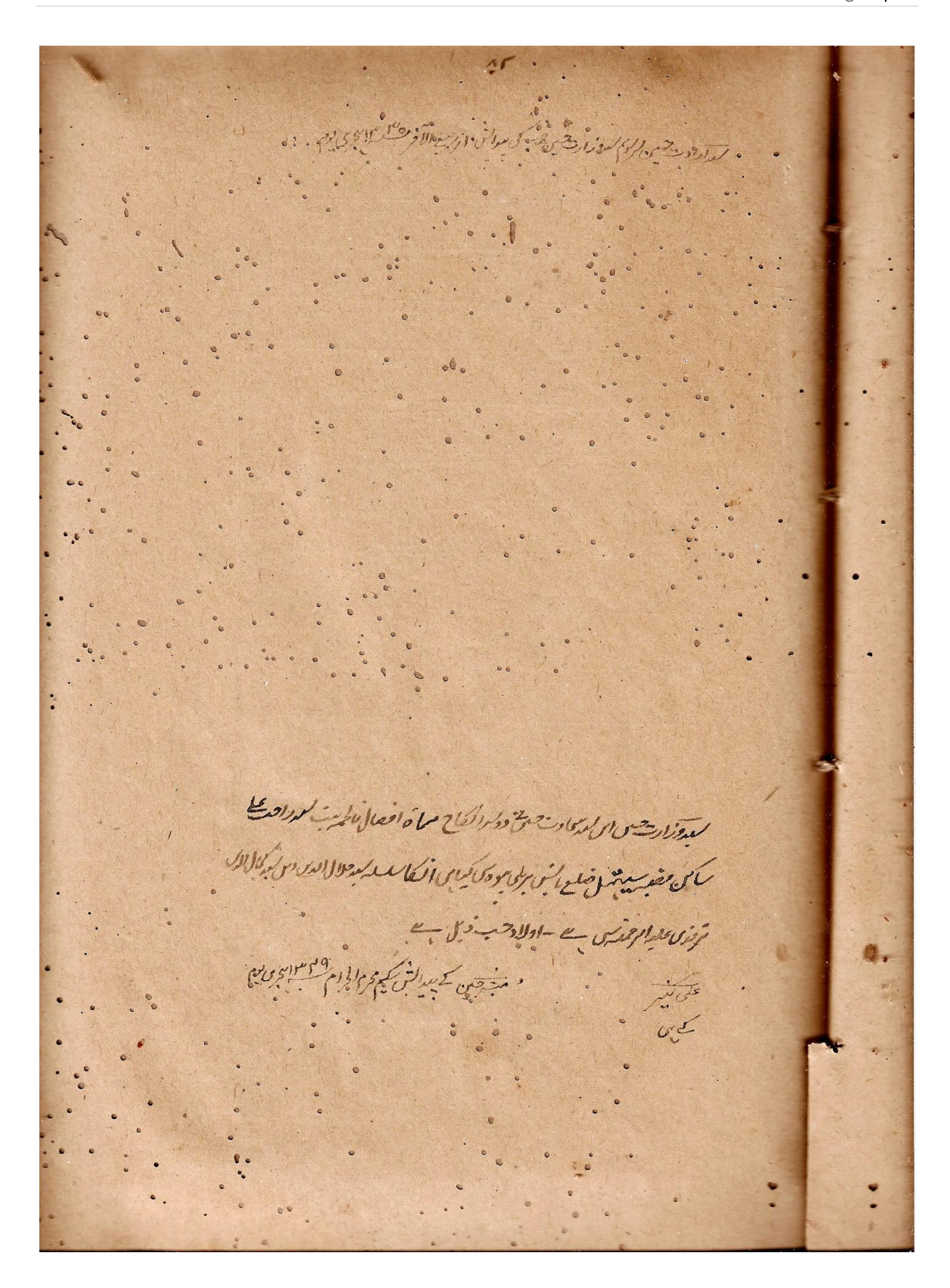


مورخہ ۱۲ اپریل ۱۹۳۶ء روز یکشنبہ ۱۹ محرم الحرام ۱۳۵۵ھ [illegible]

[illegible]

[illegible] حسین ابن [illegible] حسین صاحب کی پیدائش ۱۹ صفر ۱۳۳۱ ہجری یوم جمعہ [illegible] مطابق

۹ فروری ۱۹۱۳ء [illegible] حسین ہے



سید ارشاد حسین المرحوم سید وزارت حسین صاحب کی پیدائش ۱۰ ربیع الآخر ۱۳۱۵ ہجری یوم

سید وزارت حسین ابن سید سعادت حسین نے دوسرا نکاح مسماۃ افضال فاطمہ بنت سید راحت علی
ساکن قصبہ سینتھل ضلع بانس بریلی بیوہ کی کیا ہے انکا سلسلہ سید جلال الدین ابن سید کمال الدین
ترمذی علیہ الرحمۃ سے ہے - اولاد حسب ذیل ہے
منور حسین کی پیدائش یکم محرم الحرام ۱۳۲۹ ہجری یوم

علی کبیر
سکے ہی

سید کفایت حسین ابن السید دلدار علی حکیم مرحوم کی شادی ماہ [illegible] بنت حکیم السید ظہور احمد صاحب
ہو کر خدا کے فضل سے ہوئی اور صوری حسن صورت ہوئی ۔ حرف مسمی حسین احمد [illegible] باقی [illegible]
خلیل آبادی [illegible] حیدر [illegible] السید سجاد حسین مرحوم [illegible] السید [illegible] شادی [illegible] مراد
آباد میں انتقال کیا اور گوری [illegible] منتقل [illegible] دفن ہوئی [illegible] حسن مرحوم
باقی [illegible] بیوہ [illegible] وفات [illegible] ماہ [illegible]
[illegible] السید [illegible] مرحوم [illegible] حافظ [illegible]
[illegible] بارہ سال [illegible] شفاخانہ [illegible]
[illegible] میں انتقال کیا اور [illegible] جانب [illegible] بیرون دروازہ شفاخانہ [illegible] ہوئے انتقال

محمد حسین فرزند مرحوم کا ۲۷ شعبان ۱۳۳۹ھ مطابق ۱۹۲۱ء بروز [illegible] ہو گیا [illegible]
شادی رخصتی ۳۰ شعبان ۱۳۳۹ھ مطابق ۱۹۲۱ء کو ہوئی تھی اور عقد [illegible] السید علی حسن صاحب
[illegible] مراد آباد [illegible] ہمراہ [illegible] تھی

[illegible] ۱۳ ذی الحجہ ۱۲۸۰ ہجری [illegible] ۲۰ مئی ۱۸۶۴ء

۸۵

حال اولاد سید محسن علی صاحب ابن السید مقصود علی صاحب ابن السید محبوب علی صاحب مرحوم رحمۃ اللہ علیہ

آنحضرت کی دو زوجہ ہوئیں۔ منکوحہ اول مسماۃ امیر النساء بیگم بنت مولوی السید لطف اللہ ابن مولوی عطاء اللہ ساکنہ سیوہارہ ضلع بجنور مسماۃ معصوم النساء بیگم زوجہ سید اسد حسین اولیٰ شادی خلیل السید عبد علی ابن حکیم السید غیاث علی صاحب عمزادہ خود کی ہوئی بعد ازاں مسماۃ بی بی اللہ دی صاحبہ بنت السید اسحاق ابن حمید علی برادر حقیقی السید لطف علی اعلی اللہ مقامہ سے ہوکر السید وداد علی و السید مراد علی و السید شاہد علی پسران و مسماۃ سراج النساء و صغرا النساء دختران وجود میں آکر ایک سراج النساء بیگم السید حافظ علی ابن حکیم السید ارشاد علی مرحوم عمزادہ خود و صغرا النساء بیگم با السید محبوب علی ابن السید الطاف علی ابن السید مراد علی ابن السید بخشش ابن السید عصمت اللہ کہ سادات دالمنہ ان ارزوجہ سے ہی بیاہی گئیں۔ صاحب اولاد فوت ہو چکی ہیں۔

السید وداد علی ابن السید محسن علی صاحب مرحوم کی دو زوجہ ہوئیں زوجہ اول مسماۃ نور النساء بنت السید معز الدین ابن السید محرم علی عمہ زادی خود اولاد السید سراج الدین عرف السید حسن نصیر السید منصب علی و السید اعتقاد علی شیرخوارہ فوت ہوئی و السید مشتاق علی عرف دلی والی کے دو بیٹیاں بیدا ہوئی تھی اور جوان ہوکر شادی ہوئی بعد ازاں السید وداد علی مذکور نے دوسری ابنی دوسری مسماۃ لطیف النساء بنت السید غلام حسنین ابن السید بخشش علی ابن السید غلام مرتضیٰ اولاد السید سراج الدین عرف السید راجو ابن السید حسن ہنوز اس سے ہوئی جو نکہ السید صاحب موصوف عدالت دیوانی دہلی عہدہ نظارت پر مامور تھے ہمراہ لیکی وہان جا کر السید مسماۃ مبارک النساء عرف مولائی بیدا ہوئی۔ السید وداد علی مذکور کے بعد الشی کی دہلی میں رحلت کی اور

اور بقرہ معروف سید حسن نبیرہ ان کشمیری دروازہ نزد قبر والدہ خود بی بی اللہ دی صاحبہ

و برادر کوچک سید میر بالبلی دفن ہوئی۔ اور مشتاق علی کی ماں والدہ خود ناظر عبدالحمید مرحوم

مسماۃ ممیت النساء عرف مولائی جوان ہو کر فوت ہوئیں سامان جہیز کی جانماز بخش دروازہ

امام باڑہ پر موجود ہے تعمیر کرایا گیا جاہ مذکور بالفاظ مولائی مشہور ہے اراضی جاہ مذکور کی بیعانہ اولاد

حیدرہ حکیم سجاد حسین وغیرہ اولاد سید محبوب ہے۔

سید مشتاق علی ابن سید وداد علی صاحب مرحوم بہمراہی مسماۃ خادم النساء بنت سید جواد حسین

ابن سید امجد علی اولاد سید راجو ابن سید عبد المطلب ہو کر سید خلق حسن و سید محمد تقی حسن

پسران عالم وجود میں آئے۔ سید خلق حسن بعمر ہفدہ سالہ فوت ہوئے۔ سید مشتاق علی

بعہدہ نظارت دیوانی دہلی میں ممتاز تھے بعمر جوانی نوجوان فوت ہوئے۔

سید محمد تقی حسن ابن سید مشتاق علی صاحب مرحوم کی شادی مسماۃ ضیاء النساء بیگم بنت سید افضال حسین

ابن سید میر بالبلی ابن سید محسن علی ہمزادی خود سے ہوئی ہے چند دختران تولد شدہ بعمر جوانی فوت ہو گئیں

و بنی کنیز و کنیز زہرا دختران و سید محبوب حسن خجستہ و سید اسد و کوکب بلوغ کو پہنچیں۔ مسماۃ

بنی کنیز بہمراہی سید ولایت حسین ابن سید سجاد حسین اولاد حکیم سید بنیاد علی صاحب مرحوم و

کنیز زہرا با سید عون الحسن ابن سید محمد عباس ابن سید افضال حسین بیاہی گئیں۔ مسماۃ ضیاء النساء

مورخہ ۲۹ ر اکتوبر ۱۹۲۹ء بروز سہ شنبہ مطابق ۲۴ جمادی الاول ۱۳۴۸ ہجری رحلت کی = جمادی الاول

۸۷

سید محمد علی حسن صاحب بعہدہ سب انسپکٹری پولیس سرفراز رہے

بعد پنشن بگھر خانہ نشین ہوئے

سید محبوب علی عرف حیدر ابن سید محمد تقی حسن صاحب کی شادی مسماۃ بنا بی فاطمہ عرف

اللہ جلائی بنت سید ذاکر حسین ابن سید وحید علی اولاد حکیم سید بشارت علی صاحب مرحوم سے

ہو کر اللہ فر اخلاق فاطمہ پیدا ہوئی ہے مورخہ یکم شوال ۱۳۴۸ ہجری ۳ مارچ سنہ ۱۹۳۰ء روز دوشنبہ

تاریخ پیدائش محمد علی حیدر ۵ اکتوبر ۱۹۳۲ء

سید محمد علی حیدر و سید کریم حیدر ابن سید محبوب علی صاحب۔ عقد سید محمد علی حیدر [illegible]

سید شاہد علی ابن سید محسن علی صاحب مرحوم کی شادی مسماۃ [illegible] بنت سید ذاکر علی اولاد سید محمد عاشق [illegible] ہو کر کوئی اولاد نہ ہوئی [illegible]

[illegible]

[illegible]

سید مہر بالعلی ابن سید محسن علی صاحب مرحوم کی شادی اول مسماۃ لطف النسا صاحبہ

بنت سید مظفر علی ابن سید امین الدین علی بن سید منظر علی اعلی اللہ مقامہ عمہ زادی خود سے

ہو کر کوئی اولاد نہ ہوئی مسماۃ مذکورہ اپنی شوہر کی بابت موجودگی دہلی میں سنہ ۱۲۵۲

ہجری کو رحلت کی اور بتجہیز واقعہ بیرون کشمیری دروازہ میں دفن ہوئی [illegible]

شہر دہلی میں بعہدہ اظہار نویس عدالت فوجداری ملین ممتاز رہے مسماۃ دولت کو

سرکار انگریزی سے [illegible] پرورش کیا [illegible] مسماۃ مذکور سے ایک پسر احمد حسن پیدا ہوا لیکن

سید موصوف الصدر کی حفت دہلی میں مشہور آئے اور مساۃ فیاض النساء جو بنت سید واحد علی ابن

سید محمد علی اولاد سید علی نقی ابن سید علی ابن سید حسن ہنسوری سے شادی ہو کر اپنے ہمراہ دہلی لیگئے

سید افضل حسین پسر مساۃ رئیس النساء او ۶ برس اور مسماۃ ہوئی بعد چند روز کی سید موصوف

بیمار ہوئی اور زندگی سے مایوس ہو کر قبل رحلت کی دو بہن ہمشیرہ مساۃ دولت کو مع احمد حسن پسر

کہ اس وقت سات آٹھ برس کا تھا اور بجائے نظم الدین یا الٰہی بخش نامی حجام کی رہتی تھی طلب

فرمایا اور سید مرزا علی محمد داد علی صاحب برادر خوردان سے دست بستہ ہو کر کل حال دل نشین مساۃ

دولت واحمد حسین پر وصیت کہ مساۃ فیاض النساء بجائی پسر خود احمد حسن کو تصور کریں اور ہمراہ

اپنی وطن لیجاویں مساۃ فیاض النساء کی روبرو وصیت کی تھی اور تا کہ کسی طرح کی تکلیف

خورد و نوش کے نہ ہوئی اور مساۃ دولت کی ساتھ اتفاق سی رہیں [illegible] صاحب مذکور ۱۲

بتاریخ ۵ ربیع الآخر ۱۲۷۶ ہجری بروز چہار شنبہ وفات پائی اور دہلی میں قبرستان

مہر حسن میں نزد والدہ خود مدفون ہوئی۔ بعد چہلم کی سید محمد داد علی صاحب مساۃ فیاض النساء ہمراہ

مع سر و دفتران و مساۃ دولت و احمد حسین پسر کو وطن لائی اور بصحبت برگانہ گری دہلی ہو

لیگئے مساۃ فیاض النساء صاحبہ کی اتفاق و صلح نری بعد چند روز کے پسر احمد حسن ابن الفاقہ

فوت ہوگیا۔ جسوقت سید محمد داد علی صاحب کو حالات نا اتفاقی و زبانی معلوم ہوئی وطنی

آگر لیگئے جو نکہ مساۃ دولت کی مزاج میں تلون طبعی تھا چلے گئے اور حسینی ماتھ کی بیان جا بنی

بعد چند روز کی بایام غدر رامپور ہو کر کے صاحبزادہ اولاد نواب غلام محمد خان لئیق ہو

رئیس النساء ہمراہ سید وحید علی صاحب ابن سید محمد علی صاحب اولاد وحکم کی بشارت علی صاحب

وغیرہ کی النساء سید احمد حسن ابن سید غلام امام اولاد سید مظہر الدین بیاہی گئیں ہیں

۸۹

سید افضال حسین ابن سید مظہر علی صاحب مرحوم کے دو شادیاں ہوئیں - اول ہمراہ [illegible]

بنت سید حافظ علی [illegible] حکیم سید [illegible] صاحب مرحوم عمہ زادی خود کی ہو کر [illegible] اور

فوت ہو گئے اور [illegible] مسماۃ مذکورہ نے انتقال کر گیا کوئی اولاد نہیں چھوڑی بعد ازاں شادی ثانی

سید صاحب موصوف کی [illegible] بنت سید [illegible] علی اولاد سید [illegible] علی سے ہو کر مسماۃ

[illegible] و سید [illegible] عباس و سید [illegible] عباس و سید [illegible] و سید [illegible]

و سید [illegible] پیدا ہوئی - چند [illegible] فوت ہوئی - [illegible]

شادی سید محمد تقی حسن ابن سید [illegible] علی [illegible] خود کی ہوئی ہے اور [illegible]

سید محمد امام ابن سید [illegible] خالہ زادے [illegible] پیدا ہوئی [illegible]

فوت ہو گئے [illegible] کوئی اولاد نہیں رہے [illegible] اولاد ہو کر [illegible] باقی ہے

ایک دختر [illegible] ۲۷ ربیع الاول [illegible] ۱۸۷۶ [illegible]

سید [illegible] عباس ابن سید افضال حسین مرحوم کے تین شادیاں ہوئیں - اول شادی مسماۃ

[illegible] بنت سید [illegible] حسین ابن سید [illegible] الدین حسن اولاد سید [illegible] ہو کر

سید [illegible] الحسن و [illegible] پیدا ہوئی مسماۃ [illegible] مرحومہ نے ۲۳ ستمبر ۱۸۹۶ء کو

[illegible] دق انتقال کیا بعد چند سال کے مسماۃ [illegible] فوت ہوئی بالغہ ہو کر

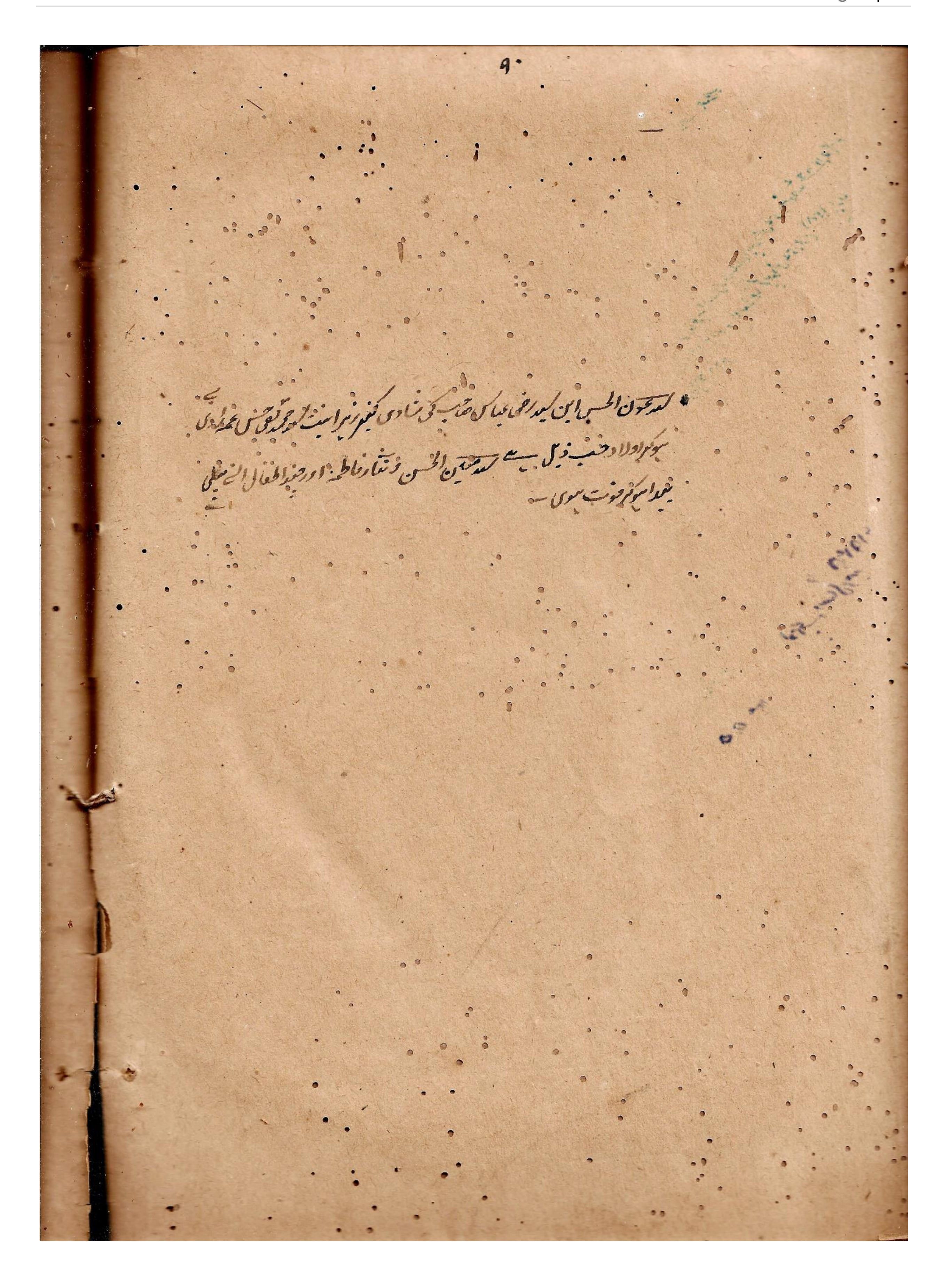
بعد ازاں [illegible] بنت سید [illegible] حسن مرحوم [illegible] ہو کر کوئی اولاد نہ ہوئی اور [illegible]

آگرہ رحلت کی تیسری شادی [illegible] مسماۃ [illegible] فاطمہ بنت سید [illegible] حسن ابن سید [illegible]

اولاد سید محمد [illegible] کی ہوئی کوئی اولاد نہیں [illegible] سید [illegible] عباس [illegible] اول [illegible] ۱۳۲۶

۱۸۲۲ء میں [illegible] سید [illegible] مرحوم [illegible]

[illegible]



سید عون الحسن ابن سید رضی عباس صاحب کی شادی کنیز زہرا بنت سید محمد تقی حسن عمہ ادی سے ہوئی اور اولاد حسب ذیل ہے سید محسن الحسن و نثار فاطمہ اور سید المقال النبیلی پیدا ہو کر فوت ہوئی۔

91

سید امیر عباس ابن سید افضال حسین صاحب مرحوم کی شادی ہمراہ خلیق النسا بنت سید انوار علی

ابن سید اعجاز ابن سید عبدالمطلب اور بادر بعض النسا کے ہمراہ ہوئی جو النسا بنت سید ولایت حسین ابن

سید منور حسین اولاد سید اعجاز حسین ... سے ابن ... ہمراہ ... فاطمہ بنام ...

رحلت کی شادی ... فاطمہ کی ... اولاد ...

سی ہوئی ہے اور دوسری شادی سید موصوف کی ہمراہ ... النسا بنت سید منور الحسن ابن

سید یعقوب علی ابن سید التفات علی ابن سید خیرات علی ابن سید ... ابن سید ...

امروہہ حال ... طرف اور والدہ ہمراہ ... النسا ... کی سادات ... سے ہیں

سے ہو کر اولاد حسب ذیل ہے — قبل از این ... المفضال سید ... بتاریخ ... ماہ رمضان المبارک ۱۳۴۹

... جو ... ماہ رمضان المبارک ۱۳۴۹

کی ہے اور اکتوبر رحلت کی ۱۸۳۱ء

سید محمد حسن ابن سید افضال حسین کی شادی یکم اکتوبر ۱۹۲۱ء ... سے ہوئی ہے اور ...

حال اولاد سید حیدر علی برادر حقیقی سید منظر علی ابن سید لال مرحوم

آپکی شادی مسماۃ صاحب دولت بنت سید محمد کامل ابن سید محمد عالم ابن سید محمود ابن سید علی
عرف گھمو الحسن ابن سید حسن بنہوری سے ہوکر مسماۃ رحیم دولت و مسماۃ ریلی و مسماۃ حبیب النساء
دختران پیدا ہوئیں مسماۃ رحیم دولت با سید امام الدین علی ابن سید منظر علی عمزادہ خود و مسماۃ
جمیلی با سید نجیب الدین ابن سید نور الدین علی ساکن لوڈپور و مسماۃ حبیب النساء با سید احمد کبیر ابن
سید علی کبیر اولاد سید سراج الدین عرف سید راجو سے بیاہی گئیں - و سید سراج الدین پیدا ہوئے -

سید سراج الدین ابن سید حیدر علی صاحب مرحوم کی شادی بی بی جیون بنت سید نور الدین علی ساکن
لوڈپور سے ہوکر کوئی اولاد نہیں ہوئی لاولد فوت ہوئے -

سید حیدر علی کی دوسری شادی بنت سید محمد صاحب جد سید نیاز علی سے ہوکر سید لوالق و مسماۃ منڈھو
و مسماۃ جیو پیدا ہوئیں - مسماۃ بی بی منڈھو با سید برکات اللہ ابن سید رضا علی اولاد سید راجو
ابن سید عبد المطلب و بی بی جیو با سید نواز علی ابن سید منظر علی عمزاد خود سے بیاہی گئیں

سید [illegible] ابن سید حیدر علی ابن سید لال کے چار شادیاں یکے بعد دیگرے ہوئیں زوجہ اول مسماۃ
مبارک النساء عرف بی بی چھیدی بنت سید شرف الدین احمد اولاد سید علی اکبر و از زوجہ دوم
مسماۃ بی بی امیر النساء بنت سید محبوب علی ابن سید منظر علی و زوجہ سوم مسماۃ بی بی منی بنت سید
غلام مرتضیٰ اولاد سید سراج الدین ابن سید حسن بنہوری سے ہوکر کوئی اولاد نہیں ہوئی ہر چہار ازواج فوت ہوگئیں

سید مبارک علی زوجہ چہارم سماۃ لطافت النسا بنت سید مبارک سید

ہوکر سید برکت علی و سید امیر علی و سید باسط علی و سماۃ اللہ دی و سماۃ امیر النسا

پیدا ہوئی - سماۃ اللہ دی با سید محسن علی ابن سید معشوق علی و سماۃ امیر النسا با سید محمد علی

ابن سید نبتن ابن سید عصمت اللہ و النسمند سادات امروہہ کی بیاہی گئیں -

سید برکت علی ابن سید بولاقی صاحب مرحوم کی شادی سماۃ سعادت النسا عرف بیگیا بنت

سید احمد اللہ بن سید غلام مصطفے اولاد سید احمد ابن سید حسن بھنوری سے ہوکر سید مبارک علی و

سید تاثیر حسین پسران پیدا ہوئی -

پسر سید وصی ابن
سید مبارک علی ابن برکت علی کی شادی سماۃ ولی النسا بنت سید نبتن مذکورہ بالا سے ہوکر

چند اطفال پیدا ہوکر فوت ہوئی - اور زوجہ مذکورہ بھی فوت ہوئی - بعدہ دوسری شادی

سید مبارک علی کی ۱۸۶۳ء میں سماۃ کنیز بتول عرف مینڈی مشہور بہ سید بڑی والی بنت

منظور علی
سید منظور علی ساکن گوونی پرگنہ چاندپور سے ہوکر چند پسر پیدا ہوئی اور فوت ہوئی - صرف کنیز فاطمہ

باقی رہی جسکی شادی سید نجابت حسین ابن سید محسن علی اولاد سید محمد عاقل سے ہوکر لاولد فوت ہوئی اور

۱۸۳۰ء میں بیوہ کیا سید مذکور کی نسل نہ رہی

سماۃ مینڈی کی انتقال

ابن سید احمد اللہ
سید تاثیر حسین ابن سید برکت علی صاحب مرحوم کی شادی سماۃ جمرا النسا بنت سید حبیب اللہ ابن سید احمد اللہ

بنا جی کہاوا اودراد سید احمد ابن سید علی ابن سید حسن بھنوری سے ہوکر دو پسر پیدا ہوئی اور فوت ہو گئے

لاولد فوت ہوئی

سید امیر علی ابن سید یوراقی صاحب مرحوم اسماۃ وحدت النساء حج صبیہ سید عنایت اللہ ابن سید
مبارز اللہ اولاد سید عبدالکریم ابن سید محمد عاقل کی ہوکر فوت ہوئی کوئی نسل نہیں چھوڑی ہے

سید باقر علی ابن سید یوراقی کی شادی سماۃ بیگما النسی فہمیدہ النساء کی ہوئی بنی کوئی اولاد نہ ہوئے لاولد
فوت ہوئے

حال اولاد سید میران برادر حقیقی سید دولاری ابن سید جلال مرحوم

سید میران ابن سید جلال صاحب مرحوم کی دو شادیاں ہوئیں زوجہ اول کا نام اوس کا یاد نہیں ہے
ہوکر سماۃ بی بی سید ہوتی و سماۃ بی بی گوری سید پیدا ہوئیں بی بی سید ہوتی کی شادی سید لال
ابن سید دولاری عم زاد کی خورد سماۃ بی بی گوری بالسید محمد کامل ابن سید محمد عالم سے ہوئی ہے
زوجہ صبیہ مذکورہ بالا کی فوت ہوگئیں۔ سید میران بنا بر تنگی سماۃ سید ہوتی زوجہ سید لال باعث خانہ ویرانی
بدر خود بہایت غمگین رہتا تھا اسی عرصہ میں سماۃ گلاب کنیز سید میران صاحب مذکور کی بھوئی کسی شہر یا بستی کے
بستی لائی تھی سماۃ مذکور بسمی مبارک قدم غلام سے حاملہ ہوگئی جب بی بی سید ہوتی کو اس حال خبر ہوئے
اوسوقت مردمان برادری محلہ کی سامنے بیان کیا کہ یہ کنیز میری باپ سید میران سے حاملہ ہوئی ہے
جبوقت وضع حمل ہوا اوسکا نام سید عمر رکھا۔ اور کہا کہ یہ میرا بھائی ہے میرا باپ کا ہے گا اگر اس کی آباد رکھا
بندہ سید عمر جوان ہوئے تلاش روزگار بنام دنیا فضل کو الہ آباد نوکر ہوئی اور زر کثیر لائی۔ اور بعد اس سماۃ
عامرہ دختر مجاوران سید کالا شہید مرد سے ہوکر سید حسن علی و سید روشن علی پیدا ہوئے و سماۃ منق
سماۃ منق سید حسین علی و دانشمند حید سید روشن علی و محمد واصل وغیرہ سے بیاہی گئے

سید حسن علی ابن سید عمر کی دو زوجہ ہوئیں زوجہ اول سماۃ نور بی بی دختر صاحبان کرنڈہ سے ایک پسر سید نادر علی
پیدا ہوئی۔

سید نادر علی ابن سید حسین کی شادی مسماۃ قتبان بی بی بنت سید نور الدین علی ابن سید روشن علی عم زادی خود
سے ہو کر مسماۃ ... پیدا ہوئیں انکی شادی حافظ حمید الدین دانشمند سے ہوئی ہے عقد ثانی سید مذکور
مسماۃ عظمت النساء بنت سید مہر علی ساکن نگینہ سے ہو کر سید یاد علی و سید اولاد علی و سید احسن علی
و سید محمد تحمل علی پسران و مسماۃ وسیلت النساء و چہدو دختران پیدا ہوئیں - مسماۃ وسیلت النساء بالکل اولاد
اکبر سید مراد علی اولاد سید محمد عادل و مسماۃ چہدو با سید یاد علی پسر سید حفیظ اللہ ملقب بہ بڈا کہا
بیاہی گئیں سید نادر علی مذکور نے مسماۃ کدبیا کسبی ساکن امروہہ کو روبروی زوجہ خود ڈال لیا تہا
اوس کی کوئی اولاد نہ ہوئی فوت ہو گئے

سید یاد علی ابن سید نادر علی صاحب مرحوم کی شادی بی بی مصری بنت سید اکبر علی صوبہ دار ساکن نگینہ
سے ہو کر کوئی اولاد نہ ہوئی لاولد فوت ہوئی -

سید اولاد علی ابن سید نادر علی صاحب مرحوم کی شادی مسماۃ خوبن بنت سید فیض علی ابن سید مظہر علی سے ہو کر
مسماۃ امینت النساء عرف منتی پیدا ہو کر ہمراہی سید احمد علی ابن میاں جی خیر اللہ قوم شیخ ارکف مکان
مظہر علی و نیاز علی میر طوطی مکان سید علی بخش ابن سید جعفر علی رسالدار کے گئیں ... اگر سکونت اختیار کے
بیاہی گئیں تہیں

سید احسن علی ابن سید نادر علی صاحب مرحوم با مسماۃ خودن بنت سید فطرت علی بن سید غیاث الدین
اولاد سید محمد عادل سے ہو کر مسماۃ تمیزن عرف منجی پیدا ہو کر با سید بخش علی ابن سید وارث علی ابن
سید روشن علی اولاد سید جمال ملقب بہ بڈا اشن بیاہی گئیں - سید احسن علی مذکور نے مسماۃ وسیلت النساء کو
در حیات زوجہ خود رکھ لیا تہا اوس سے کوئی اولاد نہ ہوئی - سید موصوف زمانہ غدر ... میں مسماۃ ...

کبھی کو جہاں نہیں مزار اس لائی تھی اور اس کا ایک لڑکی بھی پیدا ہوئی تھی مساۃ کبھی بسبب زد و کوب

سید مذکور کی فرار ہو گئے - مساۃ مذکورہ کو سید احسن علی پدری بدبخت وفاتی مسماۃ دولت بی بی سید جند اعلا
پدر خود کو بنسبت مبلغ بیس روپیہ ایک پسر پیدا ہوا وفات پائی رحلت کی دوبارہ سید مذکور نے بیٹا جو کہ
علی بخش پسر امام علی و مساۃ ظہوری غلام و لیکن پدر خود سے عقد کر دیا - سید مذکور کی پہچان علی بخش مذکور
دہلی میں چلنا نہ پڑا ہمراہ مساۃ حکیا و غیرہ کے بنو برادر زادہ مسمی امام علی پسر راحت علی کو اس سلکی
سپاہی فرار ہو کر لکھنؤ چلے گئے اور موفق نسبا اللہ مبلغ بیس کسی سے عقد کر دیا

سید محمد علی ابن سید یاد علی صاحب مرحوم کی شادی مساۃ علیا انسا بنت سید یحییٰ علی ابن سید فیض النساء علی
ساکن موضع درگہری سے ہو کر کوئی اولاد نہ ہوئی نسل منقطع ہو گئے -

سید حسن علی ابن سید عمر کی دوسری شادی مساۃ راج دولت دختر صاحب محمود کو تالی سے ہو کر سید امیر علی
و مساۃ آسیا پیدا ہوئی - مساۃ مذکورہ کا عقد سید محمد مجیب ابن سید فتح علی اولاد سید محمد اکبر سے ہوا

سید کرامت علی ابن احسن علی صاحب مرحوم کا عقد مساۃ بی بی مقصود بنت سید فیض محمد بن سید عبد اللہ
اولاد سید محمد کامل سے ہو کر کوئی اولاد نہ ہوئی نسل قطع ہوئی

سید برکت علی ابن سید عمر بامساۃ — سید نور الدین و سید نصیر الدین و سید مظہر علی
و مساۃ خالق دین پیدا ہوئی - مساۃ مذکورہ با سید جیون علی مذکور الصدر بعد وفات مساۃ منیق
محمد خود سے عقد ہوا -

سید نور الدین ابن سید روشن علی کے دو شادیاں ہوئیں - زوجہ اول مساۃ فہیم النساء دختر مبارک علی

۹۰

زادہ خود کس بیاہی گئی - لد فوت

مساۃ بی بی غفران تولد ہو کر سید ناصر علی ابن سید حسن علی عم

رو جہ نگری کے سید نور الدین نے دوسرا عقد مساۃ بی بی رکی بنت سید طالع علی ابن سید شفیع ساکن

نگینہ امداد سید صلابت علی و نترہ لہراں سید اکبر علی ساکن محلہ سید سعد علی سے کیا کوئی اولاد نہ ہوئی

اور فوت ہو گئے - نسل باقی نہ رہی -

سید نصیر الدین ابن سید روشن علی کے شادی بی بی امانی بنت سید پیوندن اولاد سید محمد کامل سے

ہو کر سید محمد نظام الدین و مساۃ بیبرن پیدا ہوئی مساۃ مذکورہ با سید حفیظ اللہ ملقب بہ بڈا اولاد

سید جلال سادات بارہ سے بیاہی گئی - سید نظام الدین ناکتخدا فوت ہوئی

سید مظہر علی ابن سید روشن علی کی شادی بی بی ماخن بنت سید حیدر علی اولاد عبد المطلب سے ہو کر سید مراد علی و سید محمد حسن علی

و مساۃ وزیر النساء پیدا ہوئی مساۃ مذکورہ با سید محمد علی ابن سید بخش اللہ بلہرہ سے بیاہی گئی -

سید مراد علی ابن مظہر علی صاحب مرحوم کا عقد مساۃ عظیم النساء بنت عبد الغفار پیر زادہ ساکن جیاور قوم شیخ سے ہو کر سید کرامت علی

عرف کالی و سید صادق علی و مساۃ فیض النساء و مساۃ رحلت و مساۃ فہمن و مساۃ رسون پیدا ہوئی مساۃ فیضا

با حافظ کلو محمد اکبر صاحب اولاد سید راجو ابن سید عبد المطلب و مساۃ رحلت با شیخ بہادر علی سکنہ موضع نگینہ و مساۃ

فہیم النساء با شیخ شاہ پیر زادہ قوم شیخ سکنہ جیاور و مساۃ رسون با حافظ کریم بخش شیخ بنی اسرائیلی ساکن محلہ اجمانات

بیاہی گئیں -

سید کرامت علی ابن سید مراد علی صاحب مرحوم ناکتخدا جوان فوت ہوئی

سید صادق علی ابن سید مراد علی مرحوم کی شادی عظیم النساء بنت شیخ کرم اللہ بنی اسرائیلی سے ہو کر سید محمد علی

۹۸

وفہمیدہ النسا پیدا ہوئی۔ فہمیدہ النسا با سید حسن علی عرف ننھوا ابن سید عابد علی ساکن موضع رائبلو پرس بیاہا تھا

جو وجہ بزرگی خاندان سادات میں شمار نہیں ہی۔

~~سید رجب علی ابن سید صادق علی صاحب مرحوم کا عقد مساۃ مفید النسا ساکن رو گڑھی سے ہو کر سید احمد حسین واولاد~~

~~و مساۃ لطیفن النسا پیدا ہوئیں مساۃ مذکورہ کا عقد سید مظفر علی ابن سید علی حسین ساکن بودہ پور سے ہوا ہے~~

سید رفعت علی ابن سید صادق علی صاحب مرحوم کی شادی بنت عوض علی ساکن رو گڑھی کے ہو کر سید اکبر شمشاد

سید موسی رضا و سید محمود و مساۃ بنت شیخ رحیم اللہ بنی شیخ عظیم اللہ سے ہو کر اولاد حسب ذیل ہے مرحوم بنی اسرائیل

میں سکونت رکھتے ہیں۔

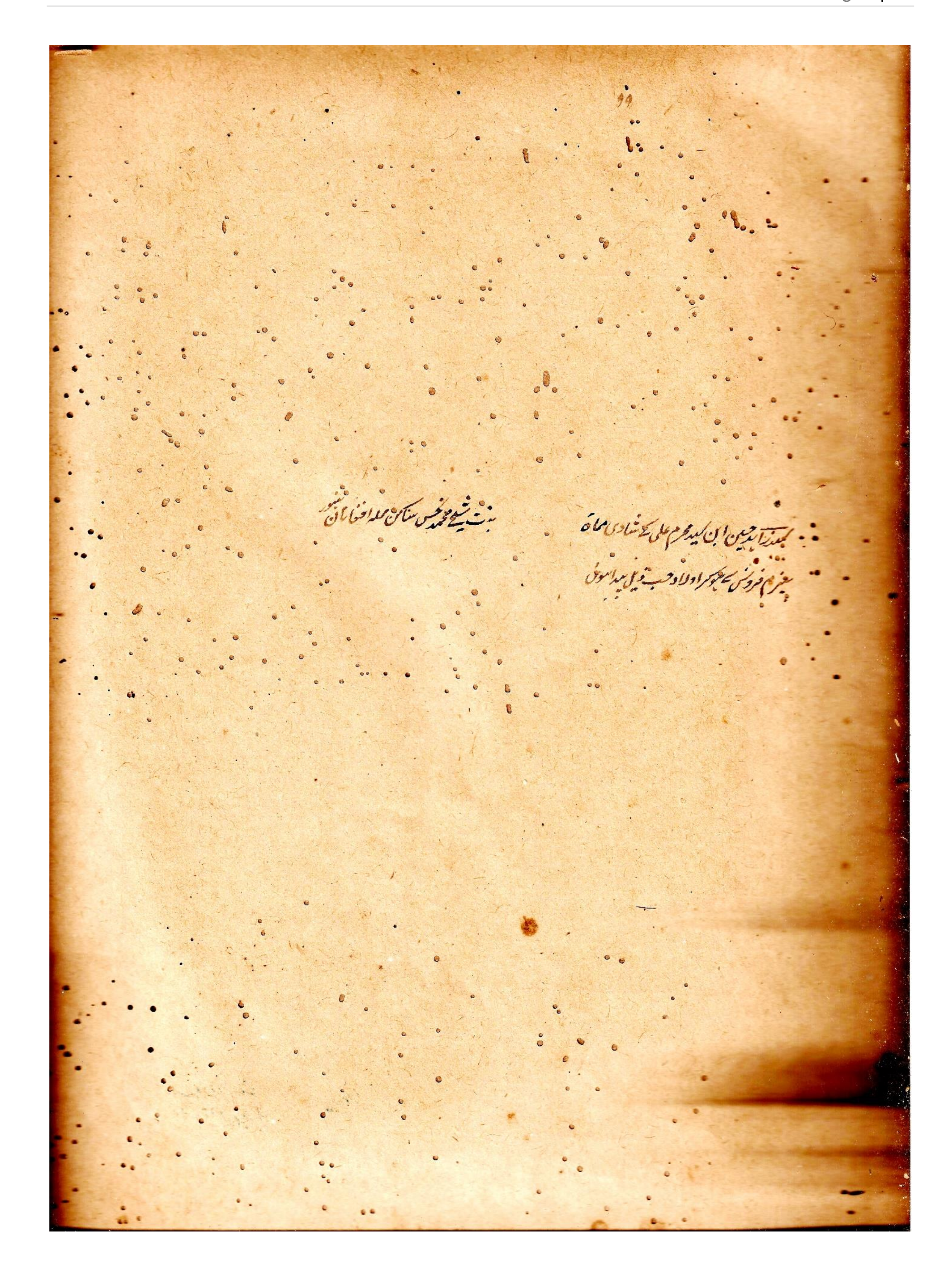
سید محرم علی ابن سید صادق علی صاحب کی شادی مساۃ مفید النسا بنت سید محمد علی ساکن موضع رو گڑھی سے ہو کر احمد حسین

و ذاکر حسین پسران و مساۃ لطیفن النسا پیدا ہو کر مساۃ مذکورہ کی شادی سید مظفر حسین ابن سید علی حسین اولاد سید بچا علی

ساکن موضع بودہ پور سے ہوئی

سید احمد حسین ابن سید محرم علی صاحب مرحوم کا عقد مساۃ بنت ارشاد علی ساکن موضع نین پورہ

میں ہو کر اولاد حسب ذیل ہے۔



سید زاہد حسین ابن سید محرم علی کے شادی ہمراہ [illegible] بنت شیخ محمد بخش ساکن محلہ افغانان شہر

بعمر [illegible] فروش سے ہو کر اولاد حسب ذیل پیدا ہوئی

حال اولاد سید جمال ابن سید مرتضیٰ ابن سید علی ابن سید حسن ہنوری باشندگان

موضع پوڈلور پرگنہ ہنور

سید جمال ابن سید مرتضیٰ صاحب کی شادی ہو کر دو پسر سید جلال و سید کمال پیدا ہو

حال اولاد سید جلال ابن سید جمال صاحب مرحوم مذکورہ بالا

سید جلال ابن سید جمال صاحب مرحوم کی شادی ہو کر سید نور الدین علی ایک پسر پیدا ہو

سید نور الدین علی ابن سید جلال صاحب مرحوم کی دو شادیاں ہوئیں - زوجہ اول مساۃ بی بی اوچیائے بنت سید لال ابن سید دولارہ ساکن ہنور سے سید نجیب الدین و سید شجاعت علی و سید قسم علی پسران و مساۃ جیون و مساۃ بی بی فاطمہ دختران پیدا ہوئیں - مساۃ جیون کا عقد سید سراج الدین ابن سید حیدر علی ابن سید لال سلالہ سے ہوا ساکن ہنور اور مساۃ بی بی فاطمہ کا عقد سید انوار علی ابن سید مظہر علی ابن سید لال ساکن ہنوری ہوئے

سید نجیب الدین ابن سید نور الدین علی کے شادی مساۃ رسیلی بنت سید حیدر علی سے ہو کر کوئی اولاد نہ ہوئی لاولد فوت ہوئی

سید شجاعت علی ابن سید نور الدین علی کے تین شادیاں ہوئیں زوجہ اول مساۃ کنیز فاطمہ ہمشیرہ سید بدر کمال

ابن سید علی کبیر جد سید معظم الدین وغیرہ اولاد سید محمود کی مسماۃ اخی اندولت و مسماۃ منیڈ ہوئیں مسماۃ
اخی اندولت سید ظہور اللہ جد حکیم محمد علی ساکن بیوبارہ و مسماۃ منیڈ ہو از سید فضل علی ابن سید احمد اولاد
سید مظفر ابن سید حسن ہنسٹر رین کا عقد ہوا ہے

سید شجاعت علی مذکور کی دوسری شادی مسماۃ شرف النساء بنت سید ذوالفقار علی ابن سید نظر علی ساکن ہنسور سے ہو کر
سید وارث علی پیدا ہوئے

سید وارث علی ابن شجاعت علی صاحب مرحوم کا عقد رحیم النساء عرف بی بی ہمیان بنت سید رحم علی عزادی خود
ہو کر کوئی اولاد پیدا نہ ہوئی فوت ہو گئے

سید شجاعت علی مذکورہ بالا کی تیسری شادی مسماۃ بی بی ہوئی دختر عادت ... ہنسور رگنہ
دا معبور کہ شیخان میں ہوئی ہیں ہو کر مسماۃ نجن و مسماۃ نیفا و مسماۃ آنام اناث پیدا ہوئیں۔ مسماۃ نجن
با سید احمد میاں جی ابن سید جیون علی والشمند جد محمد واصل وغیرہ و مسماۃ نیفا و آنا صغر سنی میں فوت ہو گئیں

سید رحم علی ابن سید نور الدین علی کی دو شادیاں ہوئیں۔ زوجہ اول مسماۃ سلبو دختر نگندیس سید غلام علی
و مسماۃ عزت النساء پیدا ہوئی مسماۃ مذکورہ کی شادی سید اشفاق علی ساکن کندرکی سے ہوئی ہے

سید غلام علی ابن سید رحم علی کی شادی مسماۃ کلیم النساء عرف کلیموں بنت سید برکات اللہ ابن سید
رمضان علی اولاد سید عبد المطلب سے ہو کر سید سمیع اللہ و مسماۃ زینب النساء پیدا ہوئی مسماۃ
مذکورہ کی شادی سید اعظم علی ساکن موضع بھجورہ سے ہوئی ہے۔ سید سمیع اللہ مذکورہ بالا
شیر خوارہ فوت ہوئی۔

سید رحیم علی مذکورہ بالا کی دوسری شادی مساۃ وزیر النساء عرف بی بی جیرو بنت سید امام الدین ولد سید محمد عادل
ساکن بہنوری ہوکر مساۃ رحیم النساء و بی بی فہیم دختر سید امیرالدین ۔ بی بی رحیم النساء عرف بی بی بمیان با سید
وارث علی ابن سید شجاعت علی و مساۃ فہیم النساء نے بحرارہ میں رحلت کی ۔

سید کورالدین علی ابن سید جلال نے ایک عورت دختر باغبان کے ڈال لی تھی اوس کے بطن سے مساۃ گوری پیدا ہوئی
اور مساۃ مذکورہ کا لقب گوری کا عقد سید فتح علی ابن سید علی اکبر نابینا تھی ہوا تھا اونکی شادی دوسری جگہہ
بسبب نابینا ہونیکے دشوار تھی ۔

حال اولاد سید کمال ابن سید جمال مذکورہ بالا ۔

سید کمال ابن سید جمال صاحب مرحوم کی شادی
ہوکر ایک پسر سید شبلی پیدا ہوا

سید شبلی ابن سید کمال صاحب مرحوم کی شادی مساۃ بی بی کافی بنت سید منصور علی سکنہ بود
سی سید اصالت علی و سید صلابت علی و سید کتابت علی پسران و مساۃ بی بی ٹانگو و مساۃ
المینہ پیدا ہوئیں ۔ مساۃ ٹانگو کا عقد سید میر ساکن میمن سے مساۃ المینہ و زنگینہ کو نام نور اولی کا فرامری
ہوا ہے

سید اصالت علی ابن سید شبلی صاحب مرحوم کی شادی مساۃ نور دولت بنت
سی کر

سید فتح علی و سید کرم علی پسران سید اصالت علی

سید فتح علی ابن سید اصالت صاحب مرحوم کی دو شادیاں ہوئیں ایک منکوحہ تھی اور دوسری کنیز تھی زوجہ اول مسماۃ بی بی لطیفہ بنت سید قائم علی اولاد سید محمد کامل - از بطن کے الیف سید ارشد علی و اسد علی و سید کرم علی پسران و مسماۃ ملکوکی و مسماۃ امیرو و مسماۃ صبیح دختران پیدا ہوئیں - مسماۃ ملکوکی بالسید حسین علی ابن سید کرم علی و مسماۃ امیرو بالسید محمد ابن سید ماجد اولاد سید احمد ساکن سنبھل و مسماۃ صبیح بالسید ذوالفقار علی ابن سید جیون علی ساکن مظفر والہ سے بیاہی گئیں ہیں -

سید ارشد علی ابن سید فتح کے شادی مسماۃ مہرالنساء بنت سے ہو کر سید دلیل علی و مسماۃ امیرو پیدا ہوئیں مسماۃ مذکورہ کی شادی سید روشن علی کاظمی ساکن شکرپوری حال ساکن سنبھل بمکان سید صفدر علی اولاد سید کامل سے ہوئی ہے - سید دلیل علی لاولد فوت ہوئے و سید اسد علی بھی لاولد فوت ہوئی

سید کرم علی ابن سید فتح علی کی شادی مسماۃ بی بی اچھی بنت سید محسن مجاور ساکن سنبھل سے ہو کر اولاد نہ ہوئی اور خود لاولد رحلت کی -

سید فتح علی ابن سید اصالت علی کی دوسری کنیز تھی اور اس کا نام کیسر تھا مسمی غلام رستم پیدا ہو کر بالغ ہوا

رستم غلام ابن سید فتح علی صاحب مرحوم کی شادی مسماۃ امیرن کنیز زادی سید گل محمد ساکن موضع ترکوالے ہو کر مسمی شبرات علی پسر پیدا ہوا - موضع گدھی آباد کردہ نواب بیرم خاں و جد رئیس علیخان کہنہ سنبھل رو بیدر رہے واقع ہے ہو اولاد کی سکونت گدھی سے گدی کو بیرم آباد بھی کہتی ہیں -

۱۰۲

سید کرم علی ابن سید اصالت علی صاحب مرحوم کا عقد مسماۃ عزت بنت [illegible] سید کمال ساکن ہنور سے
ہو کر سید محبوب علی و سید طفیل علی و سید حسن علی و سید غلام امام و سید حسین علی پسران پیدا ہوئی ۔

سید محبوب علی ابن سید کرم علی صاحب مرحوم کے شادی نکاح بی بی کلثوم بنت سید [illegible] اولاد سید محمد کامل
ساکن ہنور سے ہو کر سید غالب علی و سید مراد علی پسر پیدا ہوئی و مسماۃ زینت و مسماۃ عزت دختران ۔ مسماۃ زینت
با سید محمد پناہ اولاد سید منصور ابن الحسن ہنوری و مسماۃ عزت با سید نواز علی ساکن [illegible] بیاہ ہے ۔

سید غالب علی ابن سید محبوب علی صاحب مرحوم کی دو زوجہ ہوئیں [illegible] زوجہ اول کی مسماۃ امیر النساء بنت سید [illegible] بخش
[illegible] ساکن ہنور سے سید تراب علی پسر پیدا ہوئی ۔

سید تراب علی ابن سید غالب علی صاحب مرحوم کی شادی مسماۃ [illegible] بنت سید کریم بخش ابن سید منور علی اولاد سید عبدالمطلب
ساکن ہنور سے ہو کر سید وقار علی و سید اقرار علی و سید مظفر علی و سید حمید علی پسران و مسماۃ مفید النساء دختر پیدا ہوئی
مفید النساء با سید علی نقی بن سید واحد علی سے بیاہی گئیں

سید وقار علی ابن سید تراب علی صاحب مرحوم کا عقد مسماۃ سکینہ زوجہ اول بنت مولوی [illegible] عالم ابن سید نواز علی
سے ہو کر [illegible] پیدا ہو کر فوت ہوئی ۔ اور زوجہ اول بھی رحلت کر گئیں ۔ بعد ازاں عقد ثانی سید وقار علی موصوف کا
مسماۃ معروف النساء بنت سید محمد واصل [illegible] اولاد سید علی احمد سے ہو کر مسماۃ ام کلثوم و ام حبیبہ دختران
و عبدالقیوم پسر پیدا ہوئی ۔ مسماۃ ام کلثوم ہمراہ سید سجاد الحسن و ام حبیبہ با سید ابوالحسن پسران سید اقرار علی [illegible]
سے بیاہی ۔ عبدالقیوم پسر صغر سنی میں فوت ہوئی ۔

سید اقرار علی ابن سید تراب علی صاحب مرحوم کی شادی مسماۃ مجیب النساء بنت سید محمد [illegible] ساکن [illegible]

۱۰۵

ہوکر سید ضیاء الحسن و سید رضی الحسن و سید ابوالحسن پسران و نجیب النساء و زینب النساء و حسینہ النساء
دختران پیدا ہوئیں۔ مسماۃ نجیب النساء بہ پسر سید کرامت سعید ابن سید احمد سعید۔ و زینب النساء بہ پسر
سید حاجی عبد الغفور ابن سید باقر علی و حسینہ النساء با سید تقی حیدر ابن مولوی سید خالق علی بیاہی گئیں

سید ضیاء الحسن ابن سید اقرار علی صاحب مرحوم کی شادی ام کلثوم بنت سید وقار علی عمزادی سے ہوکر سید حسن رضا
و سید فخر الحسن و سید قیصر الحسن پسران پیدا ہوئے

سید حسن رضا ابن سید ضیاء الحسن صاحب کی شادی مسماۃ خدیجۃ الکبریٰ بنت سید ابوالحسن عمزادی سے ہوکر
سید مبارک حسین و سید احمد رضا

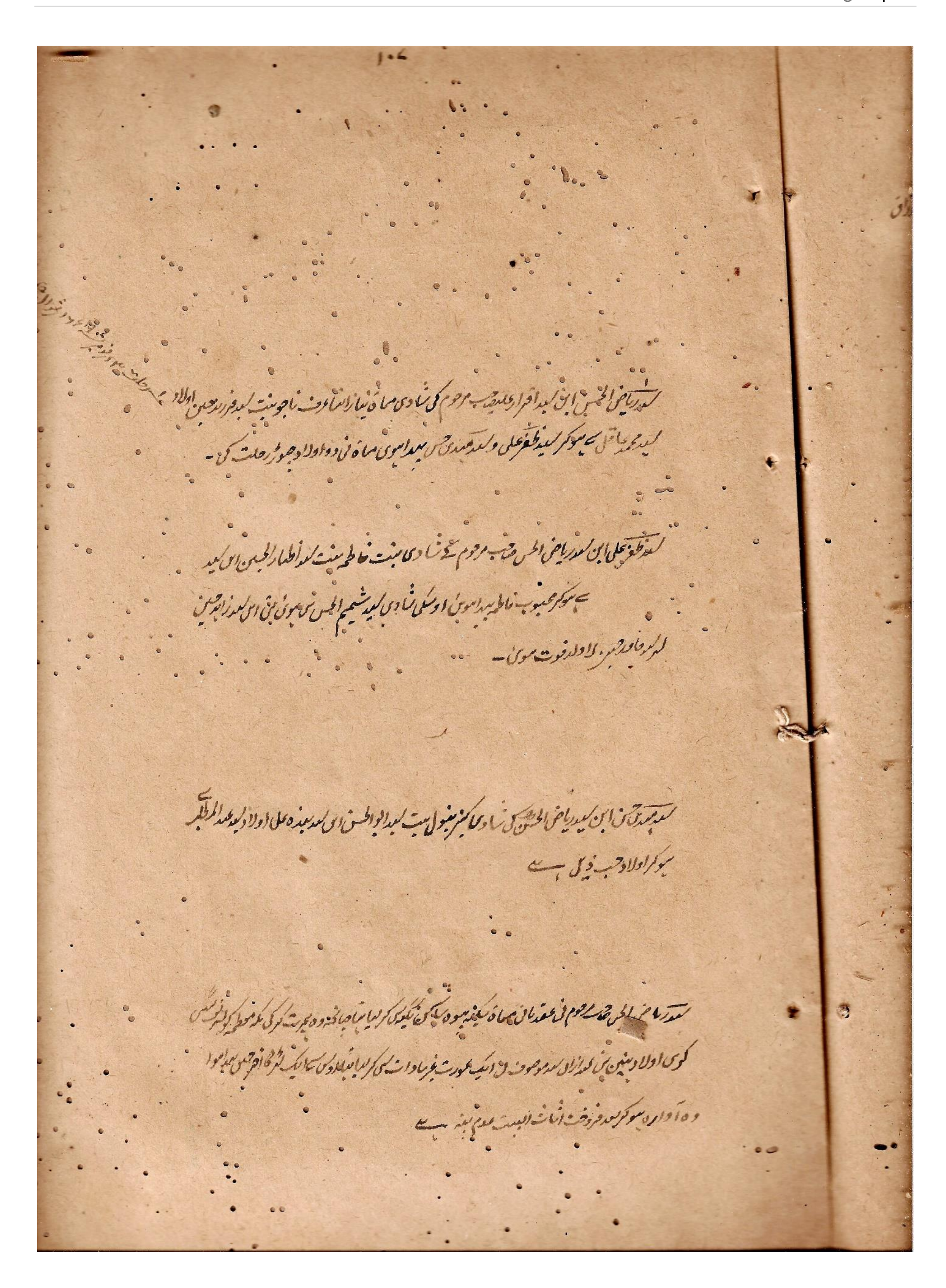
سید فخر الحسن ابن سید ضیاء الحسن صاحب کی شادی مسماۃ نرگس النساء بنت حاجی سید عبد الغفور کی ہوکر شفاء الحسن
و قیصر الحسن پسران و مسماۃ بدر النساء و [illegible] فاطمہ سے پیدا ہوئی۔ مسماۃ بدر النساء بہ پسر سید صفی الحسن ابن
سید رفعت حسین ابن سید غازی الدین حسن و [illegible] فاطمہ با سید رحمت حسین ابن [illegible] سید محمد حسین [illegible] بیاہی گئیں

سید فخر الحسن مرحوم کا انتقال ۱۳ نومبر ۱۹۲۴ء کو بمقام نوشہرہ واقع ہوا

سید ضیاء الحسن ابن سید فخر الحسن صاحب مرحوم کی شادی مسماۃ بنت سید محمد اسحاق ابن سید عبد الرزاق
عرف جگو ابا جی کے ہاں ہوکر

سید نصرت الحسن ابن سید فخر الحسن صاحب مرحوم

سید ظفر الحسن ابن سید ضیاء الحسن صاحب کی شادی نثار فاطمہ بنت حافظ سید احمد حسن ابن سید [illegible]
سے ہوئی اور اولاد حسب ذیل ہوئی ہے



۱۰۷

سید ریاض الحسن ابن سید اقرار علی صاحب مرحوم کی شادی مساۃ نیاز النساء عرف ناجو بنت سید فرزند حسین اولاد سید محمد عاقل سے ہو کر سید ظفر علی و سید مہدی حسن پیدا ہوئے مساۃ نے دو اولاد چھوڑ کر رحلت کی۔

سید ظفر علی ابن سید ریاض الحسن صاحب مرحوم کی شادی بنت فاطمہ بنت سید اظہار الحسین ابن سید سے ہو کر محبوب فاطمہ پیدا ہوئیں اور ان کی شادی سید شمیم الحسن سے ہوئی جو ابن سید زاہد حسین ابن سید جاوید حسن۔ لاولد فوت ہوئیں۔

سید مہدی حسن ابن سید ریاض الحسن کی شادی حکیم بیگم بنت سید ابو الحسن ابن سید بندہ علی اولاد سید عبد المطلب سے ہو کر اولاد حسب ذیل ہے

سید ریاض الحسن صاحب مرحوم نے عقد ثانی مساۃ سکینہ بیوہ سے نکاح کر لیا تھا جس سے وہ ہجرت کر کے مکہ معظمہ کو گئیں کوئی اولاد نہیں ہوئی بعد ازاں سید موصوف نے ایک عورت غیر سادات سے کر لیا تھا جس سے ایک لڑکا اظہر حسین پیدا ہوا وہ آوارہ ہو کر بعد فروخت اثاث البیت عدم پتہ ہے

سید ابو الحسن المعروف سید اقرار علی صاحب مرحوم با مسماۃ ام حبیبہ بنت سید وقار علی ہمزادی خود بی بی ہوکر مسماۃ
خدیجۃ الکبریٰ دو اشخاص از ان و سید محمد جلیل و سید محمد ناصر حسن پسران پیدا ہوئے - مسماۃ خدیجۃ الکبریٰ ابن ای
سید حسن رضا ابن سید رضا الحسن ہمزاد خود دو اشخاص ازان ا با سید عبداﷲ سید اولاد سید محمد عاقل کی بیاہی گئیں ہیں

سید محمد جلیل ابن سید ابو الحسن صاحب مرحوم کی شادی جمیل فاطمہ بنت سید اقرار حسین   سے ہوکر اولاد
حسب ذیل ہے سید جمیل احمد

سید محمد ناصر حسن ابن سید ابو الحسن صاحب مرحوم کے دو نکاح ہوئے زوجہ اول عزیز فاطمہ بنت سید نقی حیدر ابن سید [illegible] سے ہوکر
سے ہوئی بعد انتقال مسماۃ کی عقد ثانی مسماۃ اخلاق فاطمہ بنت تسلیم حسین سے ہوکر اولاد

سید اقرار علی ابن سید تراب علی صاحب مرحوم با م عزیز فاطمہ بنت سید [illegible] تحصیلدار گوہانہ ضلع رہتک نواب بیگم بنت
محمود علی ساکن گوہانہ سے عقد کر کے اولاد ان ایک لڑکی ایک سید انوار الحسن پسر مسماۃ انوار فاطمہ دختر پیدا ہوئی
دختر مذکورہ سید الصدق حسین ابن سید ابو الحسن سے بیاہی گئی جوان لاولد فوت ہوئی

سید انوار الحسن ابن اقرار علی صاحب مرحوم کی شادی زاہد النساء بنت سید الطاف حسین   ہے
مسماۃ مقبول فاطمہ و الحاز فاطمہ پیدا ہوئی مقبول فاطمہ بالیہ الصدق حسین مذکور سے بیاہی گئی ہیں اور

۱۰۶

سید انوار الحسن صاحب ہمارا مراد آباد کی خاص کوٹھی میں [illegible]

مبارک حضرت سیفیہ فوت ہوئیں سید صاحب آپ نہایت مخیر و بامروت [illegible] لائق [illegible] دفن ہوئیں =

سید مقصود علی ابن سید ابو العلا صاحب مرحوم کی شادی مسماۃ جلیل النساء عرف جلو بنت سید برکات علی ابن سید عبد الحکیم اولاد
سید محمد عادل سے ہو کر سید ابو الحسن و سید انوار الحسن و سید اظہر الحسن و سید مظہر الحسن عرف کالی سید [illegible]

سید ابو الحسن ابن سید مقصود علی صاحب مرحوم کا عقد سلیم النساء بنت محمود علی ساکن نگینہ سے ہو کر رزاق الحسن و
حبیب الحسن پیدا ہوئے و رزاق النساء بیاہی سید [illegible] شادی سید احمد علی [illegible]

رزاق الحسن ابن سید ابو الحسن کے دو عقد ہوئے - زوجہ اول مسماۃ نیلا النساء ساکن نگینہ سے ہو کر سید [illegible] حسن
پیدا ہوا اور فوت ہوا اور عقد ثانی قمر النساء بنت سید فرزند علی ساکن [illegible] سے ہو کر ایک پسر
[illegible] وفات [illegible] عقد ثانی رشید احمد ابن سید [illegible] احمد سے ہوا

۱۹۲۲ء
سید حبیب الحسن عرف جمو کے بھی منکوحہ دو ہیں - زوجہ اول مسماۃ میر بانو بنت سید فرزند حیدر سے ہوا - ۱۳ [illegible]
مسماۃ [illegible] انتقال ہوا او عقد ثانی [illegible] سید [illegible] فوت ہوئی زوجہ
عقد ثالث در موضع لکھوری

سید انوار الحسن ابن سید مقصود علی کا عقد مسماۃ جیدی [illegible] نواب بیگم زوجہ سید اقرار علی ساکن [illegible] سے ہو کر [illegible] حسن
و سید الطاف حسین و سید احمد حسین و سید ریاست حسین [illegible] و خورشید فاطمہ عرف کلو و [illegible] فاطمہ عرف [illegible]
خورشید فاطمہ عرف کلو بیاہی سید محمد حسین ابن سید حاجی عبد العزیز اولاد سید محمد عاقل - [illegible]

اولاد سید محمد ابن سید علی ابن الحسن نیموری — عقد ثانی سید نور الحسن [illegible]

وفا داران بیشمار ہے مسماۃ جلیل فاطمہ سبزواری — ان کی شادی سید شاہد حسن ابن سید جاوید حسن ابن سید طاہر حسین [illegible] کی ہوئی

سید التفات حسین ابن سید نور الحسن صاحب مرحوم کی شادی عقد ہمراہ انوار فاطمہ بنت سید انوار علی بیوی امیر ماہ

[illegible] ہمراہ عقد ثانی با مقبول فاطمہ بنت سید انوار الحسن ابن سید انوار علی ابن [illegible] اولاد

حسب ذیل ہوئی

سید الطاف حسین ابن سید نور الحسن صاحب مرحوم کا اول عقد مسماۃ بشیر النساء بنت سید ریاض الحسن صاحب مرحوم سے ہوا (المعروف [illegible])

سید محمد شریف حسین پیدا ہوئے عالم شباب میں مرض تپ دق رحلت کی — عقد ثانی [illegible]

سید رضا حسین ابن سید نور الحسن

سید احمد حسین ابن سید نور الحسن پیدا ہوئے ۷ اکتوبر ۱۹۱۶ء چہار شنبہ ۷ ذوالحجہ ۱۳۳۴ھ اور وقت [illegible] بجے

سید ابو الحسن عرف کالے ابن سید نور الحسن (محمد علی) صاحب مرحوم کی شادی ہمراہ [illegible] بنت سید غلام عسکری اولاد

سید علی نقی ابن سید علی ابن الحسن نیموری سے ہوئی سید مجتبیٰ احمد [illegible] و اطہر فاطمہ [illegible]

سید مجتبیٰ احمد ابن سید ابو الحسن صاحب مرحوم کی شادی ہمراہ

ایک لڑکا پیدا ہوا

[illegible] مذکور نے عالم شباب میں رحلت کی [illegible] مذکور سے

عقد ثانی [illegible] کر لیا۔

[illegible]

سید اکبر الحسن ابن سید منصور علی صاحب مرحوم کا نکاح مسماۃ بانو بنت انور علی ساکن نگینہ سادات کی ہوکر لاولد فوت ہوئے

سید محمد سعید علی ابن میاں جی مراد علی کا عقد مسماۃ فخر النساء بنت سید سجاد علی سے ہوکر مسماۃ ام حبیبہ دختر و
سید علی احمد عرف بدہن و عزیز احمد و سعید احمد اسیری مسماۃ ام حبیبہ کی شادی سید سعید حیدر ابن سید محمد علی سے ہوکر لاولد فوت ہو گئیں

سید علی احمد عرف بدہن ابن سید محمد سعید علی کے شادی مسماۃ نفیس النساء فاطمہ بنت سید عبد علی ابن سید کمال علی از
اولاد سید کمال دہلوی ساکن ... منصور نگر ہوکر
وعقد ثانی جانی بنت میاں جی فدا علی سے ہوکر رفیق احمد و شفیق احمد

سعید احمد اسیری

سید رفیق احمد ابن سید علی احمد عرف بدہن

سید شفیق احمد ابن سید علی احمد عرف بدہن

سید عزیز احمد ابن سید محمد سعید علی صاحب مرحوم کی شادی کنیز فاطمہ بنت رمضان علی سے ہوکر اولاد ...

سید قسمت علی ابن سید مصاحب علی مذکور کا عقد ثانی ولی النساء بنت سید محمد علی بن سید ... سید حسن احمد

وا... بی بی سید امیر — مسماۃ مذکورہ با سید عابد حسین ابن سید وارث علی سے ہوا

سید حسن احمد ابن سید محمد علی ...

سید ... علی ابن سید محبوب علی مذکور الصدر کا دوسرا عقد مسماۃ امۃ الحسنین بنت

فی) ساکن نگینہ ... سید ... علی و سید ... علی و سید امانت علی ... و مسماۃ ...

سید امیر مسماۃ مذکورہ ہمراہ فخرالدین مجاور ساکنہ نہٹور کے ہوا تھا ۔

سید شجاعت علی ابن سید غالب علی کا عقد مسماۃ فتح دولت بنت سید ... علی ابن سید عترت علی اولاد

سید شرف الدین احمد ساکن نہٹور سے ... سید حشمت علی و سید غالب علی و مسماۃ سردار ... سید ... مسماۃ مذکورہ با سید ... علی

پسر اکبر علی ابن سید کرم اللہ ساکن نگینہ حال نہٹور ... مسماۃ ... امانت علی ...

... روپیہ ... کو ... کر دیا

سید ... اللہ ابن سید شجاعت علی ... اول مسماۃ ... علی ساکنہ نگینہ

سے کوئی اولاد نہ ہوئی مسماۃ ... مسماۃ ... اسحاق ... ہوا

سے ہوکر سید شبیر الحسن فرزند ان نا گہ اخوت ہوئی و سید ظہور الحسن صد انسوی ۔

سید ظہور الحسن ابن سید کرامت علی رحمۃ اللہ علیہ کا عقد ماہ شبر النسا بنت شیخ بالا بخش سے ہوکر سید منیت علی
پید اسوی اور ماہ مقصید النسا دختر کا عقد سید عنایت حسین سید عابد الدین صاحب اولاد موئی سید گدکا ہے

سید منیت علی ابن سید ظہور الحسن صاحب

سید غالب علی ابن سید شیخ غالب علی صاحب
سے ہوکر سید لطافت علی ہوا

سید لطافت علی ابن سید غالب علی مذکور بالا سے ہمراہ ماہ فہیم النسا بنت روشن علی ابن حسن علی اولاد
سید طعنو علی کی شادی ہوکر امجد علی پسر و رفاقت النسا دختر پیدا ہوئی نگر میں سکونت اختیار کی ہے
اور وہیں مع عیال و اطفال رہتے ہیں

سید امانت علی ابن سید غالب کا عقد ماہ حنیف النسا بنت سید محمد علی ابن سید عبد الکریم اولاد سید محمد عادل
ساکن منیر سے ہوکر سید رفاقت علی و مجو معظم لکھنہ

سید مراد علی السر دوم سید محبوب علیہ رحمۃ مرحوم کا عقد ماہ جمعہ النسا بنت سید امیر علی ابن رجب علی
عرف بکھارس اولاد سید ساکن منور سے ہوکر سید نور علی و ماہ کنیا و شبیا با دو دختران پیدا ہوئیں
مراد گھیا بہ برابر سید مکین علی عرف چھکو ابن سید حسین علی ابن کرم علی و ماہ شبیا با سید رجا علی کا دار

مسیح الغنی میرزادہ سکنہ بنبور متصل زیارت گنج عالم شہید جا کی گئیں — ہمراہ شمس النسا بنت مسیح الغنی کے گھر کی لڑکی

اور کسی کا گھر جا بسیں —

سید نور علی ابن سید مراد علی صاحب مرحوم کے دو شادیاں ہوئیں زوجہ اول ہمراہ ایاز النسا بنت الفت علی

نانی کا ان کی سکنہ بستی حیدر الطفال پیدا ہوئیں مع اولاد فوت ہوئیں سید محمد ہمراہ نور النسا بنت نور یار

بیگ بیریاں گنج سید احمد علی کی لڑکی سے شفاعت علی ابن سید حمایت علی رئیس بنبور کی بہن اور نجابہ

سید عاشق علی صاحب مرحوم سے بڑی لڑکی بیاہی عقد کیا — ہمراہ محمد سید رضی حمل سے فوت ہو گئے

سید نور علی فوت ہوئے عقد ثالث اپنا حبیب النسا بنت احمد علی کے ساتھ ترکہ کی لیا اولیٰ سید نجابت علی پیدا ہوئے

سید نجابت علی ابن سید نور علی صاحب فی اپنا عقد ہمراہ کنیز النسا بنت احمد علی سے کیا انہوں نے ترک سکونت کر کے

بنبور اختیار کی تھی سید شرف علی پسر ہمراہ امۃ النسا سے پیدا ہوئیں ہمراہ عقد کے بعد سرائی سید امام بخش صاحب کی بنبور کو

بیاہی گئیں —

سید شرف علی ابن سید نجابت علی کی شادی ہمراہ وجیہ النسا بنت سید محمد علی کے ہوئی اور ان سے ممتاز النسا و امۃ الزہرا

جعفر النسا
وفہیم النسا دختران پیدا ہوئیں ہمراہ ابن سید محمد علی ابن سید امام بخش صاحب و ممتاز النسا با سید محمد حسن کی زوجہ بنبور

و امۃ الزہرا با اختیار علی ہوئیں و فہیم النسا با سید اکبر علی صاحب ابن سید اسمٰعیل و جعفر النسا با حکیم سید منصور علی صاحب کی زوجہ

سید افضل علی ابن سید اکرام علی صاحب مرحوم کے دو زوجہ ہوئیں زوجہ اول سکنہ بلہ کی گئیں ان سے کوئی اولاد نہ ہوئی اور فوت ہو گئے

اور اولاد ہے گی —

سید حسن علی ابن سید کرم علی زوجہ خود بی بی سماۃ لاڈو سکنہ مرضے دولوڑہ سے سید روشن علی پیدا ہوا

سید روشن علی ابن سید حسن علی صاحب مرحوم کا عقد نصیب النساء بنت حبیب مردہ ساکن نگلہ کی سے ہوکر پرورش علی و محسن علی پیدا ہوئے نگلہ میں سکونت رکھتے ہیں۔

سید پرورش علی ابن سید روشن علی کا عقد سماۃ صفی بنت سید عارف علی سکنہ رسولپور سے سید کفایت علی پیدا ہوئے

سید کفایت علی ابن سید پرورش علی کا عقد سماۃ سیدن بنت سید ناصر علی سکنہ رسولپور سے ہوا اور زوجہ دوم سکنہ نگلہ سے کوئی اولاد نہ ہوئی

سید محسن علی ابن سید روشن علی صاحب مرحوم کا عقد سماۃ عزن سکنہ نگلہ محلہ لوہاری سرائے سے سماۃ جلو پیدا ہوئے اور بیر ایسی سکنہ نگلہ بے بیاہی گئی

سید غلام امام ابن سید کرم علی نگلہ میں بے بیاہی گئے لاولد فوت ہوئی

سید حسن علی ابن کرم علی صاحب مرحوم کا عقد سماۃ بلکی بنت سید فتح علی مذکور بالا سے ہوکر سید بیکن علی عرف بیکو پیدا ہوئے

سید بیکن علی کا عقد سماۃ گلستہ بیگم بنت سید مراد علی سے ہوکر ایک دختر پیدا ہوئی دختر کو چھوڑ کر فوت ہوئی۔

سید صلابت علی پسر دوم سید شبلی کے دو زوجہ ہوئیں زوجہ اول مساۃ جعفری [illegible]

ہو کر سید [illegible] ساکن [illegible] ضلع [illegible] سے بیاہی گئی

سید صلابت علی صاحب مرحوم دیگر [illegible] نکاح مساۃ کلثوم بنت سید محمد ساکن [illegible] سید [illegible] علی

و سید شیر علی و سید [illegible] علی [illegible] و مساۃ صاحب دولت [illegible] مساۃ [illegible] سید عالم علی ابن سید صلابت علی سے بیاہی گئی

اولاد سید شبلی۔

ہوئیں

سید سلطان علی ابن سید صلابت علی صاحب مرحوم کا عقد مساۃ محبوب بنت [illegible] ساکن [illegible] سے ہوا

مساۃ [illegible] سید [illegible] علی و مساۃ [illegible] سید نواز علی [illegible] سے بیاہی گئیں۔

سید شیر علی ابن سید صلابت علی صاحب مرحوم کے دو نکاح ہوئے۔ اول مساۃ راحت بنت سید قطب الدین ساکن [illegible]

سے [illegible] فوت ہو گئیں۔ زوجہ دوم مساۃ مہتاب [illegible]

سید کرامت علی و سید [illegible] علی و سید جمعیت علی و مساۃ کرامت [illegible] سید انور علی ابن سید

قاسم علی سے بیاہی گئی۔

سید کرامت علی ابن سید شیر علی صاحب مرحوم کی دو زوجہ ہوئیں۔ زوجہ اول مساۃ بخشی بنت سید [illegible]

اولاد سید طالب ساکن [illegible] مساۃ زینب [illegible] سید ارشاد علی ابن سید انور علی

بیاہی گئی اور زوجہ دوم مساۃ [illegible] بنت سید اکرم علی ساکن [illegible] فوت ہو

لا ولد گئی۔

سید [illegible] علی ابن سید شیر علی صاحب مرحوم کا عقد مساۃ راحت بنت [illegible] علی ساکن [illegible] سے ہوا

ولد سید علام حسین و مسماۃ قمر النساء و محمدہ النساء و فضل النساء و محمودہ النساء بید اسیری مسماۃ قمر النساء بالید مرزا علی

و مسماۃ محمدہ النساء بالید مظفر علی ابن سید نور الدین ساکن [illegible] و فضل النساء بالید علی حسن [illegible]

سید انور علی سے بیاہی گئیں —

سید اولاد حسین ولد سید رضا علی صاحب مرحوم کا عقد مسماۃ نور النساء بنت سید ظہور علی ساکن [illegible] سے ہو کر سید عباس حسین

ولد سید علام حسین [illegible] کوثری بید اختر —

ابن سید اولاد حسین
سید عباس حسین [illegible] مسماۃ [illegible] بنت مظفر علی ساکن گنگوہ سے بیاہی گئے اور لا ولد فوت ہوئی

سید علام عباس ابن سید اولاد حسین صاحب

سید علام حسین ابن سید رضا علی صاحب مرحوم کا عقد مسماۃ [illegible] بنت سید [illegible] سے ہو کر سید [illegible] حسین و فرخ حسین

و محمد جلال و طفیل حسین و مسماۃ رابعہ النساء بید اسیری [illegible] — رابعہ النساء بالید رضا حسین و [illegible]

مشتاق حسین سے بیاہی گئیں —

سید [illegible] حسین ابن سید علام حسین صاحب کا عقد سراج النساء بنت سید [illegible] علی ساکن [illegible] سے ہو کر [illegible] حسین

و [illegible] النساء و [illegible] بید اسیری — [illegible] بالید [illegible] ساکن [illegible] گنگوہ و [illegible]

بالید

سید [illegible] حسین ابن سید [illegible] حسین کا عقد [illegible] بنت امتیاز علی ساکن [illegible] سے ہو کر [illegible]

سید آخر حسین ابن سید صفوت حسین صاحب

سید فرخ حسین ابن سید غلام حسین صاحب کا عقد ہمراہ معصوم النساء بنت سید عبد علی ساکن جھنجھوڑ سے ہو کر ولی حسن
و عمر دراز النساء پیدا ہوئیں بوزر النساء بنت علی ساکن جھجھوڑ سے نکاح ہوا

سید ولی حسن ابن سید فرخ حسین کا عقد سردار النساء بنت سید مظہر حسین سے ہو کر اولاد حسب ذیل ہے

سید مظفر علی ابن سید غلام حسین صاحب کا عقد ہمراہ صغری بنت سید رضی الحسن ساکن جھجھر سے ہو کر سید نذر علی و
ماہ کنیز النساء و دولت النساء پیدا ہوئیں کنیز النساء بسید علی ساکن جھجھوڑ و دولت النساء بسید فدا حسین ساکن ملک انگور کے
بیاہی گئیں

سید حسن علی ابن سید فضل علی

سید محمد جلال ابن سید غلام حسین صاحب کا عقد ہمراہ محمود النساء بنت عنایت حسین ساکن ... سے ہو کر سید ابوالحسن و
منیر النساء پیدا ہوئے

سید ابوالحسن ابن سید محمد جلال

۱۱۹

سید جمعیت علی ابن سید شبیر علی کا عقد ہمراہ رحیم النساء بنت سید علیم اللہ برجی ساکن بہنور سے ہوا سید امین علی پسر (حاشیہ: ماعلی)

و سید اختیار علی و ہمشیرہ سکینہ و ہمراہ حکیم النساء اہلیہ سید ابو سعید ہمراہ سکینہ بالعقد سید علی رسول علی ساکن بہنور و علم النساء

باسمی محمد حسین ابن سید فرزند علی سادات بارہ ساکن بالعقد پرگنہ خانہ پور بیاہی گئیں۔

سید امین علی ابن سید جمعیت علی کا عقد ہمراہ تولی بنت رستم علی ساکن بالعقد ہوا سی کو ترکیب ابنا محمود النساء

دختران و رضا حسن و کاظم حسین پسران سید ابوالحسن صاحب موصوف کی ہمراہ کرمن کسی کو کرمن ڈال دیا

لگا دیا ابن کے سید نکال دیا۔ ترکیب ابنا فوت ہوگئیں زمانہ النساء صاحبہ بالعقد سید محمود علی ساکن بہنور علی محمد علی

بیاہی گئیں۔

سید رضا حسن ابن سید امین علی صاحب بار رہا جس ابنا بنت سید غلام حسین ساکن بونور سے ہوکر ارتضیٰ حسین و سید کاظم

و کاکی و محمود النساء اہلیہ ابو الحسن۔ ہمراہ سید عابد حسین ابن سید عباس علی ساکن بسید پور و کاکی بالعقد سید فرزند امام

و محمود النساء بالعقد نذر حسین بود و باش ساکن بالعقد وحید علی ساکن سید پور بیاہی گئیں۔

سید ارتضیٰ حسن ابن سید رضا حسین — سید ارتضیٰ حسن کے دو لڑکے ایک مصطفیٰ حسن دوسرا کریم رضا تیسرا لڑکا مجتبیٰ حسین جو ہجرت کرکے پاکستان چلے گئے
مصطفیٰ حسن کی بیٹی کی شادی مبارک فاطمہ بنت روشن حسن سے ہوئی

سید کاظم حسن ابن سید امین علی

سید رضا عباس علی ابن سید جمعیت علی مرحوم ہمراہ سعید النساء بنت سید محمود علی ابن سید عالم اللہ ساکن بہنور سے ہوکر

سید سعید علی ہمراہ سید محمد حسین و لطف حسین پسران و ہمراہ سراج النساء دختر سید ہوئی

ہمراہ سراج النساء بالعقد سید حسین ابن سید غلام حسین ساکن بود و باش و ہمراہ سعید النساء بالعقد ابو الحسن

ابن سید اختیار علی سے بیاہی گئیں۔

سید بندہ علی ابن سید رضامین علی صاحب کا عقد ہمراہ معصوم النساء بنت سید نجابت علی کے ہوا ان کے بطن سے لڑکا سید باقر حسین

و معشوق النساء بیگم معشوق النساء بنت سید سجاد علی کے ہوا اولاد ہوئی

سید باقر حسین ابن سید بندہ علی کا عقد ہمراہ محفوظ النساء بنت سید رضا حسین کے ہوا اولاد

سید تجمل حسین ابن سید رضامین علی صاحب کا عقد ہمراہ ناتیر النساء بنت محمد علی کے ہوا لاولد فوت ہوئے۔

سید تفضل حسین ابن سید رضامین علی صاحب

سید اختیار علی ابن سید محمد علی صاحب مرحوم کا عقد ہمراہ حبیبت النساء بنت سید شرف علی ابن ... علی کے ہوا

اولاد سید ... سید آفت حسین و سید ابرار حسین عرف جنید ہوئی۔

سید آفت حسین ابن سید اختیار علی صاحب مرحوم کا عقد ہمراہ انیس النساء بنت سجاد حسین کے ہوا اولاد

سید ابرار حسین عرف جنید ابن سید اختیار علی کا عقد ہمراہ ... بنت سید رضامین علی کے ہوا

سید علی زمان ابن سید صداقت علی صاحب کا عقد محترمہ بی بی حرمت النساء بنت سید محمد عادل صاحب ساکن بالہٰ ہے ہو کر [illegible]

ولد سید عابد علی و سید بخشش علی پیدا ہوئی

سید عاشق علی ابن سید علی زمان صاحب مرحوم کا عقد ہمراہ امانت النساء بنت سید لکھ نئی ساکن منظور والا اولاد ان سے جو ہوئی

بی ہو کر سید اشرف علی و سید آصف علی بسمات عظیم النساء و فخر النساء و عزت النساء پیدا ہوئیں - ہمارا عظیم النساء و فخر النساء

با سید خانیت علی ابن سید بہادر علی ساکن رکھو بپور کلاں و دیگری بیاہی گئیں و بسمات عزت النساء سید تراب علی ابن سید زبر علی

ساکن موضع بیندیہں حال ساکن موضع لودھپورے بیاہی گئیں -

[illegible]

سید اشرف علی ابن سید عاشق علی صاحب مرحوم کا عقد بسمات فہیم النساء بنت قاسم علی شیخ ساکن موضع بنیدر ہوا [illegible]

مسمیان رضا علی و الحاج حسن پسران

رضا علی و آصف علی ابن سید عاشق ۔

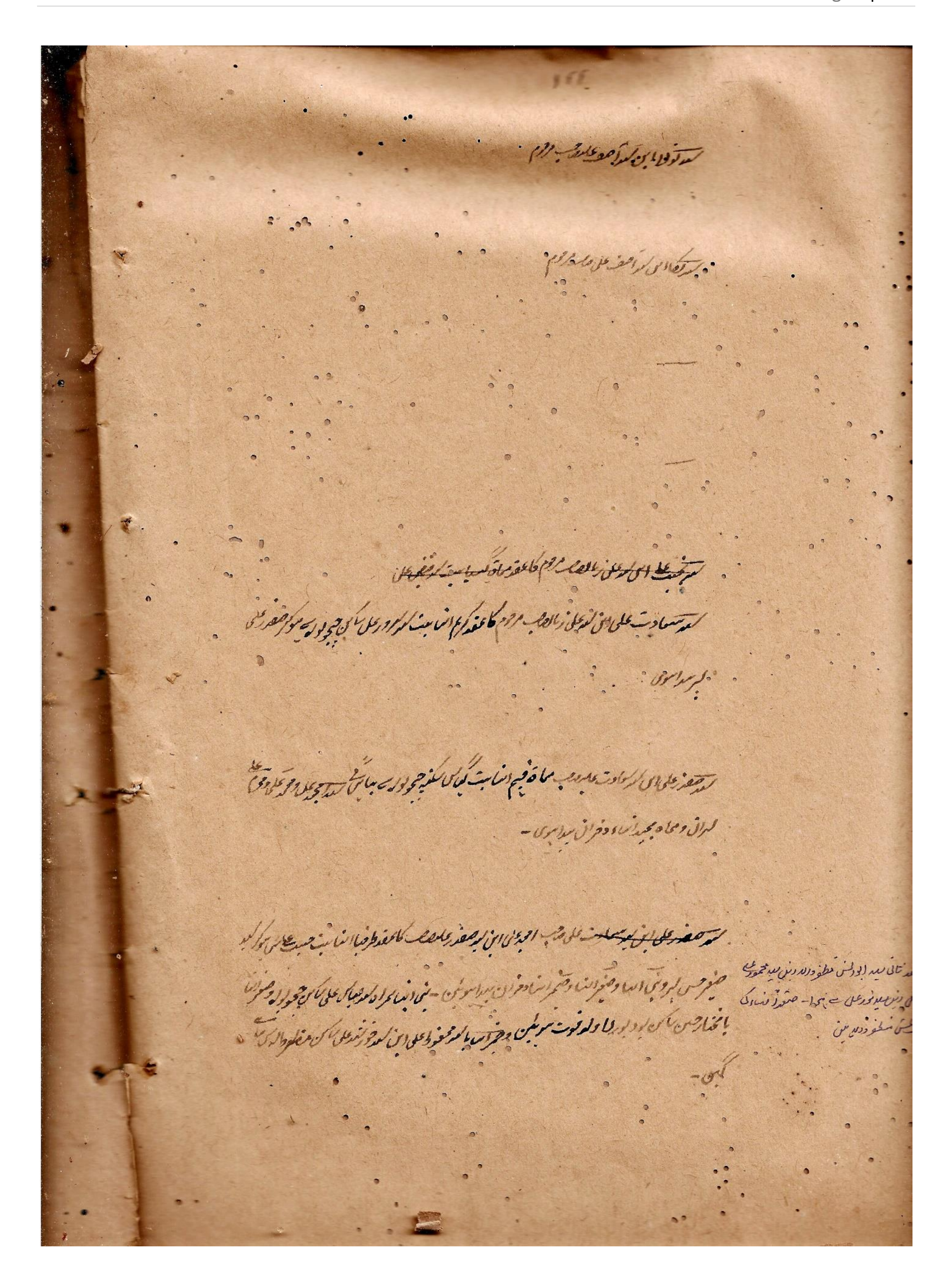
سید رضا علی ابن سید اشرف علی صاحب مرحوم

سید الحاج حسن ابن سید اشرف علی صاحب مرحوم

سید آصف علی ابن سید عاشق علی صاحب مرحوم کا بسمات فہیم النساء بنت محمد علی ساکن دفتر و سہو بی بی پیدا ہوئی [illegible]

ساکن موضع مبتلا ہو کر بیاہی گئے احمد ابن دفتر پیدا ہو کر فوت ہوئی - ہمارا فولاد و اکھاسد آئیر

و بسمات بی بی دختر زندہ رہی - اور دو پسر اور



سید [illegible] ابن سید احمد علی صاحب مرحوم

سید [illegible] ابن سید [illegible] علی صاحب مرحوم

~~سید [illegible] ابن سید [illegible] علی رضا صاحب مرحوم کا عقد [illegible]~~

سید سعادت علی ابن سید [illegible] علی رضا صاحب مرحوم کا عقد [illegible]

[illegible]

سید جعفر علی ابن سید سعادت علی صاحب [illegible]

[illegible] -

~~سید جعفر علی ابن سید~~ [illegible] علی صاحب احمد علی ابن سید جعفر علی صاحب کا عقد [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] -

[illegible]

سید جعفر حسین کی اولاد
موجود پاکستان ہجرت کر گئی

سید جعفر حسین ابن سید امجد علی صاحب۔ کا عقد اسنی النساء بنت سید محمود علی ابن سید فرزند علی۔ اولاد سید انور علی سے ہو کر
لاولد فوت ہو گئیں اور عقد ثانی سید صاحب کا فخر النساء بنت سید عشرت حسین ساکن جھجھولورے سے ہو کر اولاد حسب ذیل

سید محمد علی ابن سید جعفر علی صاحب

سید مکرم علی صاحب ابن سید جعفر علی صاحب کا عقد ہمراہ سعید النساء بنت صادق علی ساکن ملک لنگورہ سے ہو کر دو دختر
حسینی و رقیہ پیدا ہوئیں حسینی کا عقد سید مشتاق حسین ساکن جھجھولورہ سے ہوا ہے

سید محمد مجتبیٰ ابن سید علی زمان کا عقد ہمراہ بیگم بنت سید عباس علی اولاد سید عمر ساکن منبور سے ہو کر سید اوصاف علی
و حسین علی و مقبول علی پیدا ہوئے

سید اوصاف علی ابن سید مجتبیٰ ہمراہ امیر بنت سید ارشد علی ساکن موضع منڈیری حال ساکن جھجھولورے ہو کر
سید عوض علی سید ہمراہ زینب دو برس بعد انہوں نے قبل از مرگ سید مجتبیٰ ایک عورت ساکن موضع ... سے
جس سے سید الطاف حسین پیدا ہوئے۔ ہمراہ زینب کا عقد سید بندہ علی ساکن جھجھولورے سے ہوا۔

سید محمد حسین ابن سید اوصاف علی صاحب

سید محمد عوض علی ابن سید اوصاف علی صاحب

برنجیاں

سید حسن علی ابن سید محمد عابد صاحب کا عقد حمید النساء بنت محمد علی ساکن [illegible] سے ہوا [illegible] چاند علی و جندی و رضی النساء [illegible]

بعد ازاں [illegible] النساء کا عقد سید احمد علی و جندی کا سید [illegible] ساکن [illegible] سے ہوا - ارزم حسین [illegible]

سید چاند علی ابن سید حسن علی

سید ارزم حسین ابن سید حسن علی کا عقد [illegible] النساء بنت سید محمود علی ساکن [illegible] سے ہوا مشتاق حسین و مظہر حسین [illegible]

و مظہر [illegible] و لطیف النساء [illegible] ابن سید اشرف ساکن [illegible] و لطیف النساء [illegible] علی [illegible]

بسہون ساکن [illegible] سے ہوا

سید مشتاق حسین ابن سید ارزم حسین صاحب

سید مظہر حسین ابن سید ارزم حسین صاحب

سید ارزم حسین [illegible] کا عقد ثانی [illegible] ماہ [illegible] بنت [illegible] فیض الحسن [illegible] ماہ [illegible] حسین

ابن سید [illegible] حسین ابن سید حسن علی [illegible]

سید فیض الحسن ابن سید ارزم حسین صاحب

سید [illegible] حسین ابن سید حسن علی صاحب کا عقد ماہ صغریٰ النساء بنت سید [illegible] ساکن [illegible] سے ہوا [illegible]

و شبیر حسین [illegible] و [illegible]

سید عنایت حسین ابن سید وراثت حسین صاحب کا عقد ماہ بانو بنت سید [illegible] حسین سے ہوکر اولاد حسب ذیل

سید شبیر حسین ابن سید وراثت حسین صاحب

سید سعید علی ابن سید نجیب علی صاحب کا ماہ مختاری ساکن [illegible] سے ہوکر اولاد [illegible] اولاد فوت ہوئی

سید نجابت علی ابن سید شبلی کے دو شادیاں ہوئیں - زوجہ اول ماہ [illegible] بنت سید محمد فضل [illegible]
سید عالم علی و سید قاسم علی پسران پیدا ہوئے

سید عالم علی ابن سید نجابت علی صاحب مرحوم کے دو شادیاں ہوئیں زوجہ اول ماہ صاحب دولت
عروج صاحبہ دختر سادات [illegible] سے ہوکر ماہ [illegible] پیدا ہوئی - ماہ مذکورہ کا عقد سید [illegible] علی ابن سید [illegible] علی
ہوا ہے - اور زوجہ دوم سید عالم علی صاحب مذکور ماہ صاحب دولت بنت سید [illegible] ابن سید [illegible] علی
ماہ [illegible] سید [illegible] ساکن [illegible] سے [illegible] اور اولاد فوت ہوئیں

سید قاسم علی ابن سید نجابت علی صاحب کا عقد ماہ بی بی صاحب بنت سید منصور علی ساکن [illegible] سے ہوکر سید [illegible]
و سید [illegible] علی و سید انور علی پسران و [illegible] دختر پیدا ہوئی - [illegible] کا عقد سید [illegible] علی [illegible]
[illegible] سادات [illegible] سے ہوا -

سید اعظم علی ابن سید قاسم علی صاحب کا عقد ماہ زینب النسا بنت [illegible] ساکن [illegible] سے ہوکر سید [illegible] علی
و سید [illegible] علی پسران و ماہ [illegible] دختر پیدا ہوئیں [illegible]
ساکن [illegible] سید [illegible] علی [illegible]

سید سجاد علی ابن سید اعظم علی کے دو شادیاں ہوئیں زوجہ اول ہماۃ زاہدہ النساء بنت سید انور علی غزنوی خوردی بگا

سید محمد اکبر و از شاد و انشاد دختر پیدا ہوئی ۔ ارشاد و انشا کا انتقال ہوا

واحد علی

سید محمد حسین ابن سید سجاد علی صاحب ہماۃ بگی بنت سید ریاست علی عزاد خوردی جاہر جاگیر سید محبوب علی سید محمود احمد دفتر

پیدا ہوئی

سید محبوب علی ابن سید محمد حسین صاحب کی شادی عقد ہماۃ فرحت النساء بنت سید لیاقت علی ہمشیرہ جناب کی طرف سے کوئی اولاد ثمرہ

عقد ثانی ہماۃ کلثوم بنت میاں جی سید اقبال علی کے ہوا اولاد حسب ذیل

~~سید واحد علی ابن سید محبوب علی کی بنت سید محمد~~

~~سید محبوب علی ابن سید محمد حسین صاحب~~ سید سجاد علی کا عقد ہماۃ زہری بنت سید سلیم الدین حمیدہ آباد

یعنی دادی جاری بی بی ~~محمودہ بیگم~~ ۔

سید احمد علی ابن سید محمد حسین صاحب کا عقد کنیز بتول بنت سید مجتبیٰ حسین ابن سید ظہور علی سے ہوا ~~سید مختار حسین~~ سید مختار حسین

و سید نثار حسین پیدا ہوئے ۔

—

سید مختار حسین ابن احمد علی صاحب

سید انور حسین صاحب ابن واحد علی صاحب

واحد علی

سید نثار حسین ابن سید ~~احمد~~ علی صاحب

سید ممتاز علی صاحب مذکورہ بالا کی دوسری ہماۃ زہرہ بنت سید سلیم الدین حیدر کہ دادی انکی جچا زاد بہن تھی [illegible]

جملہ کے بسی [illegible] سید علی حسن و سید مختار حسین پیدا ہوئے - ممتاز النساء و امتیاز النساء و رابعہ النساء [illegible]

ممتاز النساء بالید خاتب علی ابن سید بشارت علی عمزاد خود - امتیاز النساء بالید فضل حسین ابن سید انور علی

ساکن [illegible] و رابعہ النساء بالید محمد علی [illegible] علی ساکن جملہ کے بیاہی گئیں

سید علی حیدر ابن سید ممتاز علی بنت مردان علی ابن امداد علی ساکن [illegible] سید مظفر حیدر و کاظم حسین و [illegible] احمد

و ہماۃ [illegible] پیدا ہوئی - ہماۃ مذکورہ با سید [illegible] حسین ساکن [illegible] بیاہی گئی -

سید مظفر حیدر ابن سید علی حیدر کی شادی ہماۃ لئیق النساء بنت سید محرم علی اولاد سید [illegible] سے ہوکر

انکے دختر ہماۃ اختری پیدا ہوئی - ہماۃ مذکورہ کا عقد مورخہ ۲۳ اکتوبر ۱۹۳۱ء [illegible] سید [illegible] محمد ابن

سید [illegible] احمد صاحب [illegible] سید [illegible] حیدر ابن سید [illegible] ہماۃ اختری کا

وعدہ الواحد صاحب ہوا -

سید کاظم حسین ابن سید علی حسن [illegible] عقد ہماۃ [illegible] اللہ دختر سید صادق علی [illegible] ابن سید مرتضیٰ علی ساکن قصبہ [illegible]

ہوا اور [illegible] سید اقبال [illegible] اولاد سید [illegible] درج ہے - تمام اولاد

[illegible] علی - الوقت [illegible] ہماۃ [illegible] ہے -

سید [illegible] ابن سید علی حیدر صاحب کے دو شادیاں ہوئیں اولاد حسب ذیل ہے

سید ممتاز حسین ابن سید علی حیدر کی شادی [illegible] سید [illegible] مصطفیٰ [illegible]

و سید [illegible] پیدا ہوئے - ہماۃ [illegible] اولاد [illegible] دیلوی -

۱۲۸

سید غلام مصطفی ابن سید مختار حسین صاحب

سید غلام مرتضی ابن مختار حسین صاحب

سید بشارت علی ابن سید اعظم علی صاحب مرحوم زوجہ اول ماہ شرف النساء سے [illegible] علی ...
بیوی سے سید وصی الدین و سید کرامت علی و سید [illegible] و ماہ [illegible] [illegible]

سید وصی الدین ابن سید بشارت علی صاحب کا عقد ماہ [illegible] انساء بیگم سید کرامت علی ابن سید [illegible]
ماہ [illegible] والنساء [illegible] و سید حنیف [illegible] و [illegible] علی [illegible] - [illegible]
ابن سید [illegible] علی [illegible] و [illegible] [illegible] ابن سید واحد علی [illegible]

سید حنیف علی ابن سید وصی الدین کا عقد النساء بیگم سید محمد علی [illegible] اصغر حسین [illegible]

سید اصغر حسین ابن سید محمد حسین کی دو شادیاں ہوئیں زوجہ اول سے کوئی اولاد نہیں دوسرا عقد ماہ
[illegible] حمید و [illegible] ابن سید مختار حسین [illegible] ماہ [illegible]
ابن سید صمد علی اولاد [illegible] [illegible] کی طرف [illegible] ہیں۔

سید [illegible] الحسن ابن سید [illegible] وصی الدین صاحب کا عقد [illegible] سید [illegible] الحسن [illegible] اولاد
حسب ذیل ہے

سید محبوب علی ابن سید وصی الدین [illegible] اولاد [illegible]

۱۲۹

سید حسن علی ابن سید نجابت علی ابن سید بشارت علی کی دو زوجہ بودند زوجہ اول بنت سید اشرف علی ابن

سید عباس علی [illegible] سید [illegible] سید نبوت علی [illegible] زوجہ [illegible] زوجہ دوم [illegible]

[illegible] بنت سید [illegible] [illegible] سید امیر [illegible]
[illegible]

سید نبوت علی ابن سید نجابت علی [illegible] بنت سید [illegible]

سید جعفر [illegible] الحسن و سید عز الحسن [illegible]

سید [illegible] الحسن ابن سید نبوت علی [illegible]

سید عز الحسن ابن سید نبوت علی [illegible] مرحوم

سید وزارت حسین ابن سید کرامت علی [illegible] بنت [illegible] امیر حسن و [illegible] حسن [illegible]

[illegible]

سید امیر حسن ابن سید وزارت حسین [illegible]

سید [illegible] حسن ابن سید وزارت حسین [illegible]

سید اکبر حسین ابن سید وزارت حسین [illegible]

سید [illegible] حسین ابن سید [illegible] بنت [illegible]

۱۳۰

ابن محمد علی ابن
سید بشارت علی عرف [illegible] مرحوم اولاد دختر [illegible] ہے

سید بشارت علی ابن سید اعظم علی عرف [illegible] مذکور بالا کا دو لڑکا [illegible] ماہ [illegible] سید [illegible] علی [illegible] کی لڑکی [illegible] مرحوم [illegible]
سے ہوئی سید جمال علی و سید کمال الدین [illegible]

سید جمال علی ابن سید بشارت علی عرف [illegible] مرحوم

سید کمال الدین ابن سید بشارت علی عرف [illegible] مرحوم کی شادی [illegible] دختر [illegible] سید [illegible] کی ہمشیرہ [illegible]
سید [illegible] اور [illegible] اسما [illegible] سید [illegible] ۔ [illegible] سید ممتاز حسین کی [illegible]
[illegible] اور [illegible] سید [illegible] سید عبدالمطلب کی اولاد [illegible]

سید [illegible] ابن سید کمال الدین [illegible] کی شادی [illegible] سید [illegible] علی [illegible] الدولہ [illegible]
[illegible] اولاد [illegible] محمد حسنین و احمد حسنین و [illegible] بیگم و [illegible] بیگم [illegible]
و خدیجہ الکبریٰ عرف عابدہ بیگم

سید نادر علی ابن سید قاسم علی کا عقد ہمراہ کوثری بنت سید عباس علی دہی سید ثابت علی سے ہوا سید نقی علی
و انور علی و ہمراہ مفضلت ایشان سید اسموی ہمراہ مذکورہ سید کرامت علی ابن سید نادر علی ساکن موضع جمچولہ
سے ہوا ہے —

سید حفیظ علی ابن سید نادر علی صاحب کا عقد ہمراہ بنت سید شاہ سید شیخ عبد اللہ عرف میاں جی مرزا ساکن
ساکن شہر سے ہوا تیسرے ایشان و اولاد ایشان دختر ابن سید ابن شفیع ایشان با حکم الٰہی دین عالم الٰہی تشریف بازار
شید و اولاد ایشان جمیع ابن ساکن سیوہارہ پیدا ہوئیں

سید محمود علی ابن سید نادر علی صاحب کا عقد عقد فتح سوگا اور ایشان کا جد ساہ شہر سیالدہ ہمراہ سعیدہ
بنت مولوی ولایت علی دہی مرحوم شہر الدین حسین بسکونت سیدپور سے ہوا کہ اولاد وہاں سے دو لڑکیاں موجودی فوت ہوئے
عقد ایشان دختر با سید اسموی ساکن باب الوہ موت ہوئی —

سید انور علی ابن سید قاسم علی صاحب مرحوم کا عقد ہمراہ کرامت ایشان سید انور علی سے ہوا کو سید سرور علی و
ارشاد علی ہمراہ دو دختر آمنہ و انیسہ ایشان و ارقام اسا سید اسموی جوئیں — راحت ایشان سید بخار علی ابن
سید اعظم علی عزادخود ہمراہ انیسہ ایشان سید امام بخش ابن سید شیر علی ساکن موضع سردنی ضلع بجنور
و ارقام ایشان سید زخمی جاہ سید تیار علی و اولاد سید جاند ساکن بسنور سے پیدا ہوئیں

سید سرور علی ابن سید انور علی صاحب مرحوم کی شادی بسیر ایشان سید مکرم علی ساکن شہر پورٹ محلہ کمبوہ زادہ
کر دی تھی اور ان کے بطن سے بیٹی ہوئی کو سید منصور علی و سید ظہور علی و سید وارث علی و سید عباس علی عرف باکو علی
و ہمراہ دختر ایشان سید اسموی — ہمراہ مذکورہ سید ذاکر علی ابن سید جانب علی ساکن سیدی کی ہوا ہے

سید مظفر علی ابن سید نور علی صاحب با ماہ خدیجہ بنت ہاشم علی ... کوئی اولاد نہ ہوئی ...

سید ظہور علی ابن سید نور علی با ماہ مہندی بنت ... سید محمد حسن وراثت علی پیدا ہوئے

سید محمد حسن ابن سید ظہور علی صاحب با عقد ماہ عزت النسا بنت ... سید محمد حسن و محمد حسین

سید حسین و کنیز فاطمہ و کنیز فاطمہ ... پیدا ہوئے

سید حسن ابن سید محمد حسن صاحب

سید حسن ابن سید محمد حسن صاحب

سید حسین ابن سید محمد حسن صاحب

سید وراثت علی ابن سید ظہور علی صاحب از زوجہ اول ماہ زینب النسا بنت سید سجاد حسن ... سید اختر حسن

و از زوجہ دوم ... بنت سید غلام عباس ... اولاد حسب ذیل

سید اختر حسن ابن سید وراثت علی صاحب

سید وارث علی ابن سید نور علی صاحب ماہ ... بنت سید ارشاد علی ... لا ولد فوت ہوئی

سید غلام عباس عرف بابو علی ابن سید نور علی صاحب با ماہ ... بنت سید امیر علی ...

۱۲۲

سلسلہ لنگکوڑہ کی سید مشتاق حسین لڑکا دختر فاطمہ دختر بانو پیدا ہوکر لڑکا فاطمہ با محسن پیدا ہوا لڑکا مہدی علی لڑکا ہادی حسن
دختر بانو با سید خیرات علی ابن سید طہور کی عقد ہوا ہے۔

سید مشتاق حسین ابن سید امام حسن [illegible] مرحوم کا عقد اول ہمارا انشا بنت [illegible] حسین ساکن [illegible] سے ہوا عقد ثانی [illegible]
بنت سید حسن ساکن [illegible] سے ہوکر [illegible] لاولد فوت ہو گئیں — عقد ثالثہ با ماہ جبیں انشا بنت سید فضل حسین
ابن سید [illegible] اولاد سید [illegible] اولاد سید سراج الدین [illegible] سید اخلاق حسین [illegible]

[illegible marginal note] ۱۹۱۹ [illegible]

سید اخلاق حسین ابن سید مشتاق حسین صاحب

سید ارشاد علی ابن سید انور علی صاحب مرحوم کا عقد ماہ زینب بنت سید کرامت علی ابن سید [illegible] علی سے ہوکر لڑکا علی حسن
و محمد حسن و ماہ جبیں پیدا ہوئی ماہ [illegible] وارث علی ابن سید [illegible] علی ساکن گنگوہ

سید علی حسن ابن سید ارشاد علی صاحب با ماہ فضل النساء بنت سید [illegible] علی ساکن [illegible] سے شادی ہوئی لڑکا سجاد و
وباقر النساء و [illegible] النساء پیدا ہوئیں ماہ [illegible] النساء با سید سجاد علی ساکن [illegible] و باقر النساء با سید [illegible] حسن ابن سید [illegible]
ساکن [illegible] و [illegible] النساء با سید وارث حسین ابن سید [illegible] ساکن گنگوہ

سید محمد حسن ابن سید ارشاد علی صاحب با شریف النساء بنت امیر علی ابن سید غلام مصطفیٰ ساکن [illegible] پیدا ہوکر
سید باقر علی ہوئے

سید باقر علی ابن سید محمد حسین با [illegible] بنت سید [illegible] ساکن [illegible] سے شادی ہوکر لاولد فوت ہوئی۔

۱۲۲

بعد رحلت جناب علی ان کے بیٹے بشارت علی صاحب مرحوم کا تیسرا عقد ایک زن افغانی کو عہد عالمگیر میں جانب دکن کی

دادی تھی جو کہ رحمت اللہ پیدا ہوا

بعد رحمت اللہ ان کے بیٹے جناب علی حبیب مرحوم کا عقد مجاوران شہر میں ہوا جن سے دو امانت اور جلال

پیدا ہوئے — مسماۃ میر مجاوران شہر میں اور مسماۃ امانت با محمد علی عرف مہدی ساکن بنگلور میں بیاہی گئی اجنانچہ مسماۃ فضیلت بنت محمد علی عرف مہدی کے ان کا اکبر اکبر بیگ ساکن ... اولاد سے

سراج الدین ان کے حسن شہر ہی میں بیاہی گئی — اور ... نے اپنے شہر میں نہ ... اور ...

حال اولاد سید علی تقی ابن سید [illegible]

سید علی تقی صاحب مرحوم اعلی اللہ مقامہ کے دو پسر زوجہ خود سے پیدا ہوئے
سید عبد المطلب و سید محمد ابو طالب
سید عبد المطلب صاحب کے شکم زوجہ خود مسماۃ بتول بنت سید محمد عالم ابن سید
محمد محمود ابن سید علی ابن سید حسن بنوری سے چار پسر پیدا ہوئے سید سعد اللہ
و سید بہادر علی و سید سراج الدین عرف سید راجو و سید علاء الدین

سید سعد اللہ صاحب کی شادی مسماۃ جمیل بانو عرف جیو بنت مفتیان محلہ قصہ خوانی
سید شریف علی صاحب پیدا ہوئے اور زوجہ ثانیہ مسماۃ زہرا بانو کہ خاندان باقری
یتیمین ان ہمراہ کالا باغ ملک کوئٹہ بلوچستان میں عقد کر کے اپنی ہمراہ لائے تھے
اونکی شکم سے چار پسر و ایک دختر وجود میں آئے سید محمد باقر و سید محمد مسیح و
سید رشد اللہ پسران و مسماۃ جمیلہ خاتون دختر۔ مسماۃ صاحبہ کی شادی سید محمد عبد الرحیم
ابن سید علی اصغر صاحب ابن سید محمد عاقل ابن سید محمد عالم ابن سید محمد محمود ابن سید علی ابن
سید حسن بنوری سے ہوئی۔

سید شریف علی ابن سید سعد اللہ صاحب کے زوجہ اولی سے یعنی مسماۃ فتح دولت بنت
سید علی اکبر ابن سید محمد عاقل ابن سید محمد عالم مذکورہ بالا سے ہوکر سہ پسران و
دیگر دختر مسماۃ وجاہت النساء پیدا ہوئی۔ مسماۃ مذکورہ کی شادی سید محمد حبیب علی
ابن سید فتح علی نابینا ابن سید علی اکبر ابن سید محمد عاقل مذکور بالا سے ہوئی ہے۔
سید نواز علی و سید ظفر علی و سید فیض علی پسران شریف علی۔
سید نواز علی صاحب کی شادی مسماۃ عزت النساء بنت سید قطب علی ہوکر پانچ پسر اور دختران

عالم وجود میں آئے۔ سید ولایت علی و سید واحد علی و سید محمد رضا و سید عباس علی
و سید غالب علی و مسماتان حرمت النساء و کرامت النساء و بی بی رکھی۔ مسماۃ حرمت النساء صاحبہ
با سید غیاث الدین ابن سید فضل علی ابن سید محمد عادل ابن سید محمد عالم ابن محمد محمود دانی
سید علی ابن سید حسن منسوب ہوئی و مسماۃ سعادت النساء صاحبہ با سید مراد علی ابن سید خیر علی و
مسماۃ بی بی رکھی ہمراہ سید حسین [illegible] ابن سید ظفر علی عمزاد سی بیاہی گئیں

سید ولایت علی ابن سید نواز علی کی تین شادیاں ہوئیں۔ زوجہ اول مسماۃ محرم النساء صاحبہ
عرف مومن بنت سید نور الدین احمد سے کوئی اولاد نہ ہوئی
دوسری شادی بی بی النشان بنت سید علی السعید ابن سید اشرف [illegible]
[illegible] نسبی صرف ایک پسر سید امین الدین پیدا ہوئی۔ بعد وفات زوجہ ثانیہ سید صاحب
موصوف نے مسماۃ چاند دولت عرف ببو کو بنت سید غلام علی ملقب بہ بڈا سی تیسری
شادی کی۔ ان کے مسماۃ امیر دولت پیدا ہوئیں جنکی شادی سید تراب علی ابن سید رفیق علی
ہوئی ہے

سید امین الدین صاحب کی شادی مسماۃ نفیس النساء بنت سید ارشاد علی سے ہو کر دو فرزند
اور سہ دختران مسماتان امام النساء و سلام النساء و ولادت النساء و سید فضل علی و سید [illegible] علی
پیدا ہوئے۔ امام النساء صاحبہ کی شادی ہمراہ سید ذاکر علی ابن سید ممتاز علی اولاد سید
علی اکبر اولاد سید محمد محمود و سلام النساء صاحبہ کی شادی با سید حیات علی پسر سید واجد علی پسر نواز علی
اولاد سید عبد المطلب و مسماۃ ولادت النساء صاحبہ با سید غلام امام پسر سید مبارک الدین پسر سید معز الدین
اولاد سید غلام محمد ثانی سے ہوئی تھی
سید فضل علی ابن سید امین الدین کی شادی مسماۃ حبیب النساء صاحبہ بنت سید عبد اللہ سے [illegible]

سید حسن سعید اولاد سید محمد محمود سی ہوکر سہ پسر سید تفضل حسین و سید محمد حسین و
و سید غلام عباس و سماۃ تہنیت النساء و کریم النساء دو دختران سید ابو الحسن پیدا ہوئیں۔ تہنیت النساء
صاحبہ ہمراہی سید انیس ابن سید قربان علی ابن سید ریاست علی اولاد سید علی اکبر و کریم النساء صاحبہ
باسید عبد الرحمن ابن سید نایق علی ہمراہ خود سی عقد ہوا ہے

سید تفضل حسین ابن سید فضل علی اولاد مولوی سید شریف علی کی شادی سماۃ
صلاحت النساء صاحبہ بنت سید تیمور علی سی ہوکر سماۃ امینت النساء دختر و سہ پسران
تجمل حسین و مقرب حسین و تصدق حسین پیدا ہوئے سماۃ امینت النساء صاحبہ ہمراہی
سید مرتضی علی پسر سید نایق علی کے بیاہی گئیں

سید تجمل حسین صاحب کی شادی موصوف النساء صاحبہ بنت سید ضامن علی اولاد سید محمود سی
ہوکر سید شوکت حسین و سید محمد ذکریا و مختار حسین سہ پسران پیدا ہوئے بعد وفات سماۃ
مذکورہ عقد سماۃ بنیادی بنت سید محمد علی عرف مبالی صاحب ساکن بیدولی سے ہوکر کوئی اولاد نہ ہوئی بعد چلت

سید شوکت حسین صاحب کے شادی سماۃ صغری بنت سید مطلوب علی اولاد سید عبد المطلب سی
ہوکر ایک پسر امیر الحسن پیدا ہوا بعد وفات سماۃ مذکورہ عقد ثانی دختر حکیم سید انور علی ساکن
سیوہارہ سی ہوکر اولاد حسب ذیل ہے

سید محمد ذکریا عرف سید ضمیر الحسن کے شادی شبیر النساء صاحبہ سی ہوکر بنت سید عبد الغنی داکر سے
ہوکر اولاد حسب ذیل ہوئے

١٣٩

سید مختار الحسین صاحب کی شادی مسماۃ نفیس النساء صاحبہ بنت سید محمد حسین ابن سید مرتضیٰ علی صاحب
اولاد سید عبد المطلب سے ہو کر اولاد حسب ذیل وجود میں آئے

سید مقرب حسین کی شادی حجاب النساء صاحبہ بنت سید ذوالفقار علی سے ہوا تھا مسماۃ مذکورہ
لاولد فوت ہوگئیں بعد ازاں سید صاحب کی مسماۃ وحید النساء صاحبہ بنت سید محمد سعید صاحب سے
کیا مسماۃ وہ بھی لاولد فوت ہوگئیں اور تیسرا نکاح ریاست بہاولپور میں کیا تھا ۔ بہاولپور میں
خود و مسماۃ کی رحلت کی والدہ عالم زوجہ ثالثہ سے کوئی اولاد چھوڑی نہ ظاہر ہے

سید تصدق حسین ابن سید تفضل حسین صاحب کی شادی مسماۃ عظیم النساء صاحبہ بیوہ
محمد سعید لاولد عبد المجید بنت عبد الرحمن سے ہو کر ایک پسر محمد صدیق پیدا ہوئی

سید محمد صدیق کی شادی مسماۃ اشتیاق فاطمہ بنت حافظ سید احمد حسین سے ہو کر ایک دختر
مجمع فاطمہ پیدا ہوئے ۔ فائدہ جبکہ شادی عبد الغفور ابن سید محمد جعفر اولاد سید مرتضیٰ علی کی ہوئی
مسماۃ عظیم النساء صاحبہ بیوہ عبد المجید بنت عبد الرحمن کا ترکہ مسماۃ کو پہونچا تھا بعد انتقال
مسماۃ مذکورہ کے ترکہ جائداد محمد صدیق کو پہونچا اور محمد صدیق کی شادی مسماۃ اشتیاق فاطمہ
دختر حافظ سید احمد حسین صاحب ہوئی تھی چنانچہ سید محمد صدیق کی ایک دختر ہوئی تھی [illegible] محمد صدیق کی
رحلت کی حافظ صاحب نے دعوی بعوض مہر اپنی دختر کا کر کے بمقابلہ دختر صدیق ڈگری حاصل کر کے
جائداد نیلام کرا لے اور خود دختر [illegible]

بنت محمد صدیق اولاد سید واحد علی برادران
عقد ثانی سید تصدق حسین کا مسماۃ لطیف النساء صاحبہ سے ہو کر ایک پسر و ایک دختر پیدا ہو
سید محمد سعید [illegible] اور [illegible] صدیق النساء دختر ۔ دختر مذکورہ کی شادی بہمراہی [illegible]
امیر علی ابن سید ابو القاسم حسین اولاد سید کمال [illegible] ابن سید معظم [illegible]

۱۲۰

سید محمد سعید کی شادی بہمراہی صغری بنت سید زاہد حسین ابن سید قاسم علی اولاد سید عبد المطلب کی ہو کر اولاد حسب ذیل پیدا ہوئے رفیق شادی ابن محمد سعید ہم ۲۱ دلائی ۱۹۰۱ء جمعہ ۶ ارجب الثانی ۱۳۲۲ ہجری

[illegible]

سید محمد حسین ابن سید فضل علی صاحب کا شادی عقد نصیب النساء صاحبہ بنت حافظ سید لطف علی سے ہو کر اولاد فوت ہوئی

سید غلام عباس ابن سید فضل علی صاحب کی شادی عقد مسماۃ حنیف النساء صاحبہ اولاد سید غلام محمد [illegible] اولاد و نہ رواج ان سے ابن محسن ہو سکی ہو کر غلام حیدر عرف حیدر حسین ابن سید موسی ایجاد مذکورہ کے عقد ثانی سید صاحب موصوف کا مسماۃ لطف النساء صاحبہ بنت سید سجاد علی ابن سید جواد علی سے ہو کر قمر حسین و جعفر حسین و عشق حسین سہ پسران و مسماۃ جعفر النساء دختر سید امداد حسین رحلت مسماۃ لطف النساء صاحبہ یکم مئی ۱۹۰۷ء روز چہارشنبہ مطابق ۱۷ ربیع الاول ۱۳۲۵ ہجری و انتقال سید صاحب ۲۹ نومبر ۱۹۰۷ء یکم ذی قعدہ ۱۳۲۵

سید حیدر حسین ابن سید غلام عباس کا عقد شادی بہمراہی افتخار النساء صاحبہ بنت سید منور علی ابن سید ذاکر علی ہو کر دو پسران و یک دختر وجود میں آئے اور باقی رہے اور دو دختران نام نامعلوم صغر سنی فوت ہوئیں — سید محمد عادل و سید محمد کامل و مسماۃ حیات النساء دختر — مسماۃ حیات النساء عرف خیرات النساء کی شادی سید محمود الحسن ابن سید ذاکر علی ابن سید خالق علی سے ہوئی ہے

سید محمد عادل کی شادی ام کلثوم بنت سید نذیر حسین عم زادی ہوئی ہے ہو کر اولاد حسب ذیل پیدا ہوئی رفیق شادی ۳۰ دسمبر ۱۹۰۱ء ۱۹ ذی قعدہ ۱۳۱۹ء روز دو شنبہ

[illegible]

۱۱۰

سید محمد کامل کے شادی مسماۃ صدیقی خاتم بنت سید ... دختر نواب ... اولاد سید محمد ... کی ہوئی

ہو کر اولاد حسب ذیل

سید نذیر حسین ابن سید غلام عباس صاحب کے شادی مسماۃ ادریسی النساء صاحبہ بنت سید

محمد افضل ڈاکٹر سے ہو کر اولاد حسب ذیل پیدا ہوئی۔ ضمیر الحسن و نصیر الحسن و

شفیع الحسن سہ پسران و مسماۃ ام کلثوم و محمودۃ النساء دختران ام کلثوم کی شادی

ہمراہ سید محمد عادل و محمودۃ النساء

سید ضمیر الحسن کے شادی ۱۶ جون ۱۹۱۳ء ۱۰ رجب المرجب ۱۳۳۱ ہجری روز شنبہ

سید نصیر الحسن

سید شفیع الحسن

سید ... بنت سید ... ۱۹۱۳ء ... ۱۳۳۱ ہجری

سید صغیر حسین صاحب پسر سید غلام عباس صاحب کے شادی اول مسماۃ ام سعیدہ بنت سید احمد علی

ابن سید امام حسن صاحب اخون جی سے ہو کر دو دختران وحیدہ و حمیدہ و ایک پسر پیدا ہوا

وحیدہ بیگم با سید نصیر الدین حیدر پسر سید جلال الدین حیدر و حمیدہ بیگم با سید نثار حیدر

پسر ہو کر ارحیدہ سن بیانی کی بعد انتقال اہلیہ سید صاحب مسماۃ ام سعیدہ صاحبہ ۱۳ اگست ۱۹۰۰ء

۱۱ رجب سنہ ۲۵ ۱۹۱۳ء اور ہمراہ ... عقد ثانی سید ... ہمراہ انیس فاطمہ بنت سید

مراد حیدر ڈاکٹر رسول سرجن خان بہادر سے ہوکر مسماۃ نفیس فاطمہ پیدا ہوئیں اور علی سید ابوالحسن

پسر مولوی سید محمد حسن ... ابن نانو ... اولاد سید سراج الدین احمد ... مشہور سے کی ہوئی اور انتقال

انیس فاطمہ صاحبہ کا ۱۵ اکتوبر ۱۹۱۸ء ۹ محرم الحرام ۱۳۳۷ھ یوم ... کو ہوا اور عقد یکم جنوری ۱۹۰۸ء

بروز جمعہ ۱۱ جون ۱۹۰۸ء ۱۱ جمادی الآخر ۱۳۲۶ھ کو ہوئی تھی اور انتقال ان کی بعمر ... کے

لڑکے کا ... ہوا ہے

سید محمد حسن پسر سید غلام مصطفیٰ کی دو عقد ہوئی۔ اول مسماۃ ... بنت سید ذوالفقار حسین پسر

سید ذوالفقار حسین اولاد سید سراج الدین احمد سے ہوئی تھی قبل شادی رخصتی کے طلاق دیدی گئی

اور عقد ثانی بہمراہی نثار فاطمہ بنت مراد حیدر ... سے ہوکر بہ عمری ... کے

عمر حسن نے ۱۰ انتقال بمقام لکھنؤ بروز شنبہ ۱۵ مارچ ۱۹۰۶ء ۱۹ ذی الحجہ ۱۳۱۹ھ کیا اور وہیں

دفن کیے گئے۔ ... [illegible]

سید فائق علی پسر سید امین اللہ صاحب کی دو شادیاں ہوئیں اول زوجہ اول مسماۃ جمعیت النسا

بنت سید عاشق علی ابن سید محمد قائم سے ... ہوکر فوت ہوئی صرف ایک دختر مسماۃ

احمد النساء ... شادی سید اکرم علی پسر سید محمد اسمٰعیل اولاد سید غلام ... سے

ہوئی تھی۔ اور زوجہ ثانیہ مسماۃ اہلبیت النساء بنت سید محمد اسمٰعیل مولوی سے اولاد

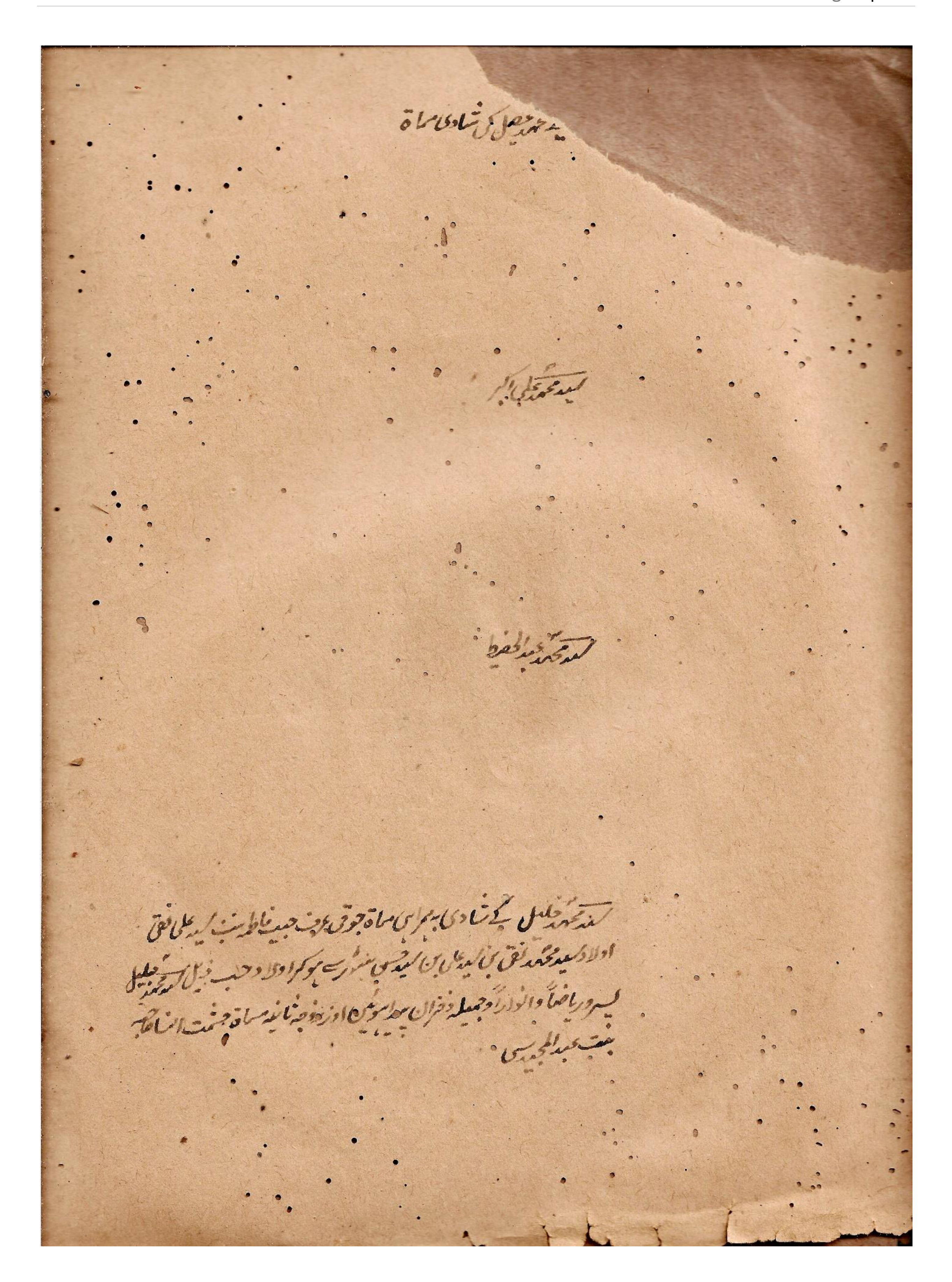
سید غلام ... ہوکر سید عبدالرحمن و سید محمد ... پسران و مسماۃ توصیف النساء

پیدا ہوئی مسماۃ توصیف النسا بعمر دو سال فوت ہو گئے اور اہلیت النسا ہی …

سید عبد الرحمن کی شادی مسماۃ کریم النسا بنت سید فضل علی عمزاد خود سے ہو کر تعظیم النسا
کی شادی سید عبد المجید سے ہوئی تھی سید صاحب نے رحلت کی کوئی اولاد نہیں چھوڑی
موجودات کی مسماۃ مذکورہ کا عقد ثانی سید تصدق حسین پسر سید تفضل حسین اولاد
مولوی سید محمد … صاحب سے ہوا تھا۔

سید محمد مرزا فضلی ڈاکٹر کی شادی مسماۃ ذکی النسا بنت سید قائم علی سے ہوئی تھی مسماۃ
صاحبہ نے رحلت کی کوئی اولاد نہیں چھوڑی عقد ثانی سید صاحب کا امنیت النسا بنت سید تفضل حسین
ہو کر سید عبد الرشید و محمد خلیل پسران و بشیر النسا و نیاز النسا (ادریس النسا) پیدا ہوئے بشیر النسا کی
شادی سید ضمیر الحسن پسر سید تجمل حسین … اولاد مولوی سید … علی و ادریس النسا
ہمراہ سید نذر حسین پسر … عباس سے ہوئی ہے
عقد ثانیہ سید صاحب کا نیاز النسا معروف بھوری بنت سید قاسم ساکن نگینہ بتعین مہر مبلغ
ماہانہ ۱۶ روپیہ ہو کر سید محمود الحسن و سید احمد حسین پسران و نیاز النسا و شفیع النسا دختران
پیدا ہوئیں۔ عقد شادی نجم النسا کا سید اشفاق علی ساکن نگینہ و عقد شفیع النسا کا
سید محسن ابن سید حسن سعید ابن سید شہامت سعید ڈاکٹر سے ہوا ہے

سید عبد الرشید کی شادی مسماۃ رشیدہ النسا بنت سید عبد المجید سے ہو کر سہ پسران
وجود میں آئے سید محمد عقیل و سید محمد عبد العزیز و سید محمد عبد الحفیظ

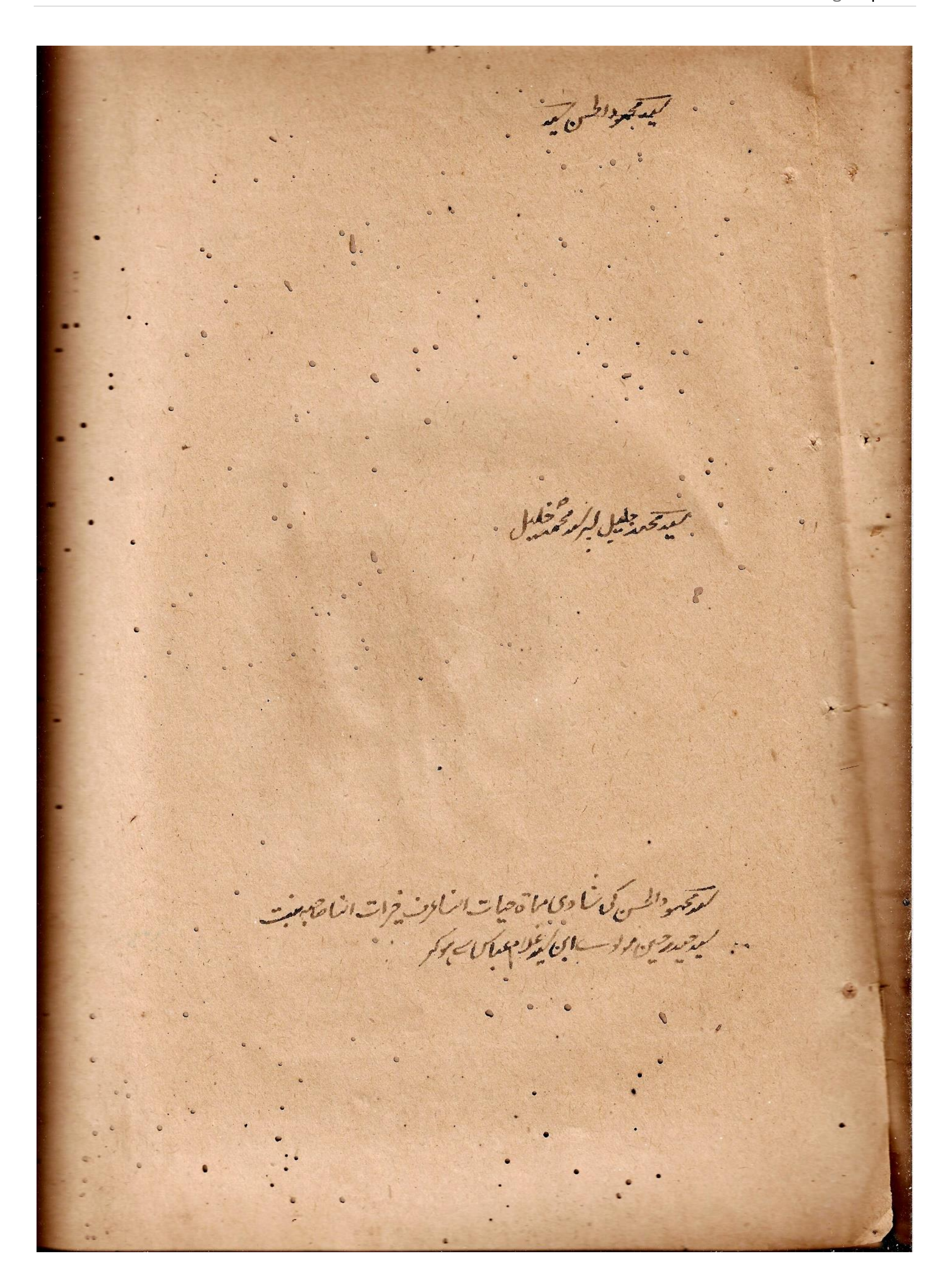


سید محمد جمیل کی شادی سماۃ

سید محمد علی اکبر

سید محمد عبد الحفیظ

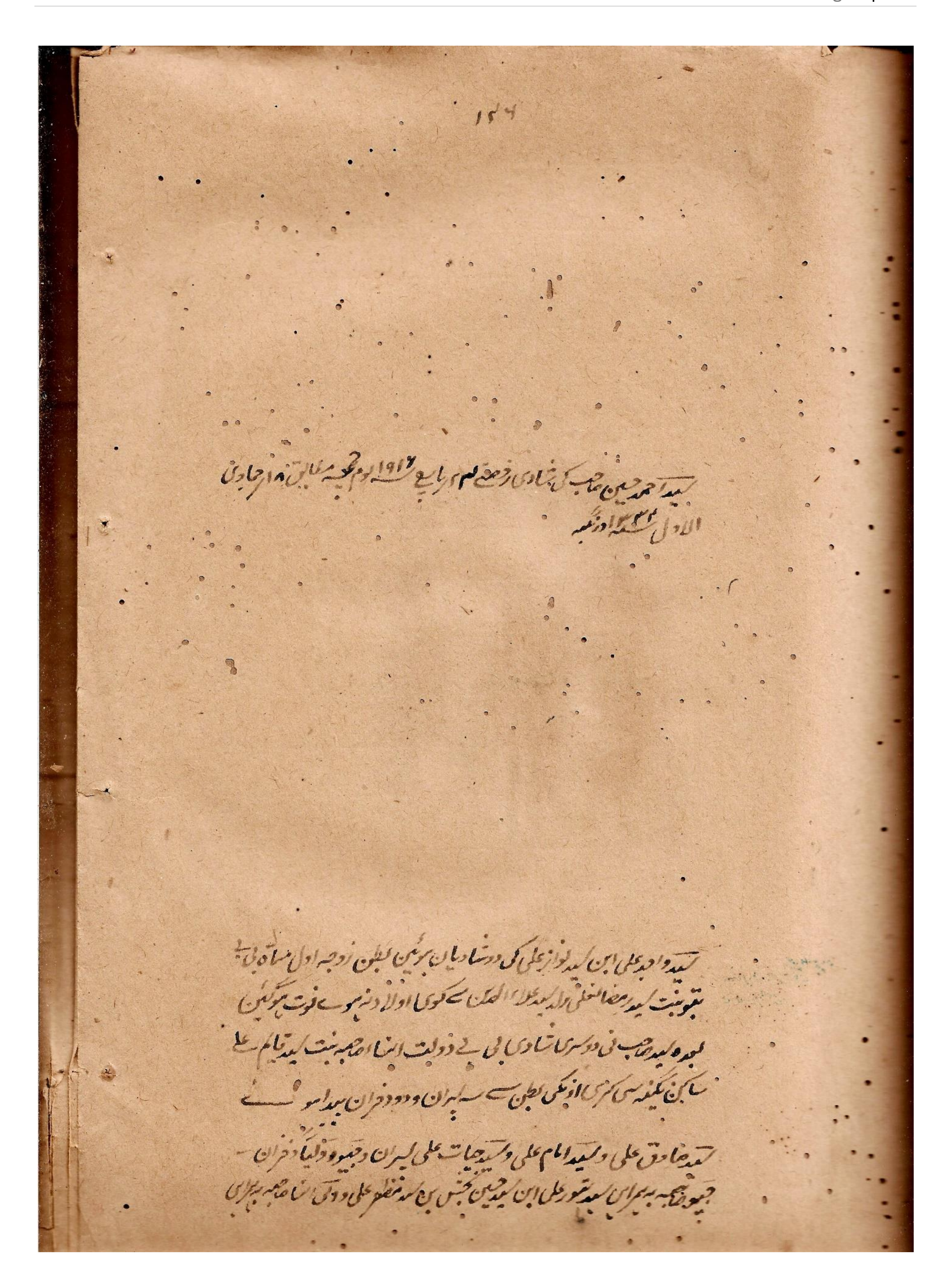
سید محمد جلیل کی شادی ہمراہی سماۃ جوتی عرف حبیب فاطمہ بنت سید علی تقی
اولاد سید محمد تقی بن سید علی بن سید حسن منور سے ہو کر اولاد حسب ذیل سید محمد جلیل
پسر ریاض و انوار و جمیلہ دختران پیدا ہوئیں اور زوجہ ثانیہ سماۃ حشمت النساء بیگم
بنت عبد المجید سے



سید محمود الحسن سید

سید محمد جلیل ابن سید محمد خلیل

سید محمود الحسن کی شادی ماہ حیات النساء عرف خیرات النساء صاحبہ بنت
سید حمید حسین مرحوم ابن سید غلام عباس سے ہوکر



سید احمد حسین صاحب کی شادی ۲۷ مارچ ۱۹۱۶ء یوم جمعہ مطابق ۱۸ جمادی الاول ۱۳۳۴ھ روز جمعہ

سید واحد علی ابن سید نواز علی کی دو شادیاں ہوئیں بطن زوجہ اول مسماۃ بی بی
بتو بنت سید رضا علی والد سید علاء الدین سے کوئی اولاد نہ ہوئے فوت ہو گئیں
بعدہ سید صاحب نے دوسری شادی کی بی بی دولت النساء صاحبہ بنت سید قائم علی
ساکن نگینہ سے کی جس کی بطن سے سہ پسران و دو دختران پیدا ہوئے
سید صادق علی و سید امام علی و سید حیات علی پسران و جیبو و دلیا دختران
جیبو صاحبہ ہمراہ سید تہور علی ابن سید حسین بخش بن سید مظفر علی و دلی النساء صاحبہ ہمراہی

سید برخوردار علی ابن سید بشارت علی مولوی کا عقد ہوا۔

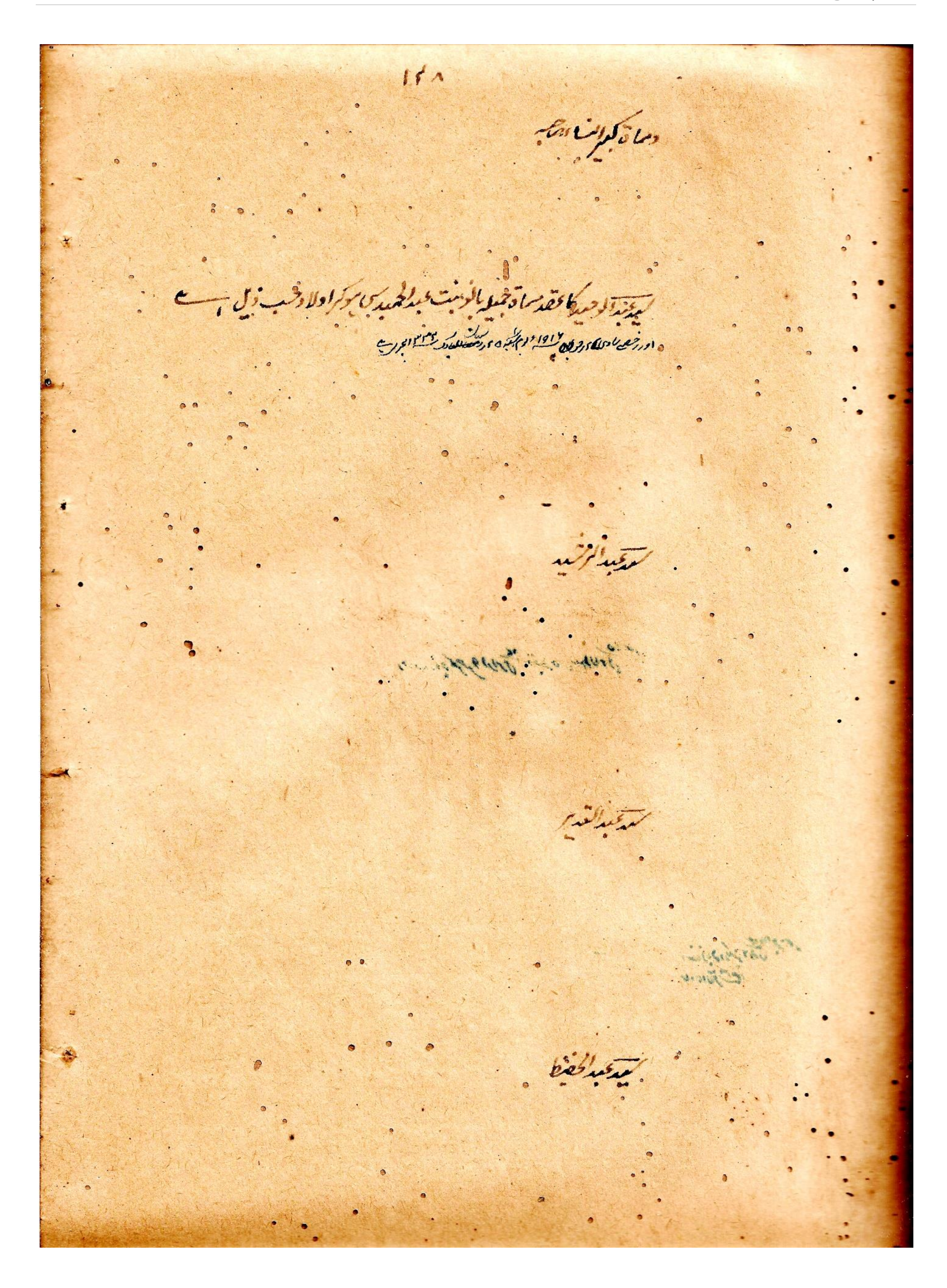
سید ہادی سید صادق علی بتلاش روزگار گئے تھے واپس نہ آئے

سید امام علی کا عقد مسماۃ عظیم النساء صاحبہ بنت سید شہاب الدین اولاد سید مظہر ابن سید حسن محمد
سے ہو کر سید انعام علی و سید محمود علی پیدا ہوئے و مسماۃ حلیم النساء دختر و مسماۃ
سکینہ۔ مسماۃ حلیم النساء صاحبہ کی شادی سید اکرام علی ابن سید منور علی و مسماۃ
سکینہ کا عقد شادی برادر سید میر علی ابن سید نور علی سے ہوا ساکن ترکولہ نور علی

سید انعام علی کا عقد نظام النساء بنت سید سجاد علی سے ہو کر ایک پسر و ایک دختر عبد العزیز
عرف منڈہو و عزیز النساء پیدا ہوئے۔ مسماۃ مذکورہ کا عقد سید غلام حیدر ابن
سید احمد علی سے ہوا۔

سید عبد العزیز عرف منڈہو کا عقد معروف النساء بنت سید مہر علی ساکن ترکولہ سے
ہو کر ایک پسر و دو دختران سید عبد الوحید و مسرور النساء و بانو پیدا ہوئیں۔ مسرور النساء
پیدا ہوئیں۔ مسرور النساء کا عقد سید امجاد حیدر ابن سید جلال الدین سے و بانو کا عقد منور حسین
عرف منو ابن سید دلدار علی اولاد ثناء اللہ ترکولہ داران سے ہوا اور عقد ثانی سید صاحب کا
بوفات مسماۃ مذکورہ کی صغیر النساء صاحبہ بنت سید اشرف علی ساکن ترکولہ سے ہو کر اولاد
حسب ذیل سید عبد الرشید و عبد القدیر و عبد الحفیظ پسران و نفیر اکبر و اصغر
و عابدہ وجود میں آئے نفیر النساء صاحبہ ہمراہ عبد العلیم ابن سید نقی حیدر مولوی فائق

[illegible]



۱۴۸

دمساۃ کبیر النساء صاحبہ

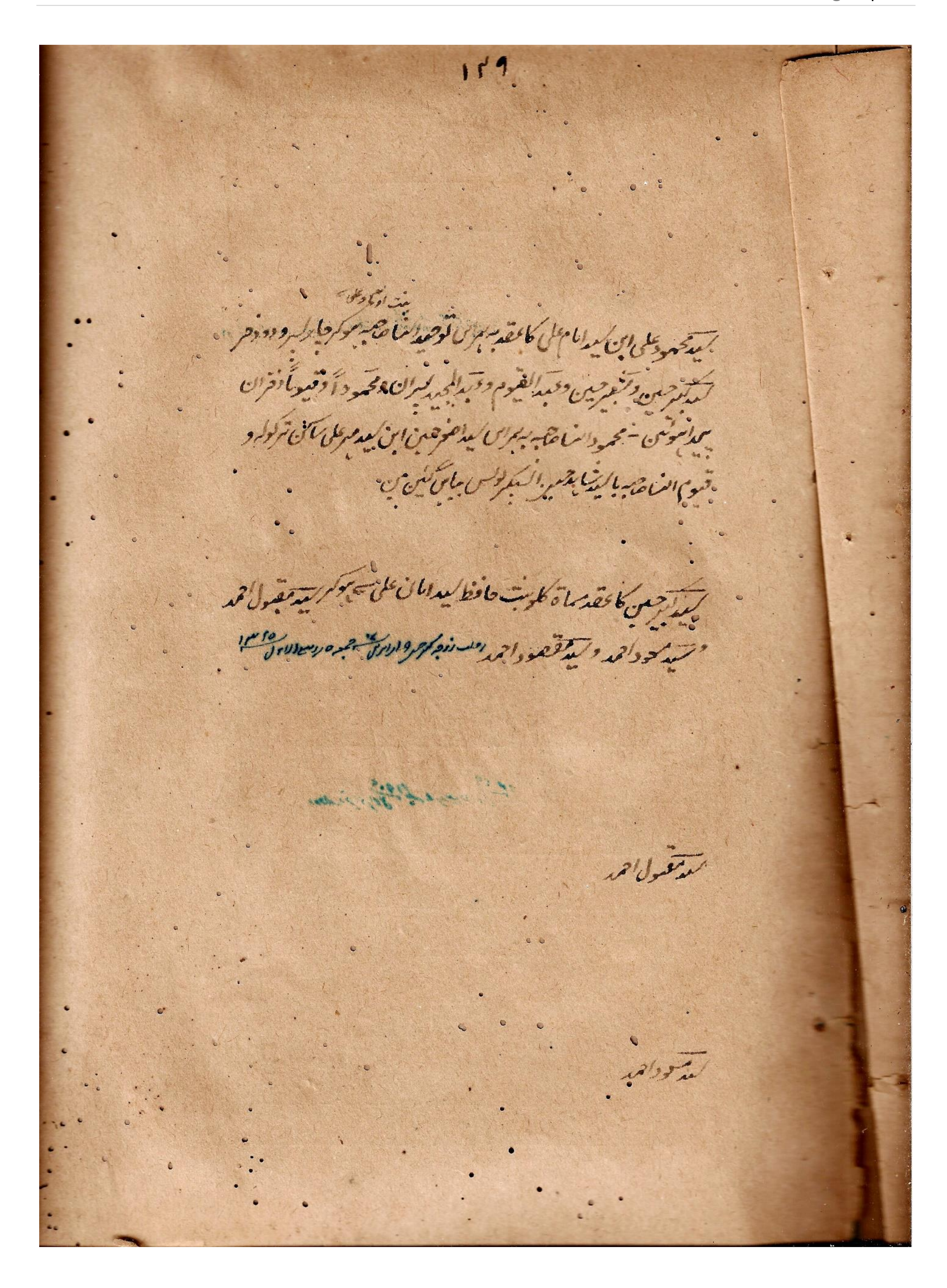
سید عبد الوحید کا عقد مساۃ جمیلہ بانو بنت عبد الحمید سے ہو کر اولاد حسب ذیل ہے

اور رخصتی [illegible] ۱۹۱۶ء [illegible] ۲۵ [illegible] ۱۳۳۴ ہجری ہے

سید عبد الرشید

سید عبد القدیر

سید عبد الحفیظ



۱۲۹

سید محمود علی ابن سید امام علی کا عقد ہمراہ توحید النساء صاحبہ ہو کر چار پسر و دو دختر

سید اکبر حسین و اصغر حسین و عبد القیوم و عبد المجید پسران محمود و رقیہ و [illegible] دختران

سید اصغر حسین - محمود النساء صاحبہ ہمراہ سید اصغر حسین ابن سید مہر علی ساکن [illegible] و

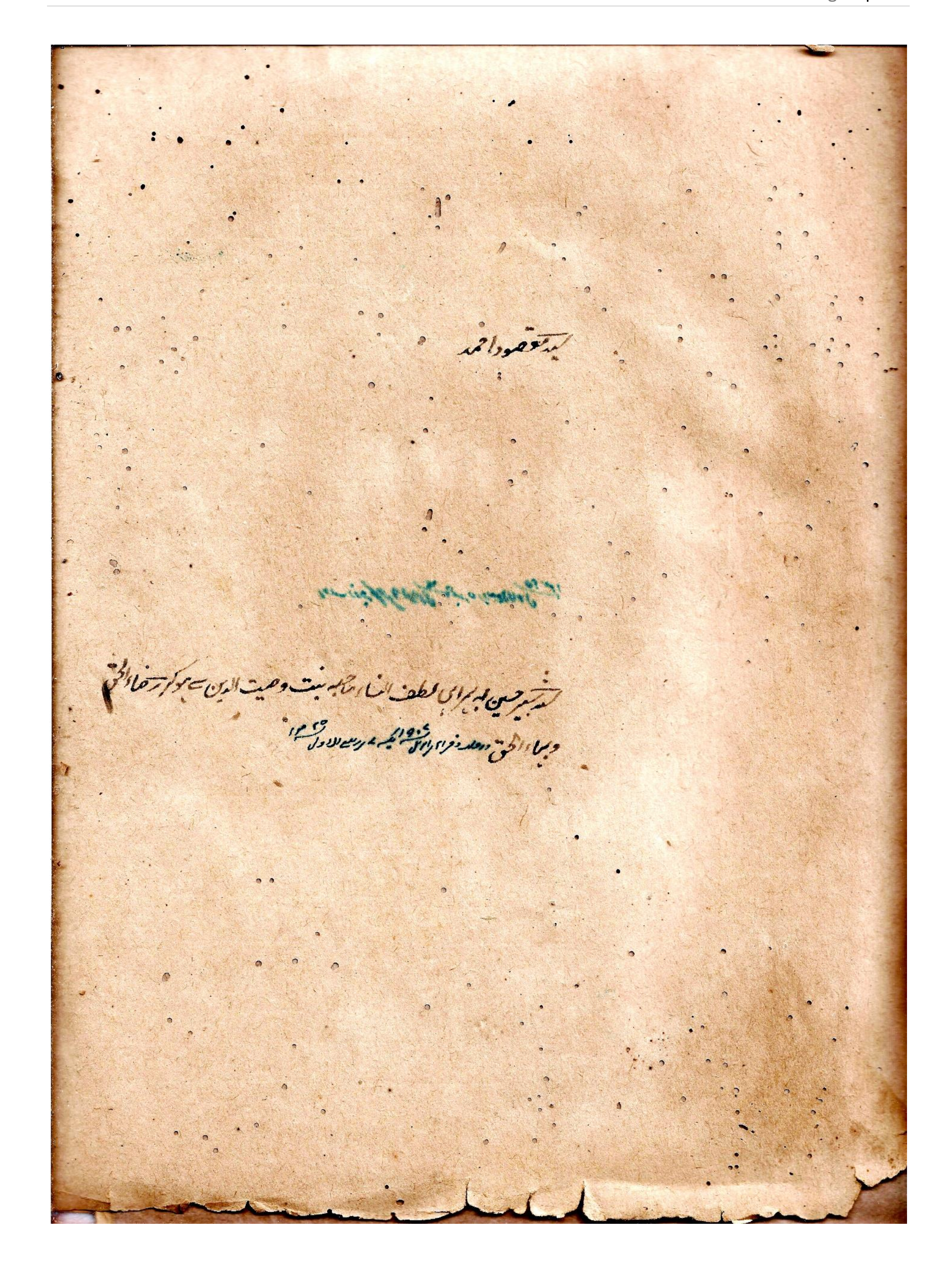
قیوم النساء صاحبہ با سید شاہد حسین۔ [illegible] گئیں ہیں

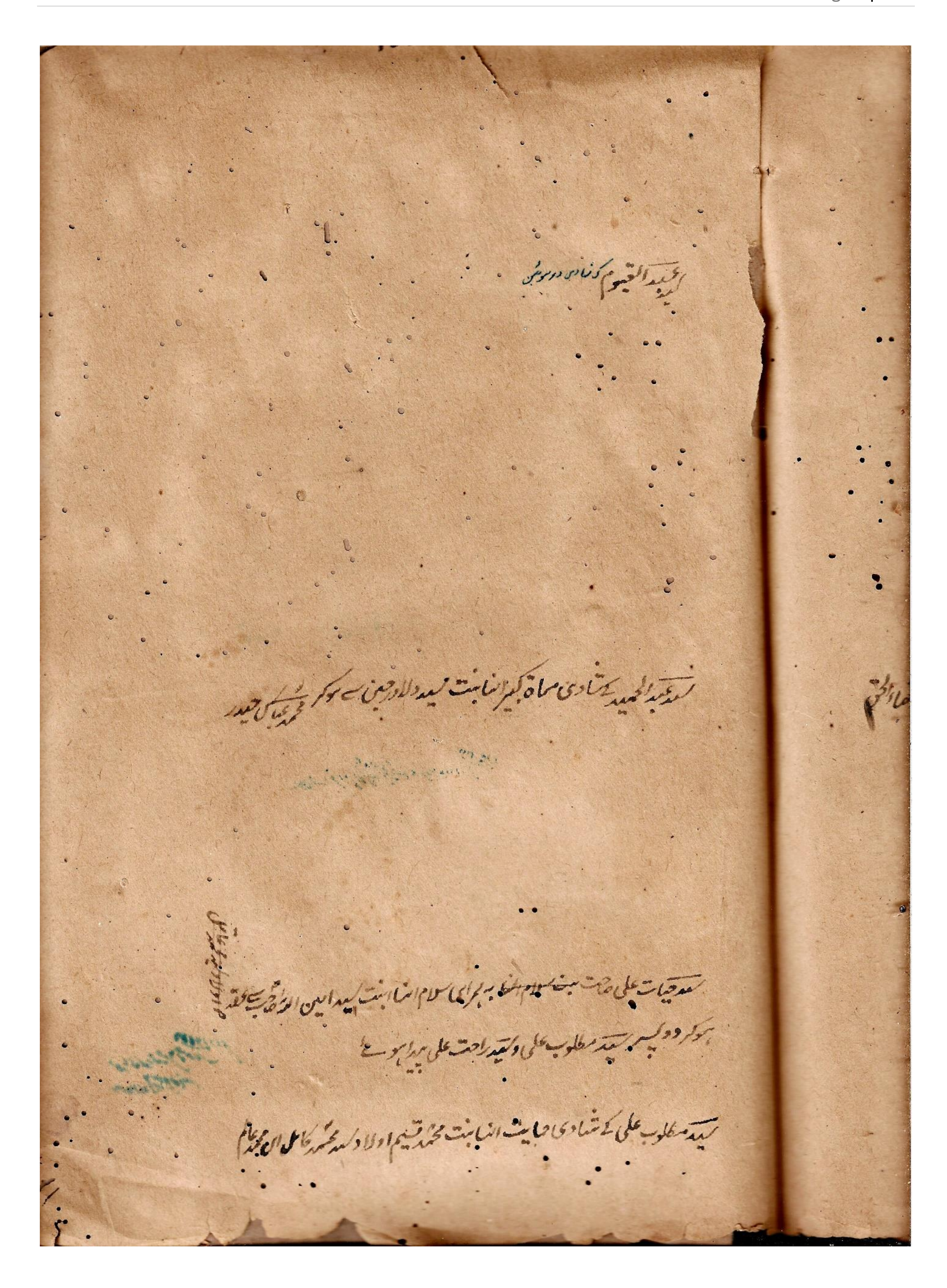
سید اکبر حسین کا عقد سماۃ کلثوم بنت حافظ سید امان علی سے ہو کر سید مقبول احمد

و سید محمود احمد و سید مقصود احمد [illegible] ۵ ربیع الاول ۱۳۲۵

سید مقبول احمد

سید مسعود احمد





سید عبد القیوم کی شادی درویش

سید عبد الحمید کی شادی مساۃ کبیر النسا بنت سید دلاور حسین سے ہو کر محمد عباس حیدر

سید حیات علی [illegible] بنت [illegible] النسا بہ ہمراہی سلام النسا بنت سید امین الدین [illegible] عقد ہو کر دو پسر سید مطلوب علی و سید راحت علی پیدا ہوئے

سید مطلوب علی کی شادی حمایت النسا بنت محمد قسیم اولاد سید محمد کامل ال محمد عالم

سی ہو کر بعدہ پسر و دو دختر سید احمد حسین و سید محمد حسین و سید تسلیم حسین پسران و شفاعت
و صغریٰ دختران پیدا ہوئیں۔ شفاعت النساء صاحبہ بہمراہی سید افتخار علی ابن سید عباس علی
اولاد سید محمد کامل و صغریٰ النساء صاحبہ بہمراہی شوکت حسین ابن سید مجتبیٰ حسین اولاد سید ابو علی
مولوی سے عقد شادی ہوا۔

سید حافظ احمد حسین کا عقد کنیز رسول بنت حافظ کرامت سید عرف منے نواب سے
ہو کر اولاد سید محمد کامل سے برادری بطن سے سید رحمت حسین و سید محمود الحسن
پسران و طفیل فاطمہ و اشفاق فاطمہ و مختار فاطمہ تولد ہوئے۔ طفیل فاطمہ سید عبد الکریم
عم زادہ خود پسر سید محمد حسین و اشفاق فاطمہ بہمراہی سید تصدق حسین ابن سید مجتبیٰ اولاد
مولوی سید شریف علی و مختار فاطمہ بہمراہی سید نصیر الحسن ابن سید ضیاء الحسن اولاد
سید علی ابن سید حسن مشہوری بیاہی گئیں

سید رحمت حسین صاحب کی شادی ۲ بہمراہی [illegible] فاطمہ بنت سید احسن سعید اولاد
سید شفاعت سعید ڈاکٹر اولاد سید محمد عاقل سے ہو کر سید ریاست حسین و مساوات حسین
پسران و رئیس فاطمہ دختر پیدا ہوئیں
اور دوسری شادی ہمراہ عشرت النساء بنت سید زاہد حسین ابن سید قاسم علی اولاد
سید ابوطالب سے ہو کر اولاد حسب ذیل ہے سید راحت حسین